# تازہ دم

## خیبر پښتونخوا

تخمینہ 22-2021

عوام کی آگاہی کے لیے

محکمہ خزانہ

حکومت خیبر پختونخوا

حکومتِ خیبر پختونخوا

**Khyber Pakhtunkhwa**

# وزیراعظم کا پیغام

انسان کو زندگی میں کسی بھی کامیابی کے حصول کی خاطر مشکلات اور ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انسان ناکام تب ہوتا ہے جب وہ کوشش کرنا چھوڑ دے۔ انسان اپنی کوشش جاری رکھے تو اسے ایسی جگہوں سے کامیابی ملتی ہے جہاں سے گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ یہ کوئی جسمانی جنگ نہیں ہے بلکہ اعصاب کا امتحان ہے۔ جب تک انسان ذہنی طور پر ناکامیوں کو تسلیم نہیں کرتا، ہر مشکل اسے خود کو سمجھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ انسان جب گر کر سنبھلتا ہے تو اور زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔

# کچھ اس کتابچہ کے بارے میں

پاکستان تحریکِ انصاف کی صوبائی حکومت سال 2018 کے انتخابات کے بعد اپنی مدت کا تیسرا بجٹ پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہی ہے۔ اِس کتابچہ میں صوبہ کی مالی حالت کو انتہائی آسان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے تاکہ خیبر پختونخوا کے عوام اپنی زندگیوں پر اِس کے اثرات کو بآسانی سمجھ سکیں۔ یہ عوامی رہنمائے بجٹ، مالی معاملات میں موزونیت و شفافیت لانے کے ساتھ ساتھ سرکاری مالی وسائل کے حقیقت پسندانہ انتظام اور مالی معاملات میں جوابدہی کے عمل کے فروغ کے لئے حکومتی عزم کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

# تنبیہ

یہ دستاویز حکومتی ترجیحات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے محصولات اور اخراجات کے اصل اعداد و شمار اور تخمینہ جات سے متعلق معلومات فراہم کرتی ہے۔ سال 2021-22 کے تخمینہ جات کے اعداد و شمار بجٹ کے حوالہ سے حال میں کی گئی پیشن گوئیوں اور تشہیر پر مبنی ہیں، جو نئی معلومات اور دیگر عوامل کی وجہ سے تبدیل ہو سکتے ہیں۔

# وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا کا پیغام

خیبر پختونخوا کا بجٹ برائے سال 2021-22 احیائے نو اور نمو کا بجٹ ہے۔ گذشتہ سال ہم نے بڑی کامیابی اور دلیری سے ایک ایسی عالمی وبا کا مقابلہ کیا جس نے دنیا کے کئی ممالک میں تباہی پھیلائی۔ تاہم وزیرِ اعظم کی قیادت میں عوام کی زندگیوں اور املاک کو بچانے کے بنیادی تصور کی بدولت ہم اب ہم معاشی بڑھوتری اور عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی کا حامل بجٹ پیش کرنے کے قابل ہوئے ہیں۔

حکومتِ خیبر پختونخوا صوبہ کی ترقی اور شہریوں کو معیاری خدمات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہے۔ اس کا ثبوت رواں سال کے لئے ہمارے مرتب ترقیاتی اخراجات ہیں جو جو گذشتہ سالوں کی نسبت کہیں زیادہ ہیں۔ اس بجٹ میں ہم نے حکومت کی جانب سے خدمات کی فراہمی کے معیار کو بہتر بنانے کی غرض سے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں سرمایہ کاری کو ترجیح دی ہے۔

اس امر کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ صوبہ کا ایک بھی فرد اس بجٹ کے ثمرات سے محروم نہ رہے۔ ہم نے اس بجٹ میں صوبہ کے اجتماعی مفاد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہر علاقہ اور ضلع کے لئے منصوبہ بندی کی ہے۔ ہم نے اس میں کمزور و غریب طبقہ کی بہتری اور خواتین کو اختیارات دینے کے ساتھ ساتھ اقلیتوں او بزرگ شہریوں کو تحفظ دینے کے منصوبے شامل کئے ہیں۔ حکومت سرکاری امور کی انجام دہی کے طریقِ کار کو تبدیل کرنے اور اس حوالہ سے اصلاحات لانے کے لئے پُرعزم ہے۔ ہم نے پنشن، احتساب اور سرکاری ملازمین کی بھلائی کی غرض سے ای گورنمنٹ اور سرکاری اخراجات کے بہتر انتظام کی حامل اصلاحات متعارف کرانے کی منصوبہ بندی کی ہے جن کی ضرورت ایک مدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔

خیبر پختونخوا کا بجٹ برائے سال 2021-22 صوبہ کی اقتصادی ترقی تک رسائی اور ہر آدمی کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے حکومتی عزم کا عکاس ہے۔ یہ وبا کی تباہ کاریوں کے بعد ہمارے صوبہ کے احیائے نو کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ہم اس سوچ کو عملی جامہ پہنانے اور صوبہ کو اصلاحات کی ڈگر پر گامزن کرنے کے لئے ان تھک محنت کریں گے۔

**محمود خان**
**وزیر اعلیٰ خیبر پختون خوا**

# وزیرِ خزانہ خیبر پختونخوا کا پیغام

**پاکستان کا کھربوں روپے کا بجٹ**

ہمارے لئے یہ امر باعثِ افتخار ہے کہ ہم نے ایک چھوٹا صوبہ ہونے کے باوجود عزم و ہمت کا مظاہرکیا۔گذشتہ سال عالمی وبا کے پیشِ نظر ہمارے بجٹ کا موضوع 'ابھرنے کی صلاحیت' تھا اوراس سال ہم حقیقت میں صوبہ میں احیائے نو کا جشن منانے کی شروعات کر رہے ہیں جو پورے پاکستان میں تبدیلی کا پیش خیمہ ہے۔ایک وقت تھا جب یہ خطہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی وجہ سے تباہ حال تھا لیکن اب حکومت صوبہ کے عوام کی بلاامتیاز خدمت کا تہیہ کئے ہوئے ہے۔

ہمارے لئے خوشی کے کئی سامان ہیں۔صوبہ کی تاریخ میں محاصلات کی وصولی میں خاطر خواہ اضافہ، ترقیاتی سرگرمیوں میں تاریخی سرمایہ کاری اورکئی اہم ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل،سوات موٹروے،بی آرٹی پشاور،رشکئی سپشل اکنامک زون،پشاورانسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی،خیبر ٹیچنگ اسپتال میں نئے او پی ڈی بلاک،لیڈی ریڈنگ اسپتال پشاور میں 500 بستروں پر مشتمل جدید سہولیات سے آراستہ طب و جراحت بلاک، چارسدہ اورمردان میں پاکستان کے بڑے اسپتال یونٹس،سابقہ قبائیلی اضلاع میں سرکاری نجی شراکت داری کے تحت 8 اسپتالوں کا افتتاح اور ملک میں بہترین ریسکیو سروس کے علاوہ دیگر بے پناہ کامیابیاں۔ان سب سے بڑھ کر یہ کہ رواں سال خیبر پختونخوا چار کروڑ افراد کو یونیورسل ہیلتھ انشورنس دینے والا پاکستان کا پہلا صوبہ بن گیا ہے جو ایک فقیدالمثال کامیابی ہے جس کی نظیر امریکہ سمیت مغربی دنیا کے کئی ممالک میں نہیں ملتی۔

ہم اس بجٹ میں مزید کامیابیوں کے خواہاں ہیں اور ہماری سب سے زیادہ توجہ دس ترجیحی شعبوں کو متوازن بنانے پر مرکوز ہے۔

۱۔ صوبہ کی تاریخ کا بلند نظر ترقیاتی ایجنڈا:

سالانہ ترقیاتی پروگرام (اے ڈی پی) میں 150 ارب روپے کی تاریخی تخصیص اور 350 ارب روپے سے زیادہ حجم کا کُل ترقیاتی بجٹ۔

۲۔ خدمات کی فراہمی میں مثبت اور دیرپا تبدیلی پر توجہ:

اساتذہ، ڈاکٹروں، پیرامیڈکس اورنرسوں کے لئے اضافی سرمایہ کاری کے علاوہ اسپتالوں اورسکولوں میں حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے اور دستیاب سہولتوں کو مؤثر انداز سے جاری رکھنے کے لئے جاری اخراجات کے بجٹ میں اضافہ۔

۳۔ اُجرت میں طویل عرصہ سے واجب الادا اضافہ۔

۴۔ سماجی شعبہ میں سرمایہ کاری کو ترجیح دینے کا عزم:

**تیمور سلیم خان جھگڑا**

وزیرِ خزانہ خیبر پختونخوا

# وزیرِ خزانہ خیبر پختونخوا کا پیغام

تعلیم اور صحت کے شعبوں میں پہلے سے کہیں زیادہ بجٹ کے ساتھ ہر ایک شعبہ میں نمایاں تبدیلی کی حامل سرمایہ کاری۔

۵۔ غربت پر توجہ:

اقوامِ متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) کی انسانی ترقی سے متعلق حالیہ رپورٹ میں خیبر پختونخوا کو گذشتہ دس سالوں کے دوران شہریوں کی آمدن میں کم ترین عدم مساوات اور انسانی ترقی کی بلند ترین نمو کے حامل صوبہ کے طور پر سراہا گیا ہے۔

۶۔ خیبر پختونخوا کے محصولات کی پیداوار کو بہتر بنانے کا پختہ عزم:

محصولات کی تاریخی پیداوار کے دو سال بعد ہم ٹیکس کے دائرہ کو وسعت دے کر، ٹیکس کی عدم ادائیگی کے سد باب اور صوبہ کے ٹیکس کے نظام کو سادہ بنا کر مزید کامیابیوں کے حصول کا مصمم ارادہ رکھتے ہیں۔

۷۔ نجی شعبہ کی استعداد میں بہتری:

سرکاری نجی شراکت داری کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے سرمایہ کاری کے لئے مراعات کی پیشکش، مواصلات، بجلی اور گیس کی فراہمی سے بنیادی ڈھانچہ کی بہتری اور دشواریوں کے خاتمہ کا عزم۔

۸۔ خیبر پختونخوا کے تقابلی مفاد کو تقویت دینا:

توانائی کے شعبہ میں تحقیق و ترقی پر مشتمل سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ سیاحت اور آئی ٹی کے شعبوں میں اضافی سرمایہ کاری سے لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر آنے کے ساتھ ساتھ صوبہ کی تیز ترین اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔

۹۔ ہر علاقے، ہر ضلع، خواتین اور اقلیتوں کی بہبود کے لئے پورے صوبہ میں سرمایہ کاری۔

۱۰۔ اصلاحات کا عزم:

جدید اور بہتر طرزِ حکمرانی، پنشن، احتساب کے عمل کو مؤثر بنانے اور سرکاری ملازمین کی بھلائی کے لئے اصلاحات کے نفاذ کا عزم جن کی ضرورت ایک عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی۔

سال 22-2021 کا یہ شہری رہنمائے بجٹ محض ایک رسمی دستاویز نہیں ہے بلکہ یہ بجٹ کو ہماری کامیابیوں، ترجیحات، اور حکومت کو درپیش مشکلات کے تناظر میں عام آدمی کے لئے سادہ اور بہتر انداز میں پیش کرنے کی انتہائی جامع کاوش ہے۔ میں نے اور میری ٹیم نے اس بجٹ کو بامعنی و دیانت کا مظہر بنانے کے لئے کئی گھنٹے صرف کیے ہیں۔ اور ہم اس سے تبدیلی کی امید رکھتے ہیں۔

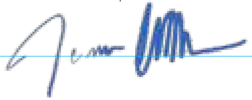

**تیمور سلیم خان جھگڑا**

وزیر خزانہ خیبر پختونخوا

## سیکرٹری محکمہ خزانہ خیبر پختونخوا کا پیغام

### عاطف رحمان

عوام کی شرکت، احتساب، اور شفافیت ہمارے سرکاری مالی ڈھانچہ کے بنیادی ستون ہیں۔ان کی اہمیت کوویڈ۔۱۹ کی وبا جیسے مشکل حالات میں اور بھی بڑھ ہوگئی ہے۔ مالی امور کی فہم اور وسائل کی انتظامی مہارت کی بدولت ہم مسائل کے حل اور مشکلات پر قابو پانے کے قابل ہوئے ہیں۔ یہ شہری رہنمائے بجٹ بہتر حکمرانی کی ایک اہم دستاویز ہے جو عوام کی بہتر خدمت کے لئے مالی وسائل کے استعمال کے حوالہ سے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔اس سال کے بجٹ میں معاشرہ کے تمام طبقوں میں مساوات لانے اور کوویڈ جیسی وبائی صورتحال کے بعد معاشی بحالی کے لئے حکومتی اقدامات کے علاوہ صوبہ کے احیائے نو، ترقی پر مبنی اقدامات اور آنے والے سال میں بلند نظر مالی مقاصد کے حصول پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ میری شدید خواہش ہے کہ اس شہری رہنمائے بجٹ سے لوگوں کو ایک بامعنی دستاویز میسر ہو جس سے وہ ہماری اقتصادی سوچ اور خدمات کی فوری فراہمی کے لئے ہمارے عزم کے بارے میں جان سکیں۔ ہماری ٹیم نے مشکلات میں گھرے اس سال میں تمام مقاصد اور توقعات کے حصول کے لئے انتہائی محنت اور پختہ عزم کا مظاہرہ کیا ہے اور میں اس حوالہ سے بہت پُرامید ہوں کہ خیبر پختونخوا کا ہر شہری معاشی بحالی اور صوبہ میں حیاتِ نو کے ثمرات سے مستفید ہوگا۔

## ایڈیشنل چیف سیکرٹری، خیبر پختونخوا کا پیغام

### شہاب علی شاہ

یہ سال خیبر پختونخوا کے لئے احیائے نو اور صوبہ کی تاریخ کے بڑے ترقیاتی بجٹ کا سال ہے۔ یہ کوویڈ۔۱۹ سے نمٹتے ہوئے اس کے ممکنہ اثرات سے نکلنے اور صوبہ کی خوشحالی و ترقی کے تسلسل کو جاری رکھنے کے ہمارے عزم اور عہد کا مظہر ہے۔اس سال کی بے مثال ترقیاتی سرمایہ کاری صوبہ کی تیز رفتار ترقی میں معاون ثابت ہوگی۔

یہ کتابچہ خیبر پختونخوا کے لوگوں کو ان کی فلاح کے لئے حکومتی اقدامات سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔ یہ عوام کے لئے حکومتی ترجیحات، خدمات کی بہتر فراہمی اور مالی امور کے حوالہ سے کئے جانے والے فیصلوں سے متعلق بصیرت دیتا ہے۔اس ترقیاتی بجٹ میں نئے ضم شدہ اضلاع کو دیگر ترقیافتہ اضلاع کے برابر لانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔اس کے علاوہ سرکاری نجی شراکت داری آنے والے سال میں بڑے منصوبوں کی تکمیل کے لئے ہماری ترجیح ہوگی۔ ہمارا مقصد انتہائی اہمیت کے حامل منصوبوں کی تکمیل سے روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کرنا اور عوام کو فوری سہولیات کی فراہمی کے حکومتی عزم کو عملی جامہ پہنانا ہے۔

# فہرست

1 | بجٹ کو سمجھنا

2 | 2020-21 ایک جائزہ

3 | 2021-22 کا سالانہ بجٹ

4 | انفرادی مراعات

5 | اہم مسائل پر گہری نظر

6 | اصلاحات

## ٹیکس محصولات ‹‹ سرکاری خزانہ ‹‹ حکومتی اخراجات

حکومتِ خیبر پختونخوا کے وسائل کا انحصار عوام کے ٹیکسز اور دیگر واجبات پر ہے۔ ان میں سے کچھ ٹیکس صوبائی حکومت کو براہِ راست ادا کئے جاتے ہیں اور کچھ وفاقی حکومت کو دئے جاتے ہیں جس میں سے ہر صوبہ کو اپنا حصہ ملتا ہے۔
حکومت یہی رقم عوام کی تعلیم، صحتِ عامہ، بنیادی ڈھانچے بشمول توانائی کے منصوبوں، پانی، سڑکوں کی تعمیر، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور خدمات کی فراہمی میں حکومت کی معاونت کرنے والے سرکاری اہلکاروں کو معاوضہ کی ادائیگی کی صورت میں خرچ کرتی ہے۔
ہمارے بجٹ کا دورانیہ جولائی سے جون تک ہے۔ حسبِ معمول بجٹ جون کے مہینہ میں پیش اور منظور کیا جاتا ہے۔ خیبر پختونخوا کا سالانہ بجٹ حکومت کی مالی حالت کی عکاسی کرتا ہے اور بطور خاص بجٹ کے سال میں آمدن اور محصولات کے حصول کے لئے ہماری سوچ اور عوام کی بہبود کے منصوبوں پر اخراجات کا احاطہ کرتا ہے۔
بجٹ درحقیقت محصولات کی پیداوار اور ان کے تصرف میں توازن پیدا کرنے کا عمل ہوتا ہے۔ محصولات کی پیداوار کا انحصار ٹیکسز، واجبات اور آمدن کے دیگر ذرائع پر ہے۔ جس قدر محصولات حکومت پیدا کرسکتی ہے اُسی قدر یہ عوام کی ترجیحات پر خرچ کئے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ٹیکس کی ادئیگی سب کے لئے لازم ہے۔ اگر ہم خیبر پختونخوا اور پاکستان کی ترقی کے متمنی ہیں تو ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ ہمارے ٹیکس ہی ہیں جن سے ہمیں درکار ترقی کے لئے رقوم میسر آتی ہیں۔ خاطرخواہ ٹیکس محصولات کے بغیر حکومت کے پاس دو راستے ہیں۔ یا تو حکومت قرض لیتی رہے یا پھر ریاست کی ترقی پر اخراجات کم کئے جائیں۔ ماضی میں پاکستان کی حکومتوں نے یہی کچھ کیا ہے لیکن آپ کی مدد سے اب ہم اس میں تبدیلی لا رہے ہیں۔
ملک کی تیز رفتار ترقی کے لئے باقاعدگی سے ٹیکس ادا کرتے رہیں۔ ٹیکس کی صورت میں دی ہوئی آپ کی رقم دوبارہ آپ کے پاس آئے گی۔

# اپنا ٹیکس ادا کریں

بجٹ درحقیقت محصولات کی پیداوار اور ان کے تصرف میں توازن پیدا کرنے کا عمل ہوتا ہے۔محصولات کی پیداوار کا انحصار ٹیکسز، واجبات اور آمدن کے دیگر ذرائع پر ہے۔جس قدر محصولات حکومت پیدا کرسکتی ہے اُسی قدر یہ عوام کی ترجیحات پر خرچ کئے جاتے ہیں۔اسی وجہ سے ٹیکس کی ادئیگی سب کے لئے لازم ہے۔اگر ہم خیبر پختونخوا اور پاکستان کی ترقی کے متمنی ہیں تو ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ ہمارے ٹیکس ہی ہیں جن سے ہمیں درکار ترقی کے لئے رقوم میسر آتی ہیں۔

خاطر خواہ ٹیکس محصولات کے بغیر حکومت کے پاس دو راستے ہیں۔ یا تو حکومت قرض لیتی رہے یا پھر ریاست کی ترقی پر اخراجات کم کئے جائیں۔ماضی میں پاکستان کی حکومتوں نے یہی کچھ کیا ہے لیکن آپ کی مدد سے اب ہم اس میں تبدیلی لا رہے ہیں۔

ملک کی تیز رفتار ترقی کے لئے باقاعدگی سے ٹیکس ادا کرتے رہیں۔ٹیکس کی صورت میں دی ہوئی آپ کی رقم دوبارہ آپ کے پاس آئے گی۔

# حکومتِ خیبر پختونخوا اپنے وسائل کیسے پیدا کرتی ہے؟

ہر سال حکومتِ خیبر پختونخوا اپنی آمدن مختلف ذرائع سے حاصل کرتی ہے، جن میں درجِ ذیل شامل ہیں:

| نوعیت | تفصیلات | تناسب |
|---|---|---|
| | **وفاق سے رقوم کی منتقلی**<br>ایف بی آر کے حاصل کردہ ٹیکسز کے قابلِ تقسیم ماخذ سے رقوم کی منتقلی | Rs. Rs. Rs. Rs. Rs. Rs. Rs. Rs. |
| | **وفاقی گرانٹس**<br>وفاقی حکومت کی جانب سے دی گئی گرانٹس اور نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے رقوم | Rs. Rs. Rs. Rs. Rs. |
| | **صوبائی منصوبوں کے لئے غیر ملکی امداد**<br>پورے صوبہ میں مختلف شعبوں میں ترقیاتی کاموں کے لئے دوست ممالک کی جانب سے مہیا کی جانے والی امداد | Rs. Rs. Rs. Rs. |
| | **خیبر پختونخوا کے ذاتی وسائل پر مبنی محصولات**<br>خدمات کی فراہمی اور غیر منقولہ جائیداد پر حاصل کردہ صوبائی ٹیکس اور دیگر ذرائع سے صوبہ کی اپنی آمدن | Rs. Rs. |
| | **پن بجلی کا خالص منافع**<br>سال بھر صوبہ میں پانی سے بجلی کی پیداوار پر منافع | Rs. Rs. |
| | **قرضہ جات اور بچت**<br>حکومت کی جانب سے لئے گئے قرضہ جات (اگر کوئی ہوں) اور دیگر متوقع بچت وغیرہ۔ | Rs. |
| | **براہ راست منتقلی**<br>تیل اور گیس کی رائلٹی اور جرمانوں سے حاصل کردہ رقوم | Rs. |

# سرمایہ کاری کے مختلف شعبے

حسبِ روایت بجٹ کو دو الگ الگ حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اِن میں ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ شامل ہیں جو اخراجات کے حوالہ سے کئی خطوط پر مبنی ہیں۔

## اخراجات جاریہ

### تنخواہیں

حکومت کے زیادہ تر اخراجات اسی مد میں ہیں جن میں ہر سال اضافہ ہوتا ہے۔

### پنشن

بلحاظِ حجم یہ تیسرے بڑے غیر ترقیاتی اخراجات ہیں۔
ان میں دیرپا بہتری لانے کے لئے کوششیں کی جاری ہیں۔

### غیر تنخواہی بجٹ

تنخواہ کے علاوہ ایسے تمام اخراجات جو زیادہ تر جاری اور بحالی کے اخراجات سے متعلق ہیں۔



# ترقیاتی اخراجات

- ☆ ٹیکس کی شرح میں غریب دوست کمی کو جاری رکھنا
- ☆ 10 سے زیادہ خدمات کو آن لائن ادائیگی کی سہولت پر منتقل کرنا
- ☆ کم شرح پر ٹیکس ادا کرنے والوں کیلئے سہ ماہی/پیشگی بنیادوں پر گوشوارے جمع کرنے کی سہولت متعارف کرانا
- ☆ پوائنٹ آف سیل سسٹم کی تنصیب پر ٹیکس کی شرح میں مزید کمی
- ☆ موبائل استعمال کرنے والوں کیلئے معلومات کے تبادلہ کا آسان طریق کار
- ☆ منتخب معلومات کے تبادلہ میں کمی کی غرض سے ٹیکس کے نظام میں ہم آہنگی لاتے ہوئے ایک ہی گوشوارہ جمع کرانے کی سہولت

# سالانہ ترقیاتی پروگرام میں فنڈز کے بہتر استعمال کی غرض سے سال 2019 سے 2023 تک کے عرصہ کے لئے ایک نئی کثیر سالہ پالیسی کی منظوری دی گئی ہے

## سالانہ ترقیاتی پروگرام کے حوالہ سے 2019-23 کی پالیسی کی چیدہ چیدہ خصوصیات۔

| | |
|---|---|
| اجتماعی جائزہ | کثیر سالہ جائزہ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے ذریعے صوبہ کی معیشت کو ترقی دینا۔<br>دیگر ذرائع بشمول عالمی شراکت داروں، پی ایس ڈی پی وغیرہ سے فنڈ کے حصول کے منصوبے۔ |
| بہتر انتظام | ہر سال پہلے سے کہیں بہتر احتساب اور نگرانی کے تحت اخراجات کا مؤثر انتظام<br>مختلف شعبوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے شعبہ جاتی نقطۂِ نظر |
| ترجیحات۔ | سماجی شعبہ میں عوام کو صحت اور تعلیم سے متعلق براہ راست فائدہ پہنچانے کی غرض سے ترجیحی اخراجات۔<br>بنیادی ڈھانچہ کی غیر ضروری توسیع کی بجائے خدمات کی فراہمی پر توجہ۔ |
| بہتر اخراجات | کوئی محکمہ یا شعبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں محدود فنڈنگ نہیں کرے گا۔<br>ترقیاتی فنڈز کی تخصیص مالی دشواریوں، منصوبوں کی اہمیت، معیار اور متعلقہ شعبہ کی گذشتہ کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی۔ |
| سیاسی عدم مداخلت | امبریلا اور بلاک ترقیاتی سکیموں کے لئے فنڈز کی تخصیص اور تقسیم کے لئے محض وزیرِ اعلیٰ کی ذاتی صوابدید پر ہدایات جاری کرنے کی روایت کو فوری طور پر ختم جائے گا۔<br>کوئی عوامی نمائندہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں کسی بھی قسم کی صوابدید کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ |

# آج ترقیاتی اخراجا ت کا حجم گذشتہ دس برسوں کی نسبت چھ گنا زیادہ ھے ۔

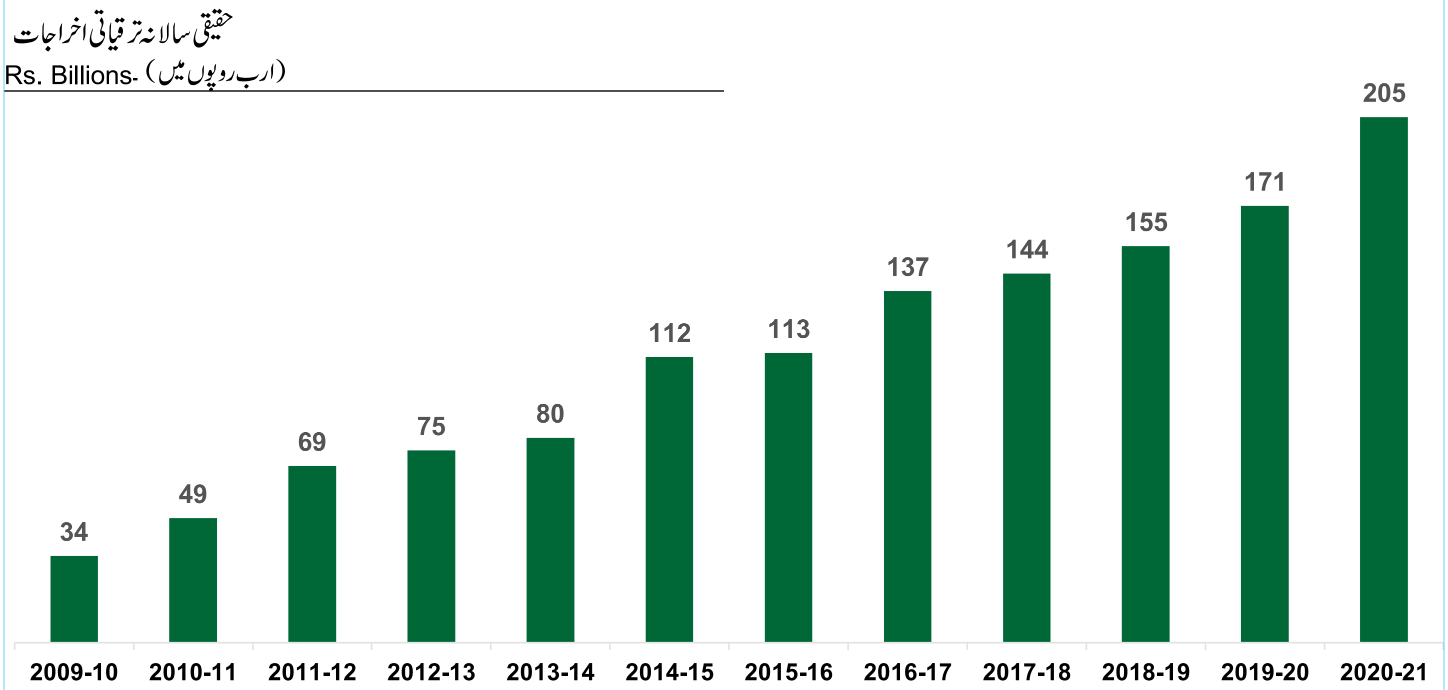




2018-19, 19-20 and 20-21 include NMDs development expenditure

# حکومت اخراجات کے دو نئے تصورات متعارف کر رہی ہے۔

ڈویلپمنٹ پلس بجٹ

خدمات کی فراہمی کا بجٹ

# ایک عام تاثر ھے کہ صرف ترقیاتی بجٹ کا تعلق ھی صوبہ کے عوام سے ھے جو درست نہیں ھے۔

ڈویلپمنٹ پلس بجٹ

**500**
ارب روپے

کئی اہم سرمایہ کاریاں ترقی کے جذبہ کے تحت جاری اخراجات سے کی جاتی ہیں۔ ترقیاتی اخراجات کے ہمراہ ان سرمایہ کاریوں کو ہم ڈویلپمنٹ پلس کہتے ہیں۔ ڈویلپمنٹ پلس کی چند مثالیں یہ ہیں:

- صحت کارڈ پلس
- سکولوں کے لئے فرنیچر
- ادویات کی فراہمی

# خدمات کی فراہمی کے اخراجات

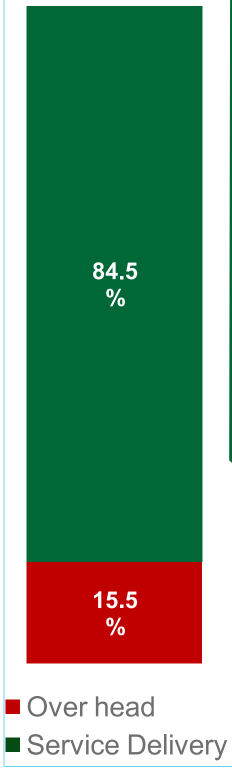


اخراجاتِ جاریہ کا وہ حصہ جس کا براہِ راست تعلق عوام کو اہم خدمات کی فراہمی سے ہے، خدمات کی فراہمی کے اخراجات کہلاتے ہیں۔

خدمات کی فراہمی کے اخراجات کی چند مثالیں۔

- ڈاکٹروں، نرسوں اور اساتذہ کی تنخواہیں۔
- اسپتالوں میں ادویات کی فراہمی۔
- ریسکیو 1122 کی ایمبولینسوں کے لئے ایندھن۔

"57 فیصد
747 ارب روپے میں سے 424 ارب روپے"

# فہرست


1 | بجٹ کو سمجھنا

2 | 2020-21 ایک جائزہ

3 | 2021-22 کا سالانہ بجٹ

4 | انفرادی مراعات

5 | اہم مسائل پر گہری نظر

6 | اصلاحات

## حکومتِ خیبر پختونخوا دیرپا ترقیاتی مقاصد کے حصول کے لئے مکمل طورپر پُرعزم ھے جنھیں Sustainable Development Goals (SDGs) کا نام دیا گیا ھے۔

SDG #

اس کتابچہ میں متعلقہ (SDGs) کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

## حکومتِ خیبر پختونخوا نے سال 2020-21 میں وبائی صورتحال اور کئی محاذوں پر درپیش مشکلات کے باوجود ترقی اور خوشحالی کی راہ پر اپنا سفر پوری تندھی سے جاری رکھا۔

1 صوبائی حکومت کے ذاتی وسائل سے حاصل کردہ آمدن

2 ترقیاتی اخراجات

3 بھرتیاں

4 صحت

5 کوویڈ۔۱۹

6 ریسکیو 1122

7 کھیل، سیاحت اور ثقافت

8 ٹرانسپورٹ

9 سڑکیں

10 صنعتیں اور کاروباری سہولت

11 بجلی اور ماحولیات

12 ہاؤسنگ

13 ضم شدہ اضلاع کی ترقی

14 بنک آف خیبر

15 ترقیاتی منصوبہ بندی

SDG 8

## رواں مالی سال کے دوران پہلی مرتبہ اصل محصولات کی نسبت بجٹ کے اعداد وشمار میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

### صوبہ کے ذاتی وسائل سے آمدن

### بجٹ کے اعداد وشمار اور اصل محصولات (ارب روپوں میں)

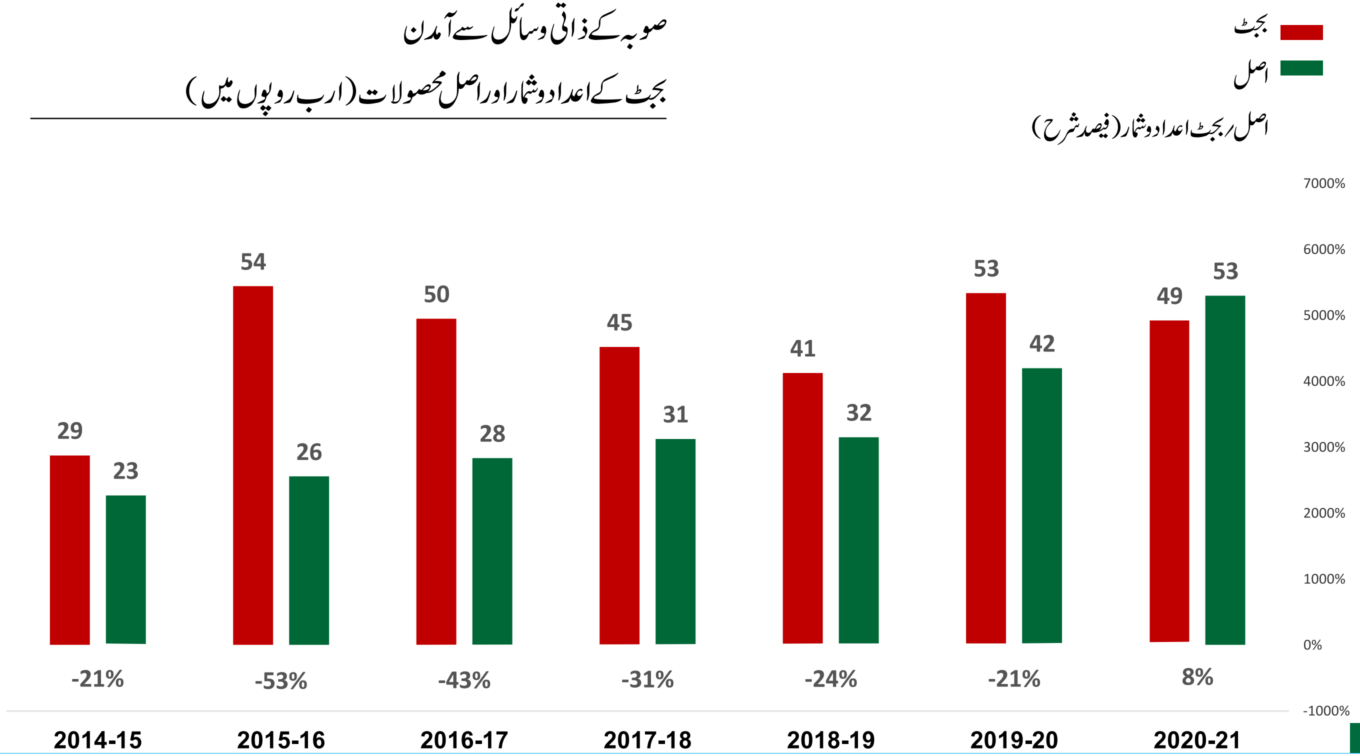

# آمدن کے لحاظ سے سال بہ سال کم از کم ۲۵ فیصد متوقع اضافہ کے ساتھ تاریخی سال ۔

SDG 8

صوبہ کے ذاتی وسائل سے آمدن ۔(اصل اعداد و شمار)
(ارب روپوں میں)

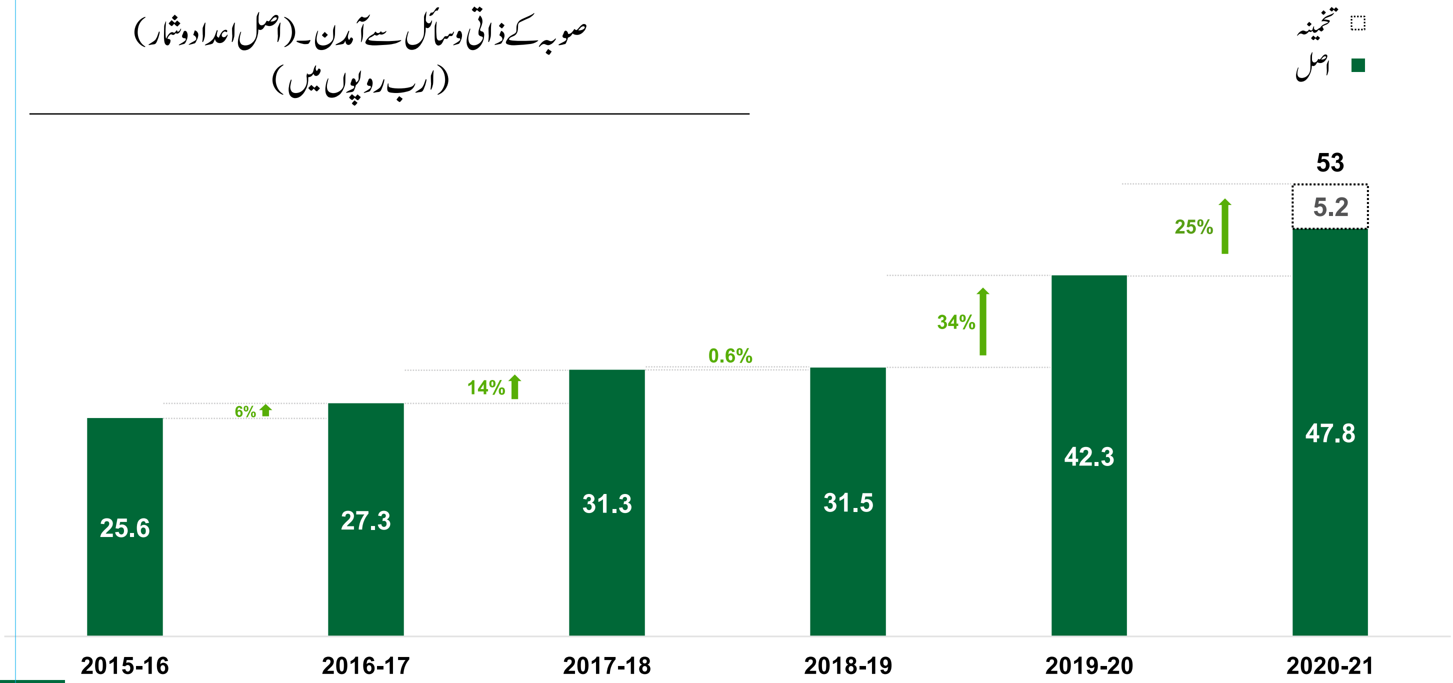

# ٹیکس کی شرح میں کمی کے باوجود محصولات وصول کرنے والے چوٹی کے تمام پانچ اداروں/ محکموں نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

**SDG 8**

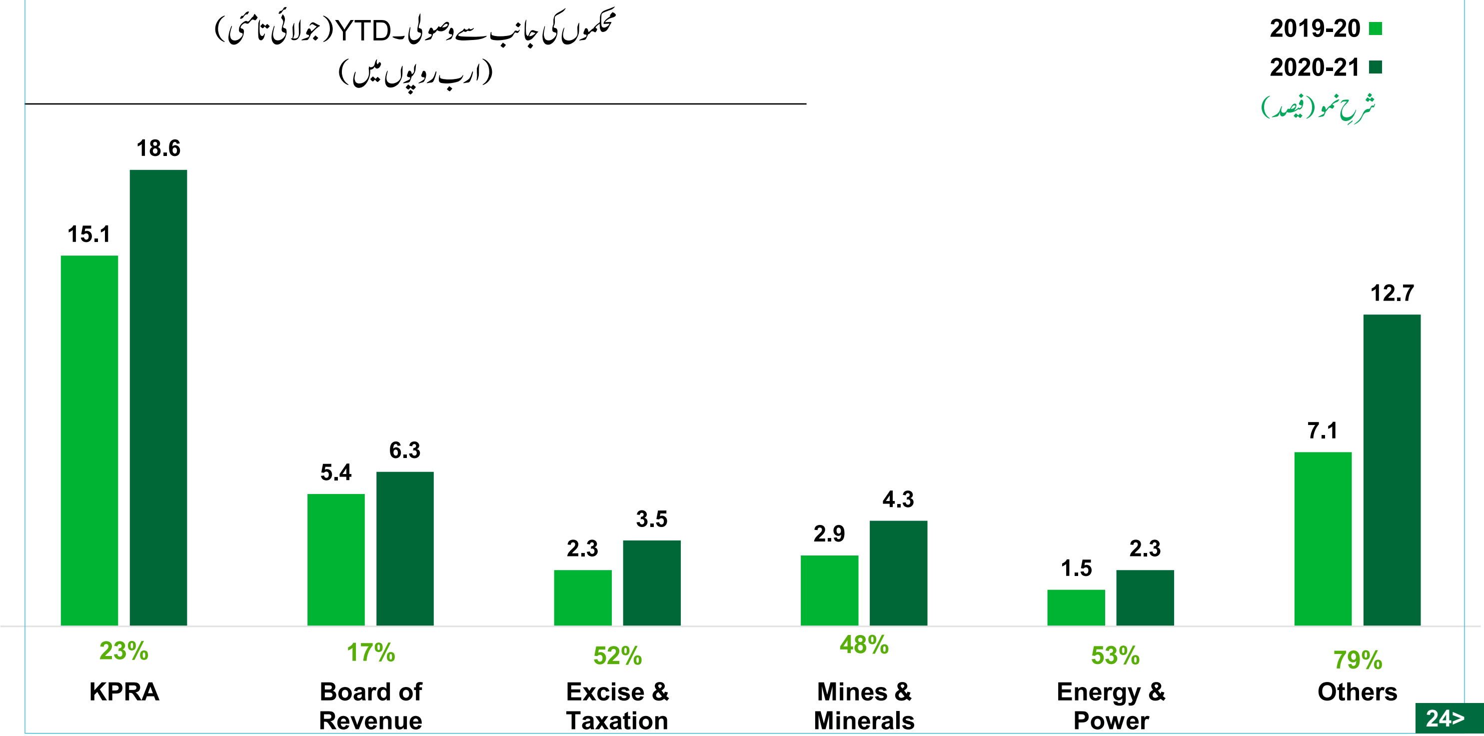

36 شعبہ جات میں ٹیکس کی شرح میں کمی کے باوجود خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی (کے پی آر اے) نے 2019-20 کے کل اعداد وشمار کو سال 2020-21 کے پہلے گیارہ مہینوں میں حاصل کیا۔

SDG 8

محکموں کی جانب سے وصولی۔YTD (جولائی تا مئی)
(ارب روپوں میں)

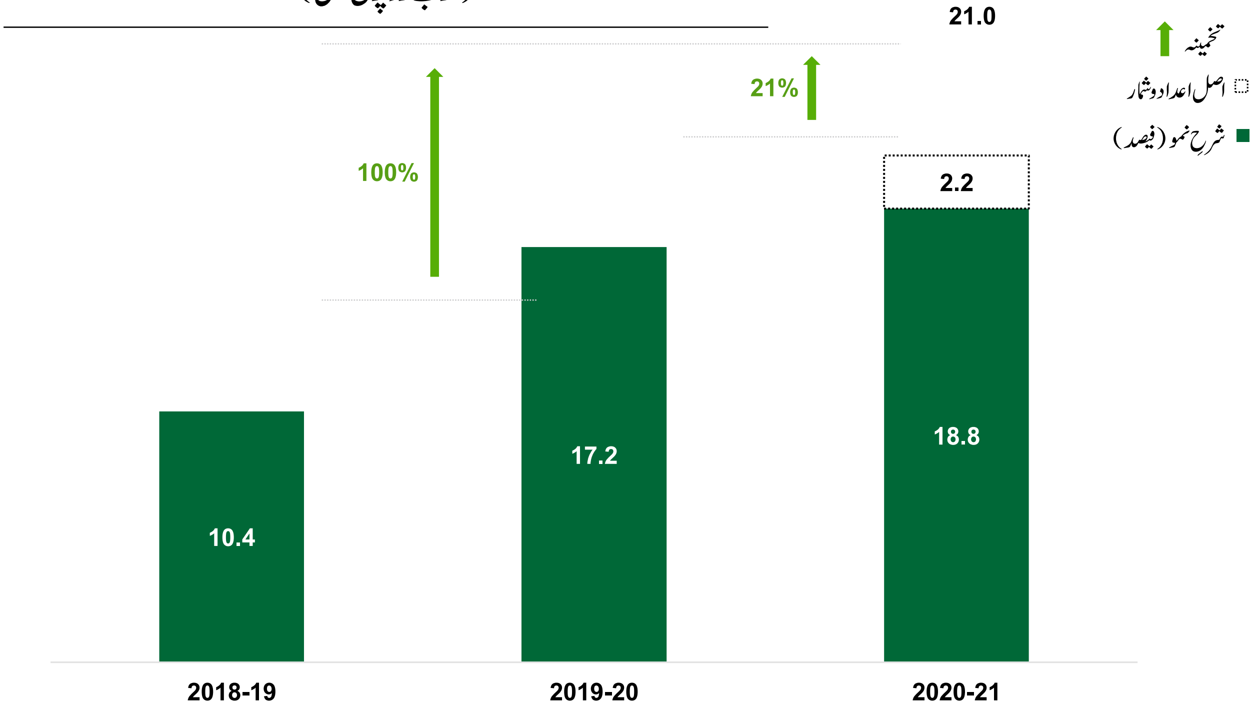

# سال 2020-21 کے دوران کے پی آر اے کے ساتھ لین دین میں سہولت اور اضافہ کی غرض سے کئی اقدامات کیے گئے

SDG 16

### ماہانہ کارکردگی کی جانچ

ماہانہ کارکردگی کو جانچنے اور آئندہ کے لائحہ عمل کے لئے وزیرِ خزانہ کی صدارت میں کئی اجلاس منعقد کئے گئے۔

### پوائنٹ آف سیل سسٹم

100 سے زائد ریسٹورنٹس میں بطور معاوضہ کم شرح کے ساتھ پوائنٹ سیل سسٹم (RIMS) کی تنصیب۔

### ٹیکس کی شرح میں کمی

28 سے زیادہ شعبوں میں ٹیکس کی مقررہ شرح کو ایک فیصد کی کم ترین سطح پر لایا گیا۔

### رجسٹریشن میں اضافہ کے اقدامات۔

پورے صوبہ میں مطلوبہ شعبوں میں غیر رسمی طور پر ٹیکس ادا کرنے والے افراد کی رجسٹریشن کے لئے اقدامات کئے گئے۔

### قانون سازی

ٹیکس کی چوری کے سدِ باب کے لئے سخت قواعد و ضوابط کا نفاذ۔

### ڈیجیٹائزیشن۔

آن لائن چینلز کے ذریعے ٹیکس کی وصولی کے لئے آن لائن پورٹل اور متبادل ڈیلیوری چینلز کے ساتھ سمجھوتوں کی یادداشت پر دستخط کئے گئے۔

### ٹیکس دینے والے افراد کی سہولت کا سروے۔

پورے صوبہ میں ٹیکس وصولی کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے فریقِ سوم کی معاونت سے ٹیکس ادا کرنے والے افراد کے دو مفصل سروے۔

# پورے خیبر پختونخوا میں 100 سے زائد ریسٹورنٹس میں پوائنٹ آف سیل سسٹم نصب کیا گیا ہے

## پشاور

- حبیبی ریسٹوررنٹ اینڈ بار بی کیو
- کیپس چینا ٹیریس
- چیف برگر
- چیف گرِل
- ہانگ کانگ چائنیز ریسٹورنٹ
- حجرہ ریسٹورنٹ
- واخان کیفے اینڈ بیکرز
- یونیورسٹی تکہ ہٹ
- اسلامیہ ریسٹورنٹ
- تھامس برگر
- بریڈ شیف کیفے اینڈ بیکرز
- حکیم خان تکہ کڑاہی
- فوڈ پنچ
- گرانیس آئس کریم
- ٹیسٹ ان ٹرین ریسٹورٹ
- مسٹر کوڈ
- تھالی سپاٹ
- چائے خانہ
- سِزلرز
- ہنگر لاؤنج ریسٹورنٹ اینڈ کیفے
- حبیبی ریسٹورنٹ گیریژن پشاور
- شیلٹن ریزیڈور ریسٹورنٹ
- سلور ڈریگن چائنیز
- کیفے کرنچ اینڈ بیک شاپ
- ٹیک اینڈ ٹیسٹ
- چِک این فائر فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ
- المدیحہ کیفے
- جلیل کباب ہاؤس
- بون اپٹائٹ
- دی کچن
- میلٹنگ سپاٹ
- عثمانیہ ریسٹورنٹ
- فورٹ کانٹینیٹل ریسٹورنٹ
- مسٹر کوڈ (گلبہار)
- شیراز رونق
- خیبر چرسی تکہ
- شیراز ریسٹورنٹ ارباب روڈ
- ترسکون (رنگ روڈ)
- المدیحہ کیفے (فیز فور)
- میکڈونلڈز
- خیبر شنواری تکہ شاپ
- پیزا ہٹ پشاور آرمی ایف سی
- پیزا ہٹ پشاور حیات آباد
- ڈاؤن ٹاؤن بسٹر (حیات آباد)
- ڈاؤن ٹاؤن بسٹر (تہکال)
- برن این رول
- بمبئ چووپٹے
- کون ہیڈز بائٹسا
- فلیم پیزا کیفے
- نیو یارکر پیزا
- زُوپرز
- جانز ڈِلی
- بنوں بیف پلاؤ اینڈ سویٹس بار
- ھاربیز ریسٹورنٹ
- پیزا پاپا جانز
- ایٹ زِلا ریسٹورنٹ
- گرِل برگرز

## ایبٹ آباد

- MNAK ریسٹورنٹ
- MNAK ریسٹورنٹ اعوان پلازہ
- فوڈ پلینٹ
- چائے خانہ
- جیسیز برگر
- ٹیسٹ پلینٹ
- اروما کیفے
- نیو یارکر پیزا (نتھیا گلی)
- عثمانیہ ایبٹ آباد
- کیفے بینے بونیٹو
- کھبے کی سجی
- دی کافی ہاؤس اینڈ گرِل
- اِسلو گرِل
- پیَنچ
- آشیانہ ہوٹل
- میکڈونلڈز
- فوڈ ہٹ ریسٹورنٹ
- گرین ویلی ریسٹورنٹ (مانسہرہ)
- منچیز
- پیزا ہٹ
- جیسی برگر
- ٹرینڈ سیٹر سروسز
- نیو ہاٹ اینڈ سپائسی ریسٹورنٹ (سیف ریسٹورنٹ)

## مردان

- ریور ویو ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ
- ترسکون ریسٹورنٹ نوشہرہ
- ڈیمینسٹر کیفے
- شیلٹن ریسٹورنٹ
- عثمانیہ ریسٹورنٹ
- کوبرا ریسٹورنٹ
- دیوان ریسٹورنٹ
- باغیچہ ریسٹورنٹ
- کے پی کے پیزا ہٹ
- پلیٹر ہاؤس ریسٹورنٹ
- اکبر فِش شاپ
- پیزا ہٹ مردان
- جنوبی علاقہ جات۔
- شیلٹن ریسٹورنٹ
- میلو کیفے
- نیشنل کلب (ڈی آئی خان)
- حبیبی ریسٹورنٹ بنوں سٹی
- پشاور ہوٹل کوہاٹ
- فوڈیز
- دی پیزا ہٹ
- سپین غر شنواری ریسٹورنٹ

## حکومتِ خیبر پختونخوا نے 2020-21 کے دوران اپنے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی ریلیز پالیسی کو جاری رکھا جس سے سارا سال مساوی ترقیاتی اخراجات ہوئے۔

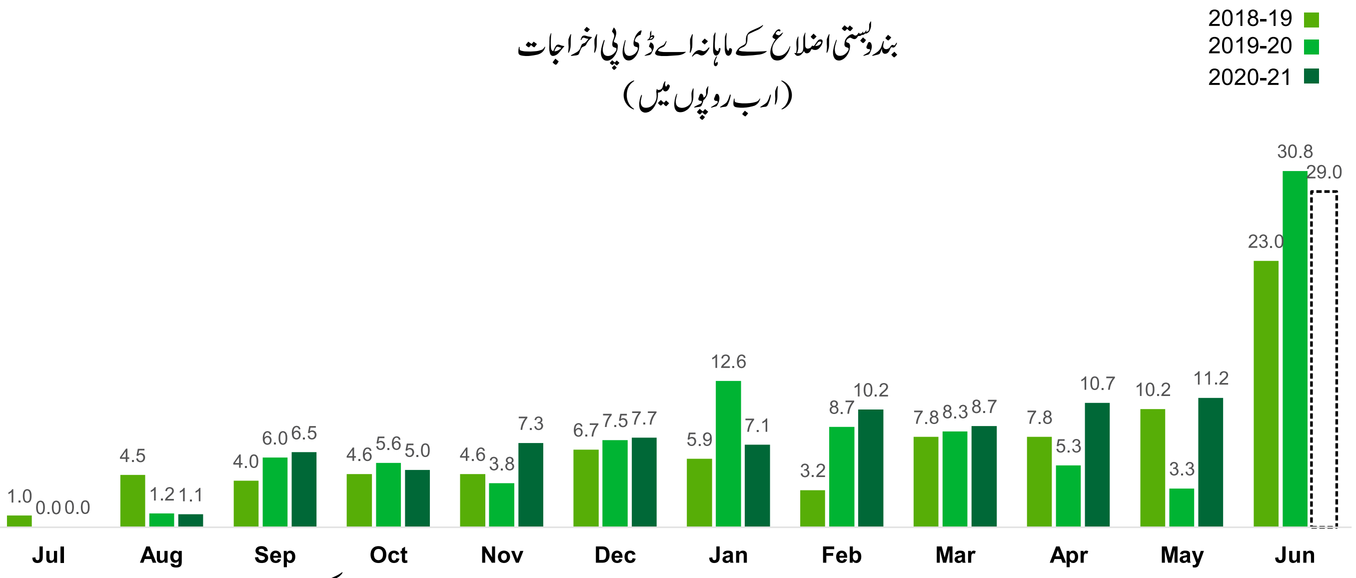


اے ڈی پی فنڈز کے بروقت اجراء سے پورے سال میں زیادہ مساویانہ اخراجات ممکن ہوئے۔

حکومتِ خیبر پختونخوا نے 2020-21 کے دوران اپنے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی ریلیز پالیسی کو جاری رکھا جس سے سارا سال مساوی ترقیاتی اخراجات ہوئے۔

بندوبستی ضلاع کے سالانہ ترقیاتی اخراجات کا نمونہ۔

(ارب روپوں میں)

- روایتی ریلیز پالیسی
- نظرثانی شدہ ریلیز پالیسی

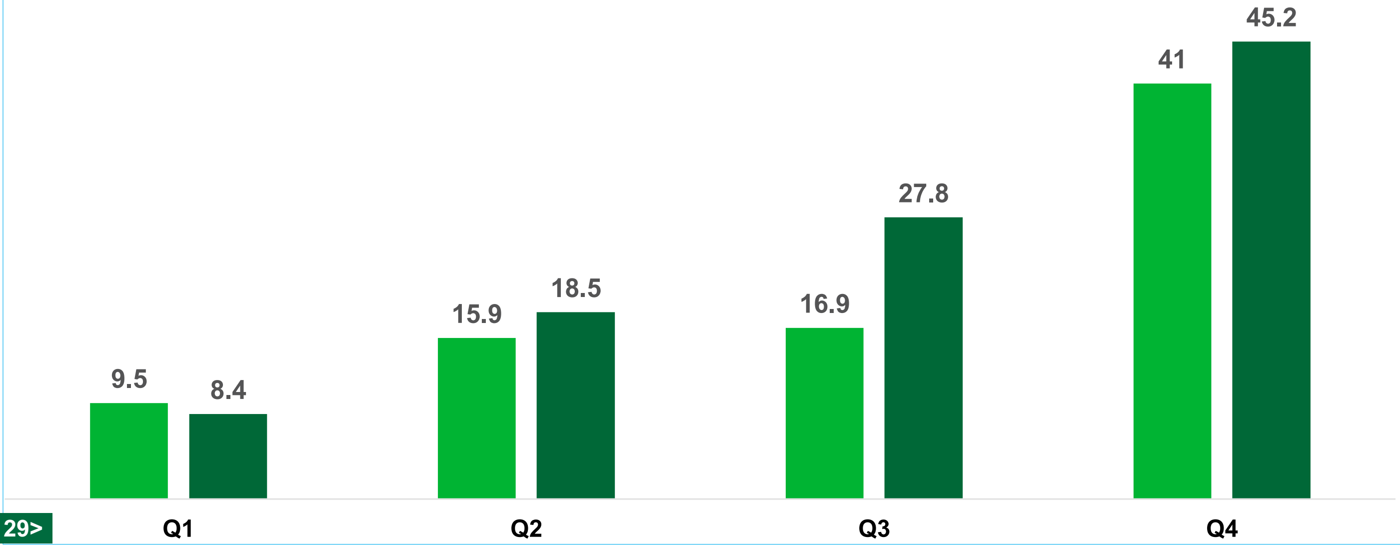

## 2 ترقیاتی اخراجات۔

# نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے ترقیاتی فنڈز کے بروقت اجراء کی بدولت علاقہ میں زیادہ بہتر اور مساوی اخراجات ہوئے۔

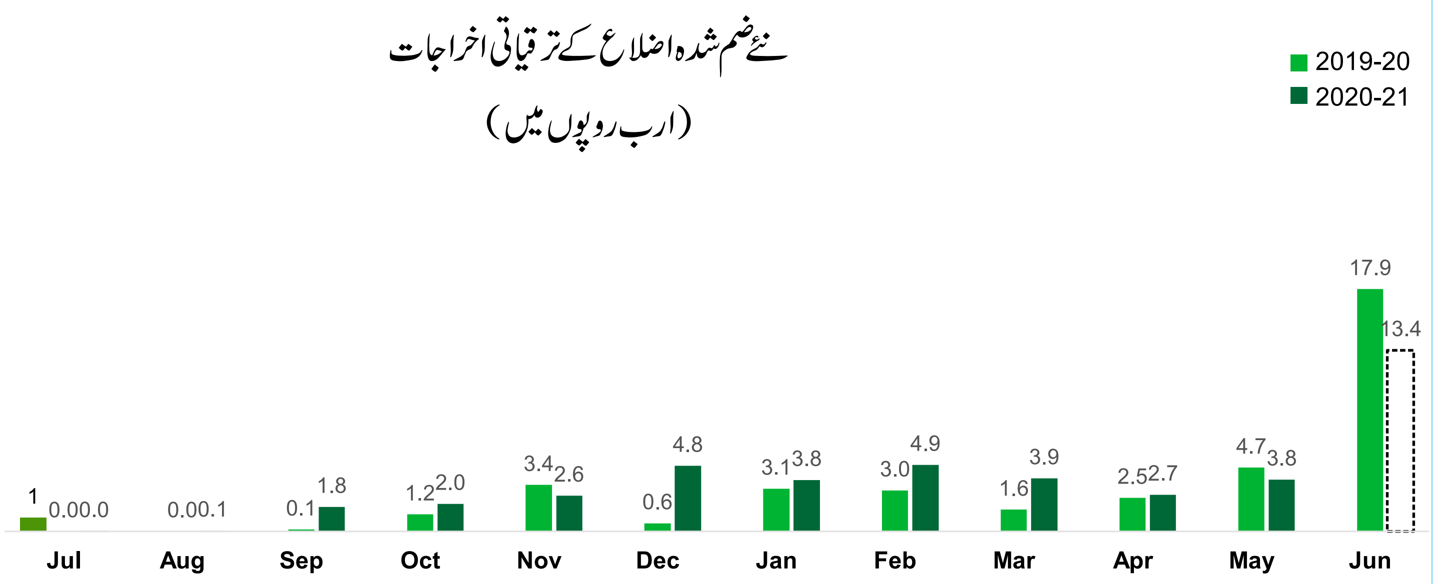

## نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے ترقیاتی فنڈز کے بروقت اجراء کی بدولت علاقہ میں زیادہ بہتر اور مساوی اخراجات ہوئے۔

### نئے ضم شدہ اضلاع کے سہ ماہی ترقیاتی اخراجات
(ارب روپوں میں)

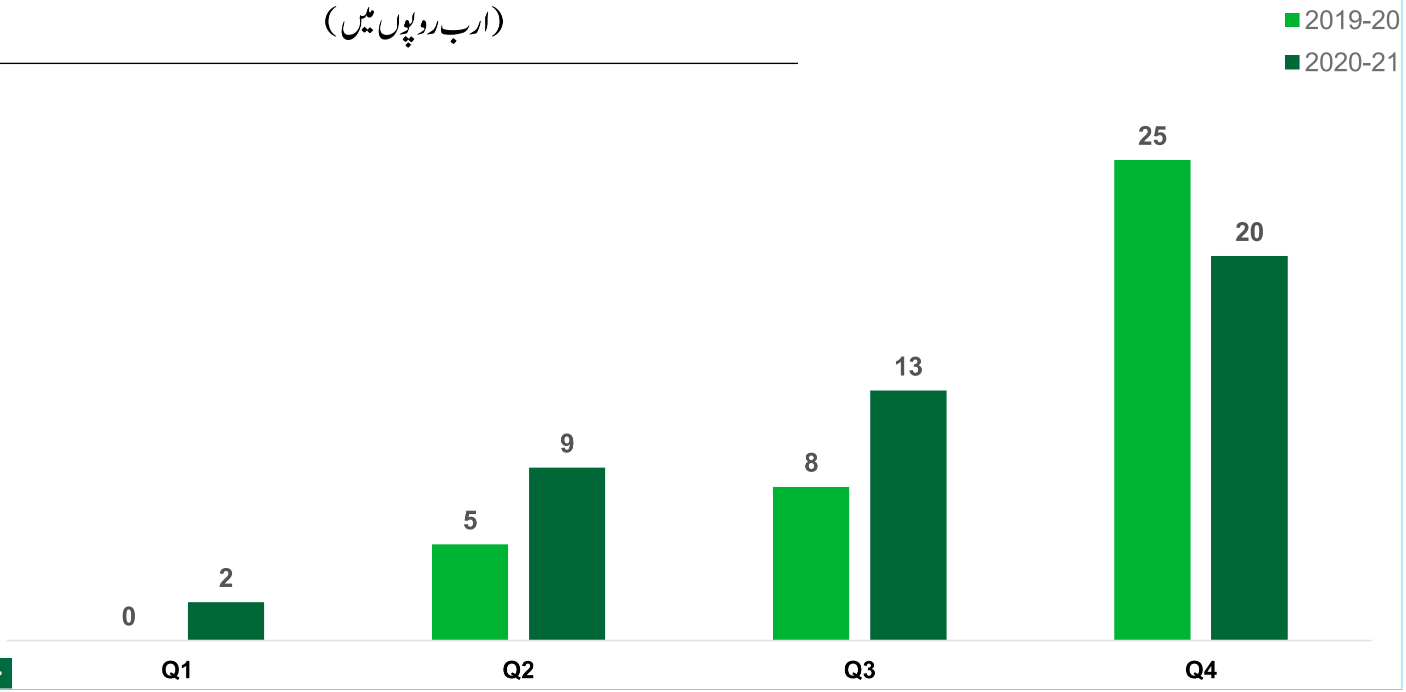

## لاگتِ جاریہ کو کم سے کم رکھتے ہوئے شہریوں کو خدمات کی فراہمی کے لئے اسامیوں کی تخلیق پر توجہ مرکوز کی گئی۔

امسال درجِ ذیل اقدامات اُٹھائے گئے:

| |
|---|
| ۱۔ خدمات کی فراہمی کے ضمن میں وزیرِ خزانہ کی صدارت میں ہفتہ وار محکمانہ اجلاس منعقد کئے گئے |
| ۲۔ لاگتِ جاریہ کو کم کرنے کی غرض سے بھرتیوں کے عمل میں روایتی معیار اور طریقِ کار میں اصلاح کی گئی۔ |
| ۳۔ تمام محکموں کے ساتھ بھرتیوں کے لئے عمومی درخواستوں سے قطعِ نظر جامع طریقِ کار وضع کرنے کے لئے گفت وشنید۔ |

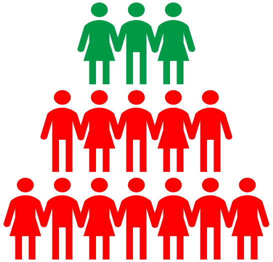

# 8,000

سے زیادہ اسامیاں تخلیق کی گئیں۔

غیر ضروری اسامیوں کے اخراج سے 11 ارب روپے کی بچت ہوئی۔

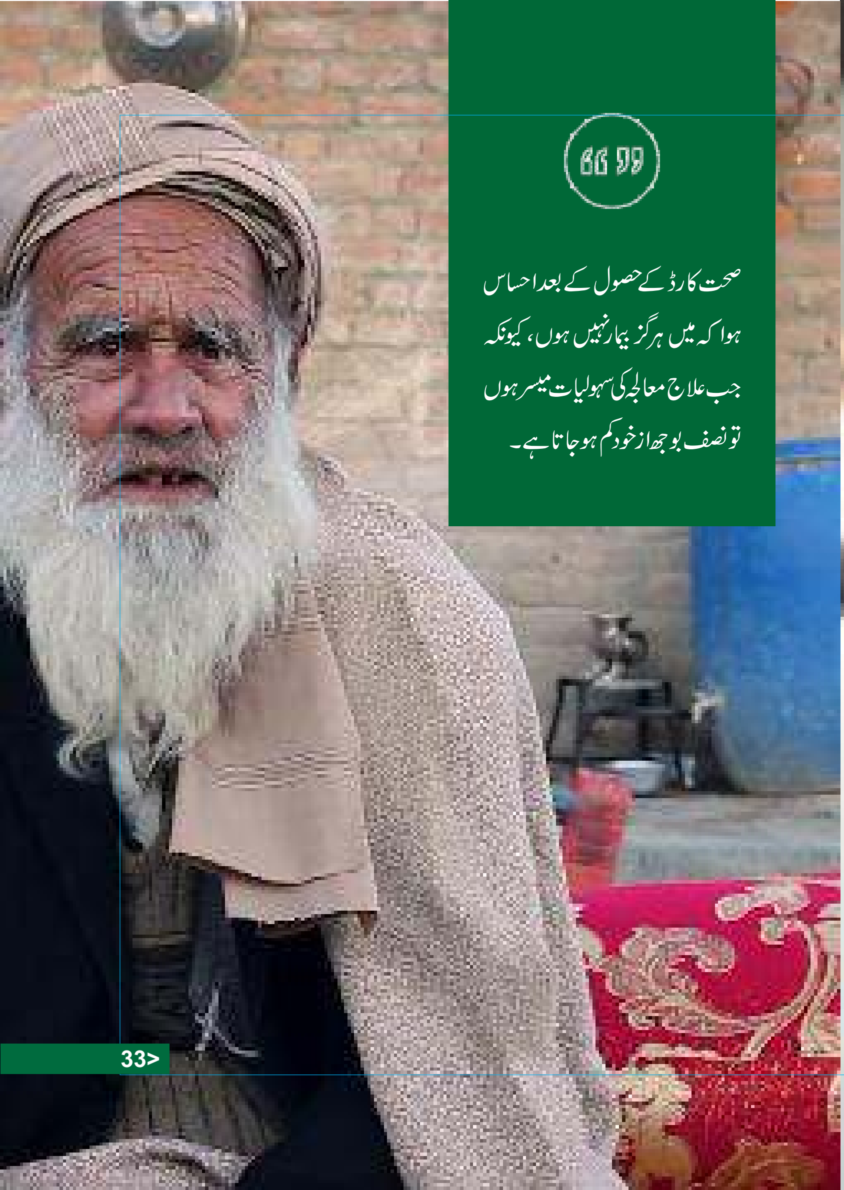

صحت کارڈ کے حصول کے بعد احساس
ہوا کہ میں ہرگز بیمار نہیں ہوں، کیونکہ
جب علاج معالجہ کی سہولیات میسر ہوں
تو نصف بوجھ از خود کم ہو جاتا ہے۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میری
والدہ کے دل کا آپریشن خیبر پختونخوا
کے بہترین اسپتال میں بلا معاوضہ
ہو سکے گا۔

# خیبر پختونخوا ہر شہری کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کرنے والا پہلا صوبہ ہے۔

SDG 3

## پروگرامات کی تفصیل اور ان کے اثرات

35 اضلاع میں 70 لاکھ سے زائد گھرانے علاج معالجہ کی مفت سہولت سے مستفید ہوں گے۔

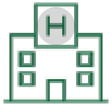

244 سے زائد سرکاری اور نجی اسپتالوں کو فراہمیِ صحت کی مفت سہولیات کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔

مالی سال 21-2020 کے لئے 23 کھرب روپے سے زیادہ مختص کئے گئے۔

علاج معالجہ کی جدید اور بہتر قسم کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے فی گھرانہ 10 لاکھ روپے سالانہ

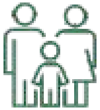

نومبر 2020 سے مئی 2021 تک 165,642 افراد نے صحت کارڈ کی سہولت سے استفادہ کیا۔

* 150 inside Khyber Pakhtunkhwa and 94 outside KP

## صحت کارڈ پلس پروگرام کے اجراء کے بعد سے اب تک 160,000 سے زائد افراد نے اس سہولت سے استفادہ کیا۔

### صحت کارڈ پلس سہولت کا اجراء کے بعد ماہانہ استعمال

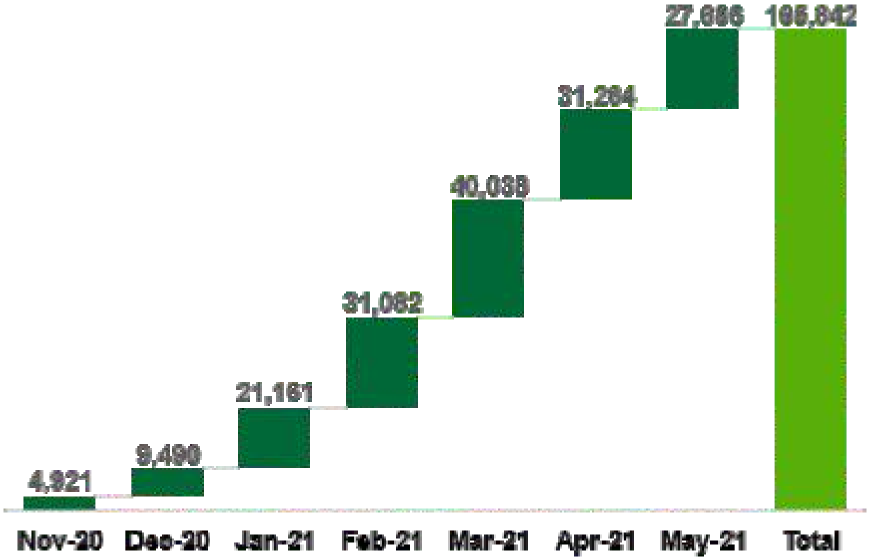


1. November data includes Zone 1 admissions only (Swat, Upper and Lower Dir, Malakand, Upper and Lower Chitral
2. December data includes Zone 1 & Zone 2 (Abbottabad, Mansehra, Torghar, Upper & Lower Kohistan, Torghar, Battagram, Kolai Palas, Buner and Shangla
3. January data includes Zone 1, Zone 2 & Zone 3 (Peshawar, Nowshera, Charsadda, Mardan, Swabi, Haripur)
4. February, March, April & May data includes all settled districts of Khyber Pakhtunkhwa

سال 2020-21 کے دوران
صحت کارڈ پلس کے تحت
4.3 ارب روپے استعمال ہوئے۔

نئے ضم شدہ اضلاع میں
سال 2017 کے بعد سے
2.4 ارب روپے استعمال ہوئے۔

2016-20 سے پرانے
صحت کارڈ پروگرام کے تحت
6.4 ارب روپے استعمال ہوئے۔

# صحت کارڈ پلس پروگرام کے تحت سرکاری اور نجی اسپتالوں میں مختلف النوع سہولیات دستیاب ہیں۔

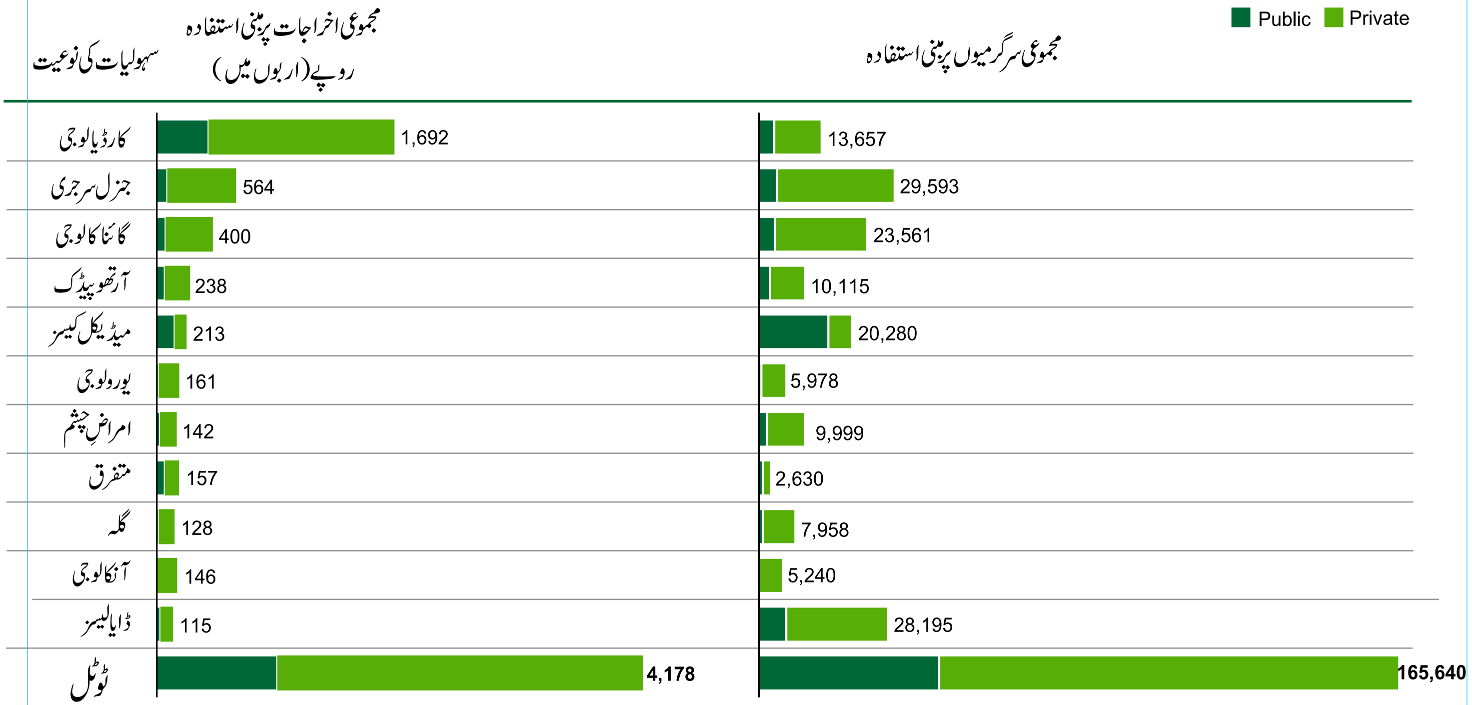


Source: SHPI
Data for 31st Oct to 30th May

SDG 3

## شہریوں کو صحتِ عامہ کی معیاری سہولیات کی فراہمی کی غرض سے متعلقہ شعبہ میں وسیع سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

پشاور انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی

4,443 ملین روپے کی لاگت سے 250 بستروں پر مشتمل امراضِ قلب کے اسپتال کو فعال کیا گیا۔

خیبر ٹیچنگ اسپتال میں 2,112 ملین روپے کی لاگت سے

معاون خدمات کے لئے 90 کمروں پر مشتمل نیا او پی ڈی بلاک تعمیر کیا گیا

چارسدہ میں 1,380 ملین روپے کی لاگت سے

200 بستروں پر مشتمل نئے زچہ و بچہ اسپتال کو فعال کیا گیا۔

## شہریوں کو صحتِ عامہ کی معیاری سہولیات کی فراہمی کی غرض سے متعلقہ شعبہ میں وسیع سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

**SDG 3**

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز اسپتال مردان میں 2,939 ملین روپے کی لاگت سے 120 سے زائد بستروں پر مشتمل خواتین بلاک کو فعال کیا گیا۔

لیڈی ریڈنگ اسپتال میں 6,250 ملین روپے کی لاگت سے 500 بستروں پر مشتمل پاکستان کے سب سے بڑے الائیڈ اینڈ سرجیکل بلاک کو فعال کیا گیا۔

باچا خان میڈیکل کمپلیکس، صوابی کو ایم ٹی آئی میں تبدیل کیا گیا۔

# خیبر پختونخوا میں کوویڈ۔۱۹ کی صورتحال

SDG 3

1,870,572 ٹسٹ کیئے گئے

126,760 افراد صحت یاب ہوئے۔

کوویڈ کے مریضوں کے لئے 3,422 بستروں کی گنجائش پیدا کی گئی۔

14 لاکھ افراد کو ویکسین لگائی گئی۔

Source: IPMS
Data up to 31st May

# کوویڈ۔۱۹ ٹسٹنگ کا رجحان

**COVID-19 Daily tests** کوویڈ۔۱۹ کے روزانہ ٹسٹ
# of tests

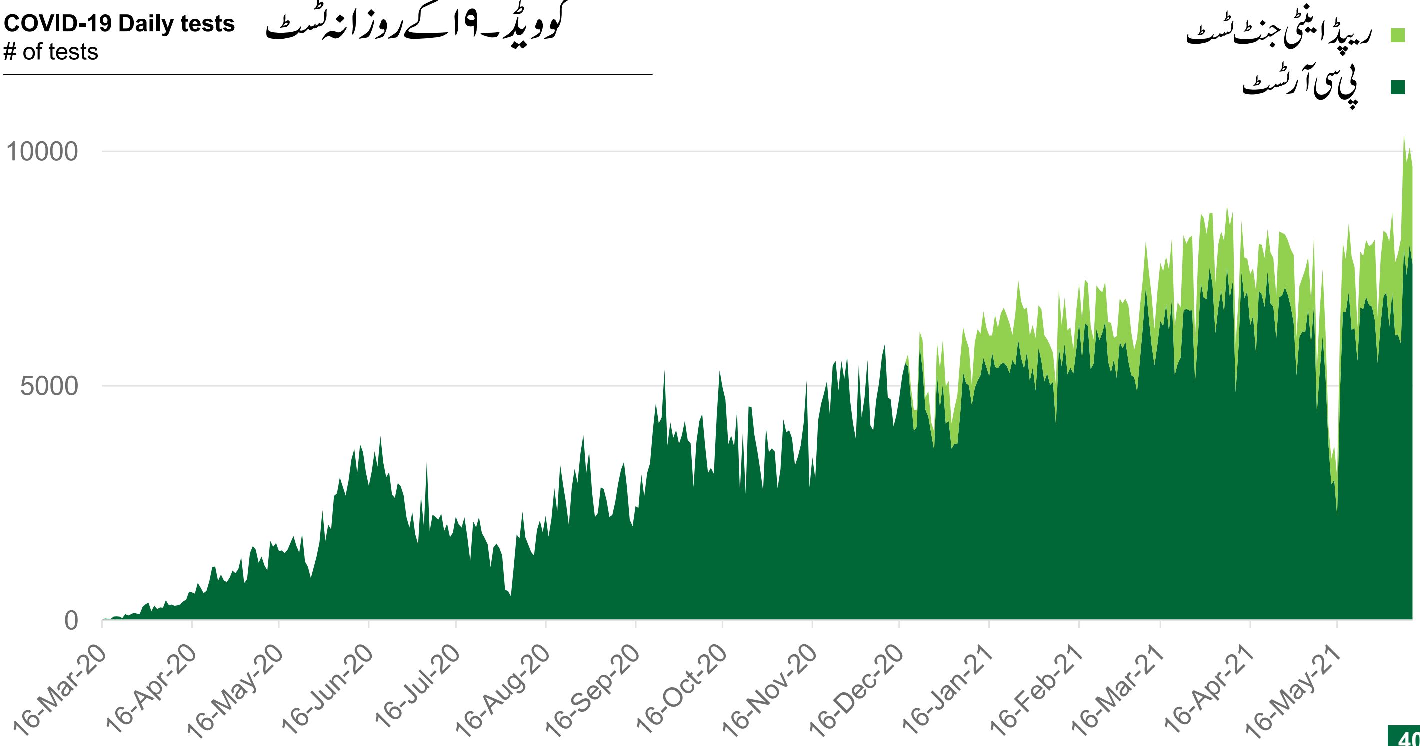


Source: IPMS

# کووِڈ۔۱۹ مثبت کیسز

کووِڈ۔۱۹ کے مثبت کیسز کی روزانہ شرح %

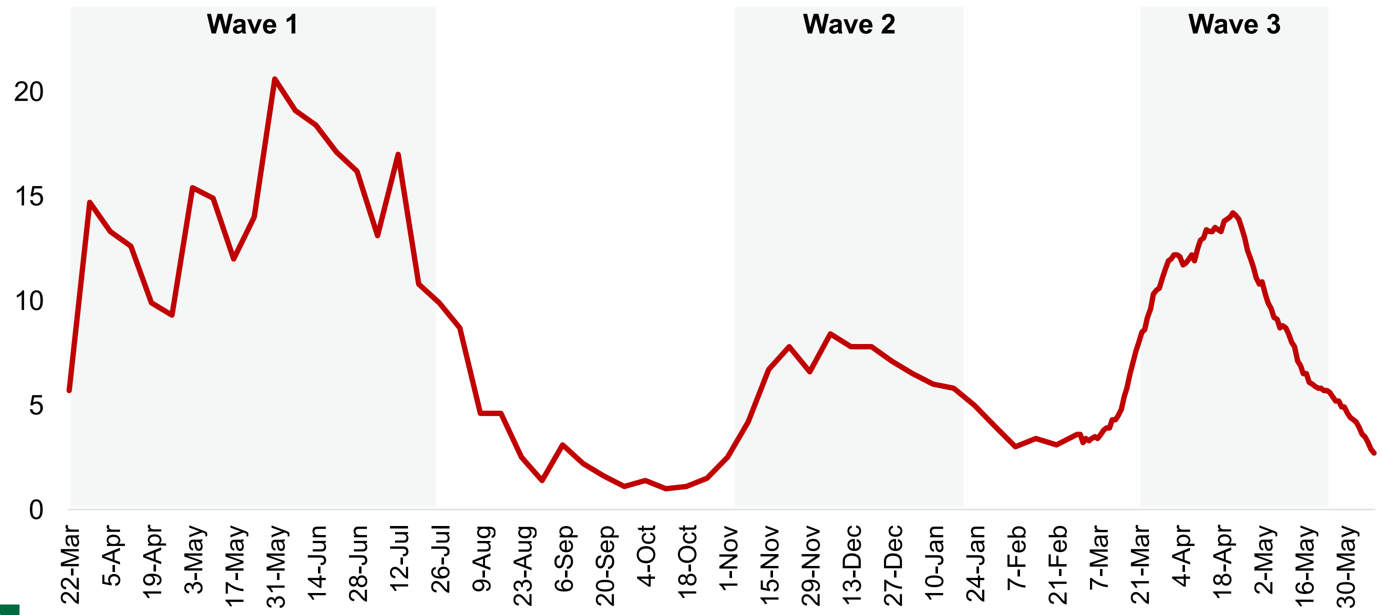


Source: IPMS

# کووِڈ-۱۹ انتہائی نگہداشت کی سہولیات

## کووِڈ-۱۹ کے لئے مختص بیڈز کا روزانہ استعمال

آئی سی یو/ایچ ڈی یو بیڈز پر مریضوں کی تعداد

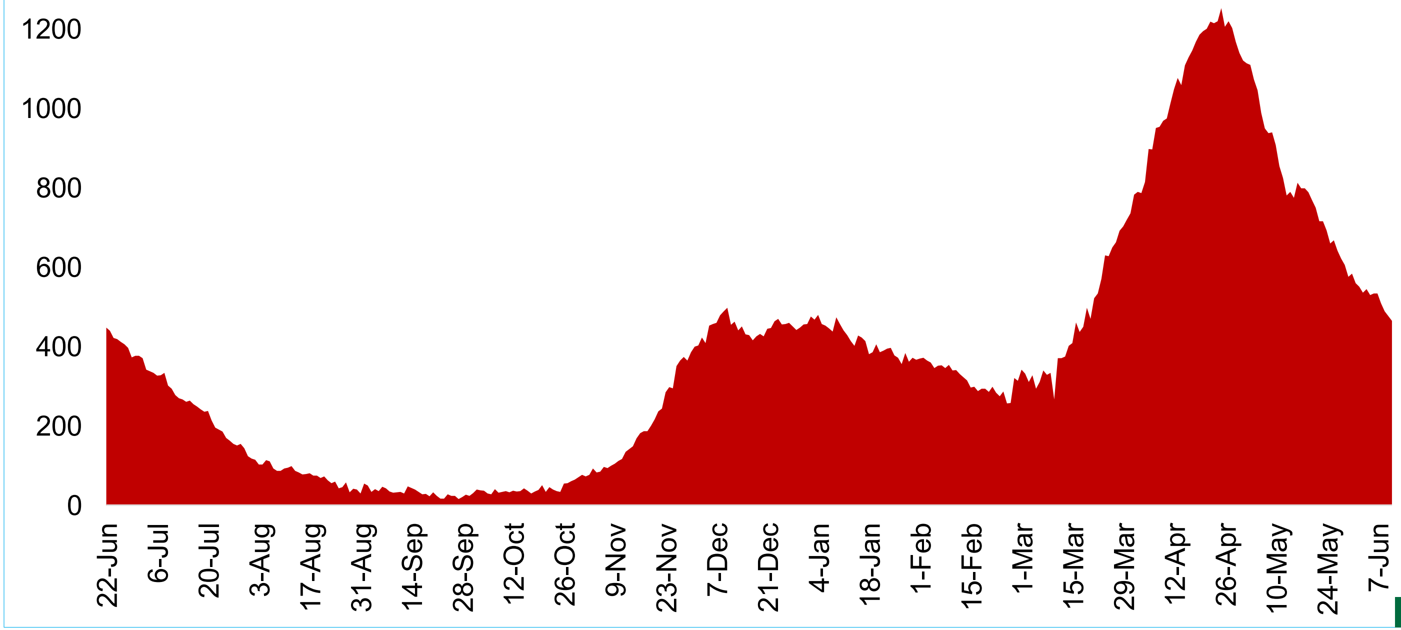


Source: IPMS

# کوویڈ فضلات کو کامیابی سے ٹھکانے لگایا گیا۔

## تمام فضلات کو مناسب طریقہ سے جمع کرنا

- ☆ اپنے طور پر فضلات کو الگ کرنا
- ☆ متعدی اور غیر متعدی فضلات کو الگ کرنے کیلئے ہسپتال کے عملے کی مناسب تربیت

## فضلات کے سر بمہر اور نشان زدہ تھیلے

- ☆ سر بمہر تھیلوں کی نقل و حمل
- ☆ فضلات کی معلومات اور مناسب تلفی کیلئے نشان زدہ تھیلوں کی فراہمی

## مناسب نقل و حمل

- ☆ اسپتالوں میں مخصوص پیلی ٹرالیوں کے ذریعہ فضلات کو ٹھکانے لگایا گیا۔
- ☆ مخصوص گاڑیوں کے ذریعہ فضلات کو ٹھکانے لگانے کے مقامات تک پہنچایا گیا۔

## 6 ریسکیو 1122

# پورے صوبہ کے عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کی غرض سے ریسکیو 1122 کے تحت انٹگریٹڈ ایمبولینس سروس کا اجراء۔

**SDG 3**

| سروس کی نوعیت | | Previous: Health | Previous: 1122 | Current: 1122 |
|---|---|---|---|---|
| دیہی صحت مراکز سے ضلعی ہیڈکوارٹرز اسپتالوں کے مابین ایمبولینسز کا استعمال وتبادلہ | اسپتالوں کے مابین سروس | ✓ | | ✓ |
| ریسکیو بشمول حادثات، ایمرجنسیز، زلزلوں اور سیلاب وغیرہ کے لئے ایمبولینس کا استعمال | ریسکیو | | | ✓ |
| کوویڈ۔۱۹ کے مریضوں اور لاشوں کی منتقلی کے لئے ایمبولینس کا استعمال | کوویڈ۔۱۹ میں ایمبولینس سروس | ✓ | ✓ | ✓ |
| حاملہ خواتین کو بچہ کی پیدائش کے وقت صحت کی سہولیات تک رسائی کے لئے معاونت۔ | دیہی ایمبولینس سروس | ✓ | ✓ | ✓ |
| | | ✗ | ✗ | 2021-22 موزی شروع ہوئے |

SDG 3

# ایمبولینس سروس کی اجتماعیت سے غیر معمولی نتائج حاصل ہوئے

مختلف اسپتالوں کے مابین 25,000 مریضوں کا تبادلہ ہوا۔

خدمات کی بہتر فراہمی کے لئے 352 ایمبولینسز ریسکیو 1122 کے حوالہ کی گئیں۔

ریسکیو 1122 کی سہل امدادی کارروائیوں کے لئے ایمرجنسی سٹاف میں 1,000 افراد کا اضافہ۔

ریفر کئے گئے 12,245 مریضوں کو دیگر اضلاع میں منتقل کیا گیا۔



Data up to 30th May

# اب ریسکیو 1122 کی خدمات صوبہ کے تمام اضلاع میں دستیاب ہیں۔

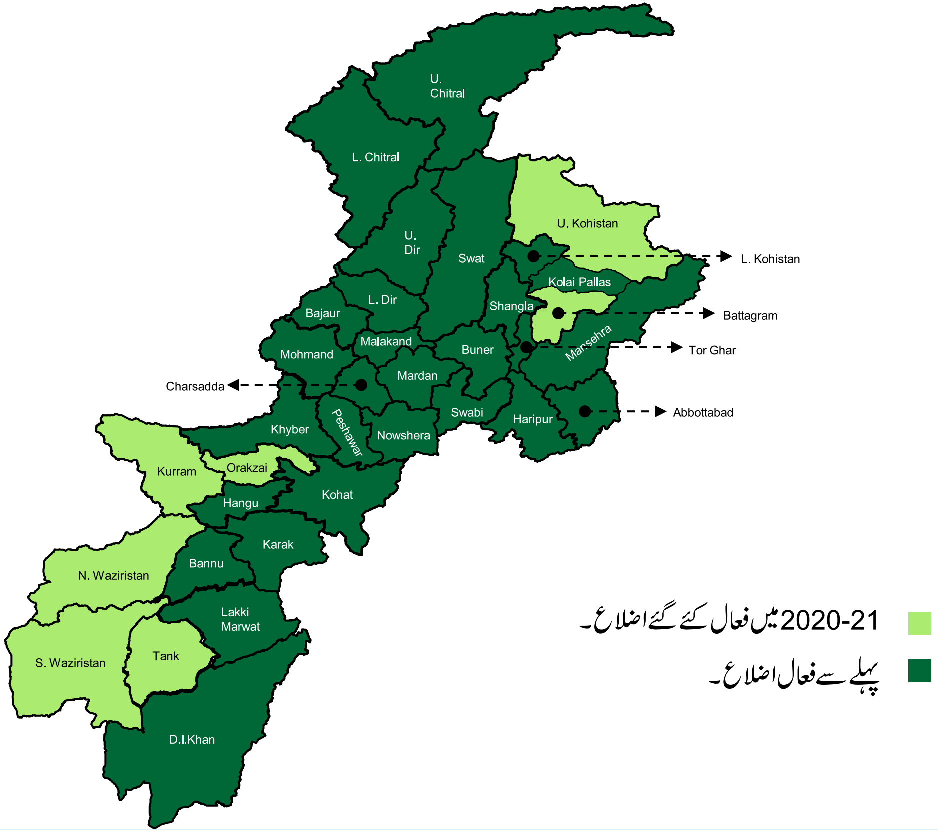


Dedicated stations in progress in Kolai Pallas, Torghar and upper Chitral after district split administratively

کوہاٹ میں بین الاقوامی سپورٹس کمپلیکس

# ڈیرہ اسماعیل خان میں ڈیرہ جات میلہ

## 16 سال اور 21 سال سے کم عمر کے فاتح کھلاڑیوں کے لئے ماہانہ وظائف۔

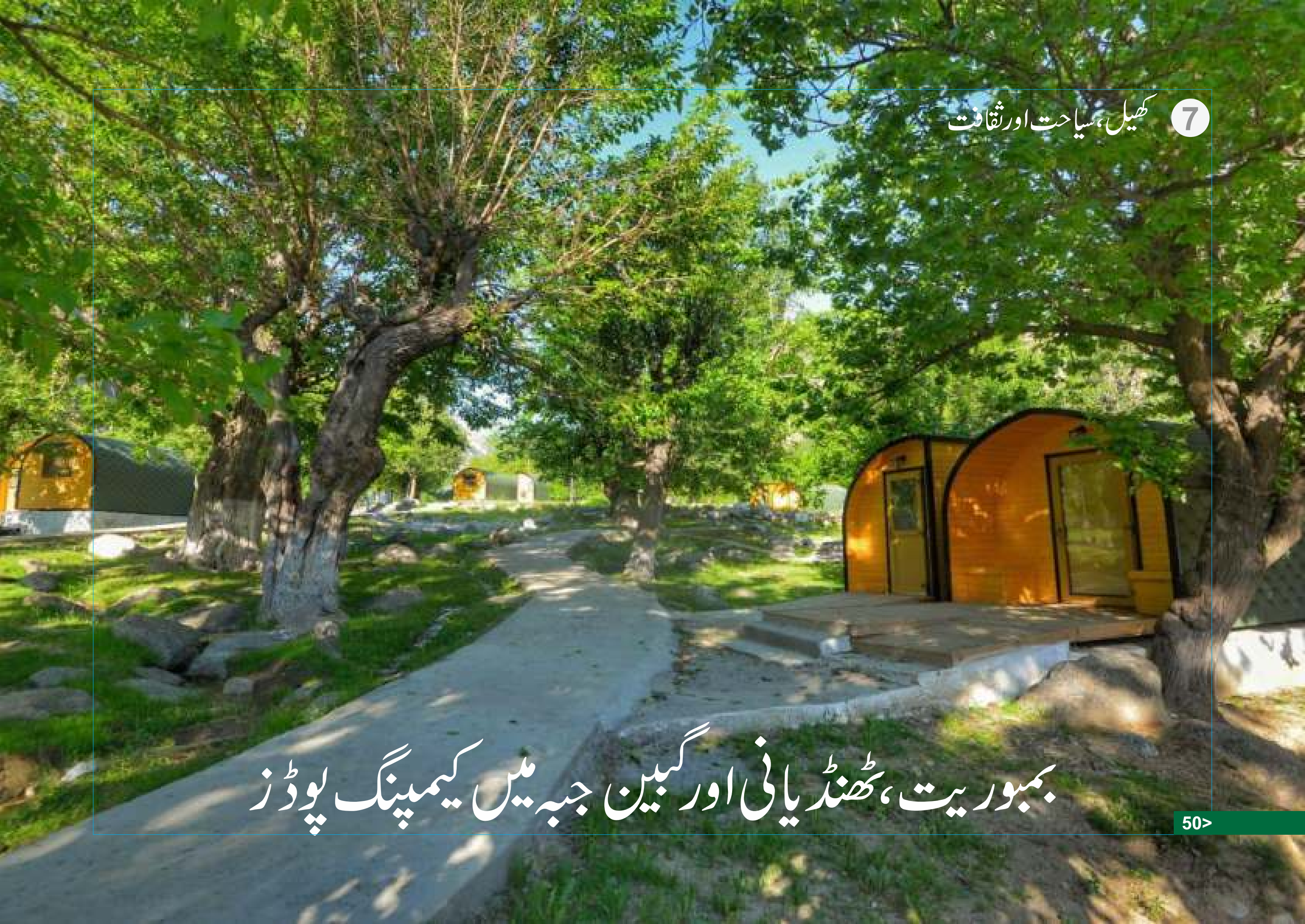

# بمبوریت، ٹھنڈیانی اور گبین جبہ میں کیمپنگ پوڈز

8 ٹرانسپورٹ

## بس ریپڈ ٹرانزٹ جیسے پہلے اور جدید پبلک ٹرانزٹ سسٹم کو فعال کیا گیا۔

سسٹم کے آغاز سے 44.7 ملین مسافروں نے سفر کیا۔

روزانہ اوسطاً 149,000 مسافر

90 فیصد بوجھ کا عنصر

158 ہائبرڈ بسیں اور 360 سائیکلیں

رسائی کی 27 کلومیٹر محفوظ اور طویل راہداریاں

58 کلومیٹر طویل 5 فیڈر روٹس

SDG 9

SDG 11

# سوات موٹروے کا دیر اور فتح پور تک توسیع کا منصوبہ۔

- 3 جڑواں سرنگوں پر مشتمل 81 کلومیٹر طویل چار رویہ ایکسپریس وے
- سالانہ 5.8 ملین گاڑیوں کی آمدورفت
- روزانہ اوسطاً 16,000 گاڑیوں کی آمدورفت۔
- منزلِ مقصود تک پہنچنے کے سفر میں 1 گھنٹہ 45 منٹ کی کمی۔
- کُل لاگت 41 ارب روپے
- ہلکی اور بھاری دونوں قسم کی گاڑیوں کے لئے سفر کی اجازت

## 10 صنعتوں اور کاروبار میں سہولت۔

### رشکئی سپیشل اکنامک زون

رشکیئے اکنامک زون

SDG 1

SDG 8

SDG 9

30 MMCFD
گیس کی فراہمی کا عزم

10 میگاواٹ بجلی کی فراہمی

140 ایکڑ اراضی فروخت کی گئی
جبکہ 2,000 درخواستیں زیرِ غور ہیں

غیر ملکی کمپنیوں کی جانب سے 50 ملین
امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی گئی۔

## کاروبار میں سہولت کے لئے 120 چھوٹے کاروباروں کو ٹریڈ لائسنس فیس اور ٹی ایم اے کے معائنہ سے مستثنٰی قرار دیا گیا (1/2)۔

| Sr # | Name of Business / Trade |
|---|---|
| 1 | The business of storing of selling timber, firewood, coal, charcoal & coke, hay, straw, grass and bamboo, jute, shrub, hemp, munj and their products, matches, explosives, petrol, oil and lubricants, paper, ghee and other dangerously inflammable materials. |
| 2 | Sugar refining and sugar refineries. |
| 3 | Preparation of water |
| 4 | Operating and running bake houses or bakery |
| 5 | Electroplating |
| 6 | Welding |
| 7 | Storing packing, pressing, cleaning, preparing or manufacturing by any process whatever, blasting powder, ammunition, fireworks, gun-powder, sulphur, mercury, gases, gum, cotton, saltpeter, nitro compounds, and nitro mixtures, phosphorus and dynamite. |
| 8 | Cleaning, dying, preparing or manufacturing by any process whatever, cloth oryan in indigo and other colors. |
| 9 | Storing, processing, cleaning, crushing, melting, preparing or manufacturing by any process whatever or dealing in bones, tallow, offal, fat blood, soap, raw hides and skins, candles manure, catgut and oil cloth. |
| 10 | Manufacturing oils |
| 11 | Washing or dying wool or hair |
| 12 | Making or manufacturing bricks, surkhi, tiles or earthenware pots, clay pipes or other earthenware by any process of baking or burning. |
| 13 | Burning or grinding of limestone or metal stone or storing of lime for sale |
| 14 | Cleaning or grinding of grain or chilies by any kind of class of machinery. |
| 15 | Keeping animals likely to create nuisances. |
| 16 | Fell mongering. |
| 17 | Casting of heavy metals such as iron, lead, copper and brass. |
| 18 | Dealing in poisons, acid, and chemicals, liquid or otherwise. |
| 19 | Wholesale storing, cleaning, pounding and selling of tobacco except the storing of tobacco required for the preparation of biddis, cigars or cigarettes. |
| 20 | Operating of running tin factories. |
| 21 | Manufacture of safes, trunks and boxes. |
| 22 | Marble cutting and polishing. |
| 23 | Glass levelling and polishing. |
| 24 | Manufacture of cement and Hume pipes. |
| 25 | Storing, packing, pressing, cleaning, preparing or manufacturing by any process whatever, rags, pitch, tar, turpentine demmar, coconut, fiber, flax, hemp, rosin or spirit. |
| 26 | Tanning, pressing or packing hide or skins whether raw or dry. |
| 27 | Trade of operation of ferries |
| 28 | Working of power looms, rice husking plants, steam whistle, steam trumpet or electric or hand operated sirens beyond hours fixed for their operations by a local government. |
| 29 | Discharging firearms and letting off fire-works, fire balloons or detonators or any game dangerous to life, dwelling and other property. |
| 30 | Persons carrying on any trade or occupation which emits offensive or any unwholesome smell. |
| 31 | Manufacturing, storing trading detonators or any other dangerous chemical, inflammative, hazardous or offensive article or material without license from concerned authority |
| 32 | Trading, storing and selling of used or new tyres |
| 33 | Excavation of earth stone or any other material within such distance of the residential areas as specified by the local government |
| 34 | Quarrying, blasting, cutting timber or carrying building operations in such manner as causes or likely to causes danger to the persons passing by or living or working in neighborhood |
| 35 | Butcher shop or sale of mutton or beef (all kinds) |
| 36 | Vendors of poultry or fish etc |
| 37 | Vendors of dairy, milk, butter and ghee etc |
| 38 | Vendors of fruits and vegetables or shops |
| 39 | Drycleaner and washer men |
| 40 | Makers and vendors of sweet-meats |
| 41 | Vendors of wheat, grains, flour or rice etc |
| 42 | Barbers and keepers of shaving saloons or beauty parlours |
| 43 | Manufacturers and Vendors of ice and ice cream and qulfi etc |
| 44 | Vendors of articles of food, mineral water, drink, juices for human consumption |
| 45 | Manufacturer and vendors plastic bags |
| 46 | Vendors of honey and honey bee keeping |
| 47 | Gurr-Gane (Extracting gurr from sugarcane) |
| 48 | Vendors of tent, crockery and wedding halls |
| 49 | Motor Car repair workshops, service stations and allied services |
| 50 | Hardware dealers and spare part dealers |

## SDG 8

## کاروبار میں سہولت کے لئے 120 چھوٹے کاروباروں کو ٹریڈ لائسنس فیس اور ٹی ایم اے کے معائنہ سے مستثنیٰ قرار دیا گیا(2/2)۔

| | |
|---|---|
| 51 | Arms and ammunition dealers |
| 52 | Petrol-pumps & CNG stations |
| 53 | Dry Fruits sale all types |
| 54 | Kulcha selling and tandor |
| 55 | Construction materials including sand, gravel, bricks stocks & shuttering |
| 56 | Steel furniture, Aluminum Door, Window and Grill Cabinet etc |
| 57 | Antique and Souvenirs dealers |
| 58 | Money Changer & Forex etc |
| 59 | Cloth merchants and dealers (all kinds) |
| 60 | Clay Pot and Manufacturing any kind of things in furnace |
| 61 | All kind of glass manufacture/glass design (Small Factory) |
| 62 | Cement pole, pre-stressed garders and roofs etc (all kinds) |
| 63 | Private schools and academics (all categories) |
| 64 | Aluminum & Steel Sheet and Manufacturing (all kinds) |
| 65 | Private banks & saving centers etc |
| 66 | Steel and Iron Engineering Works |
| 67 | Manufacturing and sale of Air Coolers and Room Coolers etc |
| 68 | Manufacturing of Bus Body, Truck and Mazda etc |
| 69 | Stitching, Embroidery Manufacture |
| 70 | Electronics shops (all kinds) |
| 71 | Books, shops and stationary marts etc (all kinds) |
| 72 | Kites sellers and allied businesses |
| 73 | Circus and theaters etc |
| 74 | Wooden Furniture Manufacturing (all kinds) |
| 75 | Paper and Cardboard Products Manufacturing (all kinds) |
| 76 | Sale shop of TV, VCR and dish antenna etc |
| 77 | Plastic shopping bags & envelopes shops |
| 78 | Sale of Formica, hardboard and plywood, wall papers chipboard etc (all kinds) |
| 79 | Foam Manufacturing & Sale (all kinds) |
| 80 | Hakeem and homeopathic clinics including unanee medicines etc |
| 81 | Candle Manufacturing and sale |
| 82 | Cosmetics and Perfumes etc store (all kinds) |
| 83 | Carpet Dealers (all kind) |
| 84 | Livestock and Vetennary clinics and medicine shops etc |
| 85 | Cigarettes, snuffs (Naswar), phaan and Kohka etc |

| | |
|---|---|
| 86 | Cold storages and Godowns |
| 87 | Knitting Garments stitching units Small, Medium & Large |
| 88 | Computer shops & Computer training centers |
| 89 | Tailoring shops (all kinds) |
| 90 | Clothes and Readymade Garments shop, branded and locals |
| 91 | Swimming pools & private parks |
| 92 | Rent a car service shop or office |
| 93 | Wool Thread, button, lace and buckram sale |
| 94 | Music and internet clubs etc |
| 95 | Plants nursery (all kinds) |
| 96 | Printing press and allied businesses (all kinds) |
| 97 | Optical shops (all kinds) |
| 98 | Pharmaceutical products and sales |
| 99 | Old or 2nd hand items (Kabarr) shops or stores/go downs etc |
| 100 | Packing Factory Agency and Go downs etc |
| 101 | Leather Shoes Making Branded or locals (all kinds) |
| 102 | Gymnasium and body building clubs and video games etc |
| 103 | Sports items shops |
| 104 | Medical stores chemist & druggists (all kinds) |
| 105 | Color Paints stores and shops (all kinds) |
| 106 | Doctors clinics & labs, X-rays including dentists etc |
| 107 | Goldsmith & blacksmith and Carpenters |
| 108 | Steel and Plastic Pots selling |
| 109 | Wholesale Distributors |
| 110 | Mobile phone shops, including new/repairs, easy-load easy paisa etc |
| 111 | Fertilizers and pesticides dealers |
| 112 | Photographers, photo states machines (Colour, Black & White) |
| 113 | Karyana / General Store including Wholesalers |
| 114 | Hotels, restaurants and food points (all kinds) |
| 115 | Manyari Faroosh (all kinds) |
| 116 | Trunk and Iron box sale |
| 117 | Motor car bargain centers and property dealers |
| 118 | Timber Merchant / Wooden decoration work (all kinds) |
| 119 | Wooden/steel furniture showroom/sale |
| 120 | All other trades and businesses existing on ground but not mentioned above |

## حکومتِ خیبر پختونخوا صوبہ اور ملک کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لئے پائیدار گرین انرجی کے لئے سرمایہ کاری کر رہی ہے۔

**SDG 7**

پن بجلی کے منصوبے

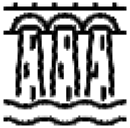

545 میگا واٹ بجلی پیدا کرنے کے حامل سمجھوتوں پر دستخط کئے گئے۔

مختلف منصوبوں میں 750 ڈالر کی سرمایہ کاری۔

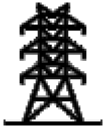

صوبائی حکومت کی جانب سے ٹرانسمشن اینڈ گرِڈ کمپنی کا قیام۔

*Balakot, Gabral-Kalam and Madyan

## حکومتِ خیبر پختونخوا ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار کو کم کرنے کے عزم کے ساتھ گرین انرجی پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔

1,276 مساجد کو شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا۔

53 دیہی صحت مراکز کو شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا۔

2,500 سکولوں کو شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا۔

379 ملین درخت لگائے گئے۔

کلین انرجی 20.80 ارب پیداواری یونٹس قائم کئے گئے۔

SDG 7

SDG 13

SDG 15

| ہائیڈرو سٹیشن | پیداوار |
|---|---|
| تربیلا | 11,857,689 |
| تربیلا چار ایکسٹنشن | 5,485,663 |
| وارسک | 1,095,462 |
| دبیر خوڑ | 609,396 |
| الائی خوڑ | 469,474 |
| مالاکنڈ۔ تھری | 417,626 |
| خان خوڑ | 273,876 |
| درال خوڑ | 151,605 |
| جباں | 137,672 |
| درگئی | 98,422 |
| گولین گول | 86,131 |
| پیہور | 47,038 |
| گومل زام | 50,000 |
| رنولیہ | 18,578 |
| کرم گڑھی | 15,110 |
| مچائی | 4,938 |
| چترال | 3,044 |

# 12 ہاؤسنگ

# گھر سب کے لئے

7 جاری اور نئے منصوبے

5,786 عدد گھر

7 تا 10 سالہ اقساط کا منصوبہ

2,056 گھر صرف مزدوروں کے لئے۔

ہاؤسنگ کے شعبہ میں 20.1 ارب روپے کی سرمایہ کاری۔

SDG 1

SDG 11

# نئے ضم شدہ اضلاع میں ترقی کے منصوبے۔

264 میگاواٹ کی اضافی گنجائش کے حامل 5 گرِڈ سٹیشن

پی ایس ڈی پی کے تحت 1.2MAF ذخیرہ کے ساتھ 800 میگاواٹ کا مہمند ڈیم

754 میٹر ناحقی ٹنل کے ساتھ 45 کلومیٹر طویل سڑک

کے پی ای سی میں بہتر کاروبار کے لئے 483 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری۔

تورخم سرحد پر پورا ہفتہ دن رات سرگرمیاں۔

SDG 7

SDG 8

SDG 9

## نئے ضم شدہ اضلاع میں صحت کے شعبہ میں انقلابی اقدامات کیئے گئے ہیں۔

| Hospital | Specialists before outsourcing | Specialists after outsourcing | General Doctors before outsourcing | General Doctors after outsourcing | Nurses before outsourcing | Nurses after outsourcing |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مشتی میلہ | 0 | 8 | 2 | 11 | 0 | 9 |
| مامدگٹ | 0 | 5 | 4 | 11 | 0 | 9 |
| کیٹ۔ڈی ڈوگر | 0 | 5 | 2 | 11 | 0 | 9 |
| مولائی خان سرائے | 0 | 5 | 0 | 11 | 2 | 9 |
| کیٹ۔ڈی غلجو | 0 | 3 | 2 | 11 | 0 | 9 |
| کیٹ۔ڈی شولام | 0 | 5 | 0 | 9 | 0 | 11 |
| توئی کھولہ | 0 | 6 | 0 | 10 | 0 | 11 |
| کیٹ۔ڈی درازندہ | 0 | 6 | 3 | 9 | 0 | 11 |

بیرونی ذرائع سے خدمات کی فراہمی کے بعد دور دراز علاقوں میں
192 ماہر ڈاکٹر اور نرسیں کام کر رہی ہیں۔

# اسپتالوں کو جدید بنایا جارہا ہے۔

بعد میں

پہلے

# دور دراز علاقوں میں معیاری خدمات متعارف کرائی جا رہی ہیں۔

نیونٹل یونٹ

لیبر روم

ڈینٹل یونٹ

آئی پی ڈی وارڈ۔

آپریشن تھیٹر

ویسٹ ڈسپوزل

# کووِڈ۔۱۹ کے باوجود صوبہ کے بنک نے تاریخی منافع حاصل کیا۔

## خئبر بینک

مالی سال 2020 کے ٹیکس کے بعد
2,152 ملین روپے کا منافع

فہرست سازی کے بعد سے حکومتِ خیبر پختونخوا
کو 5.09 ارب منافع کی ادائیگی

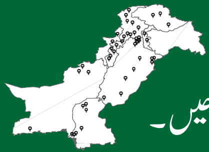

پورے پاکستان میں بنک کی 183 شاخیں۔

# ترقیاتی عمل

## سال 2020-21 کے دوران پی ڈی ڈبلیو پی کے منظور کردہ منصوبے (1/2)

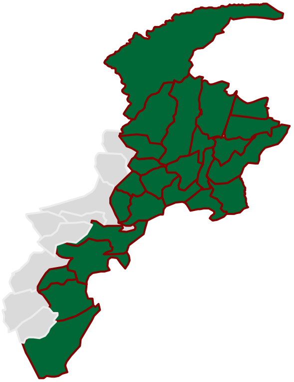

بندوبستی ضلاع کے لئے 252 منصوبے

248 ارب روپے لاگت کے منظورشدہ منصوبے

نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے 90 منصوبے

103 ارب روپے لاگت کے منظورشدہ منصوبے۔

# بندوبستی اضلاع کے لئے پی ڈی ڈبلیو پی کے منظور شدہ منصوبے

| Project Name | Cost |
|---|---|
| Khyber Pakhtunkhwa Rural Roads Development Project (KP-RRDP) (ADB Assisted) | 27,700 |
| Construction of 88MW Gabral-Kalam Hydro Power Project, District Swat- Under the WB Assisted Khyber Pakhtunkhwa Hydro Power and RE Development Prog. Project Cost Rs 37065.00 mn. HDF Share Rs 4.98Bn. Commercial Financing Rs 9.45Bn. (HDF/IDA Assisted). | 22,630 |
| Construction of Dual Carriageway from Chamkani to Badaber, Peshawar. | 17,000 |
| Construction of157MW Madian Hydro Power Project, District Swat- Under the WB Assisted Khyber Pakhtunkhwa Hydro Power & RE Development Programme. Project Cost Rs77Bn. HDF Share Rs14.4Bn. Commercial Financing Rs46.3Bn. (HDF/IDA Assisted). | 16,275 |
| Khyber Pakhtunkhwa Human Capital Investment Project. (IDA Credit of US$ 49.6 million and IDA grant US$ 35.4 million). | 13,260 |
| Reconstruction of 300 Govt Schools (100 Primary, 100 Middle & 100 High) (B&G) on need basis in KP | 7,700 |
| Integration of Health Services Delivery with special focus on MNCH, LHW and Nutrition Programme. | 7,027 |
| Reconstruction of ERRA leftover Strategy and Non- Startegy Schools in KP | 6,718 |
| Construction of Techinically & Economically Feasible 294 KMs Roads in Malakand Division. | 5,600 |
| AAWAZ - Voice and Accountability Programme-II (DFID Assisted) | 4,700 |
| Dualization of Swabi Jehangira Road left over portion 11 Km i/c bridge on River Indus | 4,388 |
| Economic Growth & jobs Creation through Tecnical/Financial Assistance(ERKF Model) | 4,159 |
| PC-II for Hiring of Planning, Management Support Consultants & other Consultancies required for Energy Sector Development & Institutional Strengthening - under WB Assisted KP Hydro Power & RE Dev. Prog. Project Cost Rs 3.875 Bn (HDF/IDA Assisted). | 3,875 |
| Upgradation of 100 Middle schools to High level (B&G) on need basis in Khyber Pakhtunkhwa | 3,752 |
| Block provision for projects to be funded from 10% Net Hydel Profit | 3,716 |
| Construction of Technically & Economically Feasible 198 KMs Roads in Peshawar Division. | 3,622 |
| Upgradation of 100 High schools to Higher Secondary level (B&G) on need basis in Khyber Pakhtunkhwa | 3,450 |
| Construction of Techinically & Economically Feasible 170 KMs Roads in Hazara Division. | 3,410 |
| Revamping of Non-Teaching DHQs across KP. | 3,361 |
| Construction of Roads & Bridges on need Basis | 3,147 |
| F/S, Design & Reconst: of Bridges: Arsala(S-11), Aghan Pur(S-10), Drwaza Kas(S-8), Doghi (S-12), Bada on Swabi Topi Rd(S-1), Khyali(S-1), Matra (S-4), Machni (S-4), kababian (S-4), Dehri (S-10), Aloch Puran(S-10A), Chena on Swari Ambela Rd (S-10A) | 2,598 |
| Establishment of Paramedics College & Male Nursing College in Lakki Marwat (PC-II approved by PDWP on 08-10-2019) | 2,266 |
| Upgradation of 150 Primary schools to Middle level (B&G) on need basis in Khyber Pakhtunkhwa | 2,229 |
| Development of Tourist Spots in Khyber Pakhtunkhwa | 2,200 |
| Establishment of 100 Primary Schools in Khyber Pakhtunkhwa | 2,000 |

# نئے ضم شدہ اضلاع کیلئے پی ڈی ڈبلیو پی کے منظور کردہ منصوبے

| Project Name | Cost |
|---|---|
| Permanent Reconstruction in MAs. | 7,000 |
| Economic Revitalization of District North Waziristan – Compensation for Businesses Lost (Phase-II) | 5,767 |
| Connectivity Roads (left over areas) in Merged Districts | 5,000 |
| Solarization of Schools in Merged Areas | 3,186 |
| Establishment of Khyber Pakhtunkhwa Emergency Services Academy at Shahkas, Khyber (Rescue-1122) | 3,174 |
| Merged Areas Integrated Development Forestry Sector Project. | 3,003 |
| Establishment/Development of Tourist Destinations, Tourism Information Centers, Picnic spots and Rest Areas | 3,000 |
| Capacity building programme for college faculty | 2,800 |
| Establishment of 100 Primary Schools in Merged Districts | 2,031 |
| Performance based package for the teaching faculty | 1,899 |
| Provision of staff to existing colleges (Commerce + General) | 1,728 |
| Provision of Additonal Academic Infrstructure & Missing Facilities in the existing Government Colleges in Merged Areas on need basis | 1,717 |
| Provision of Stipends and scholarships for students of Merged Areas | 1,700 |
| Provision ofTeachers at Primary, Middle, High & Higher Secondary Schools in Merged Areas | 1,448 |
| Construction of Kundiwan Weir in SW | 1,326 |
| Construction and Rehabiliation of Warsk Left Bank Canal District Mohmand | 992 |
| Extension of Prime Minister EHSAS Program to Merged Areas | 990 |
| Rural/Approach Roads in Merged Districts | 900 |
| Outsourcing of Non-Clinical Services | 657 |
| Establishment of IT labs in High & Higher Secondary Schools in Merged Areas | 489 |
| Installation of additional 40 Mva Power Transformer along with Civil Works at 132 Kv GSS in Wana, District South Waziristan | 250 |
| Construction of Fruit and Vegetable Market, Cattle Fair Markets, Slaughter Houses in District Orakzai. | 215 |
| Construction of Bus Terminal/ Taxi Stand, Fruit & Vegetable Market and Family Park in Sub-Division, Jandola Tank and Sub-Division, Darzinda, D.I.Khan. | 204 |
| Rapid Enrollment, Quality Improvement and School Governance Reforms | 200 |
| Construction of Bus Terminals, Beautification in Selected Urban Arears, Construction of Slaughter House, Solar based tube well in District South Waziristan. | 199 |
| Construction of Bus Terminal, Beautification of Urban Areas, Slaughter House, and Family Park in Sub-Division, Dara Adam Khel, Kohat | 107 |

# فہرست

1 بجٹ کو سمجھنا
2 2020-21 ایک جائزہ
3 2021-22 کا سالانہ بجٹ
4 انفرادی مراعات
5 اہم مسائل پر گہری نظر
6 اصلاحات

1 Budget Headlines
2 Sectoral budget
3 Own source revenue
4 Pay & wages
5 Labor
6 Development budget
7 Development Plus+
8 Service delivery
9 Elementary & Secondary Education
10 Higher Education
11 Technical Education
12 Special Education
13 Health
14 Local Government
15 Rescue 1122
16 Police
17 Economic stimulus
18 Sports & Tourism
19 IT
20 Roads
21 Industry
22 Agriculture
23 Women inclusion
24 Minorities
25 Senior citizens
26 Ulemas
27 Food
28 Others

# بجٹ 2021-22 کی شہ سرخیاں

| | |
|---|---|
| **کُل اخراجات** | **1,118.3 ارب روپے** |
| بندوبستی اضلاع | 919.0 ارب روپے |
| ضم شدہ اضلاع | 199.3 ارب روپے |
| **جاری اخراجات** | **747.3 ارب روپے** |
| بندوبستی اضلاع | 648.3 ارب روپے |
| ضم شدہ اضلاع | 99.0 ارب روپے |
| **ترقیاتی بجٹ** | **371.0 ارب روپے** |
| بندوبستی اضلاع | 270.7 ارب روپے |
| ضم شدہ اضلاع | 100.3 ارب روپے |

# 2021-22 کے اخراجات کی تفصیل

| مد | بندوبستی اضلاع | نئے ضم شدہ اضلاع | ٹوٹل |
|---|---|---|---|
| تنخواہیں | 314.0 | 60.0 | 374.0 |
| پنشن | 92.0 | 0.1 | 92.1 |
| نان سیلری (O & M & Contingency and District non Salary) | 164.9 | 38.9 | 203.9 |
| دیگر جاری اخراجات | 77.4 | -- | 77.4 |
| صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام (Plus AIP for NMDs) | 150.0 | 94.6 | 244.6 |
| ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام | 15.0 | 2.4 | 17.4 |
| بیرونی ترقیاتی امداد | 85.8 | 3.3 | 89.2 |
| پی ایس ڈی پی | 19.9 | -- | 19.9 |

# آمدن/محصولات 22-2021

| | |
|---|---|
| وفاق سے ٹیکسز کی مد میں محصولات | 475.6 |
| دہشتگردی کے خلاف جنگ کی مد میں قابلِ تقسیم وسائل سے صوبہ کو ملنے والا ایک فیصد حصہ | 57.2 |
| تیل اور گیس کی رائلٹی اور سرچارج پر ملنے والا حصہ | 26.5 |
| 16-2015 کے سمجھوتے کی یادداشت کی رُو سے پن بجلی کا خالص منافع اور بقایاجات | 74.7 |
| صوبائی ٹیکس اور نان ٹیکس محصولات | 75.0 |
| بندوبستی اضلاع کے منصوبوں کے لئے بیرونی امداد | 85.8 |
| ضم شدہ اضلاع کے منصوبوں کے لئے بیرونی امداد | 3.3 |
| ضم شدہ قبائیلی اضلاع کے لئے امداد | 187.7 |
| دیگر محصولات | 132.5 |
| **کل محصولات** | **1,118.3** |

# محکمہ جات کے لئے مختص بجٹ(1/2)

| Sector | Budget 2021-22 Settled | Budget 2021-22 NMAs | Total Budget 2021-22 |
|---|---|---|---|
| Agriculture | 20,896 | 4,626 | 25,522 |
| Auqaf & Religious Minority | 3,769 | 271 | 4,040 |
| Bureau of Stats | 48 | 8 | 56 |
| Communication & Works | 43,315 | 15,474 | 58,789 |
| Elementary & Secondary Education | 175,240 | 30,656 | 205,896 |
| Energy & Power | 15,027 | 2,226 | 17,253 |
| Environment | 2,733 | 10 | 2,743 |
| Excise and Taxation | 1,714 | 77 | 1,791 |
| Finance | 32,735 | 9,076 | 41,811 |
| Forestry | 4,339 | 1,206 | 5,545 |
| General Administration | 5,214 | 367 | 5,581 |
| Health | 125,611 | 16,620 | 142,231 |
| Higher Education | 23,521 | 3,535 | 27,056 |
| Home Department | 67,668 | 24,041 | 91,709 |
| Housing | 707 | 50 | 757 |
| Industries | 3,626 | 1,385 | 5,011 |
| Information and Public Relations | 1,687 | 97 | 1,784 |

# محکمہ جات کے لئے مختص بجٹ (2/2)

| Sector | Budget 2021-22 Settled | Budget 2021-22 NMAs | Total Budget 2021-22 |
|---|---|---|---|
| Information Technology | 2,429 | 155 | 2,584 |
| Irrigation | 17,501 | 5,082 | 22,583 |
| Labor | 896 | 21 | 917 |
| Law & Justice | 10,533 | 2,052 | 12,585 |
| Local Government | 33,632 | 4,229 | 37,861 |
| Mines and Minerals | 1,243 | 139 | 1,382 |
| Planning and Development | 36,025 | 7,732 | 43,757 |
| Population Welfare | 3,523 | 258 | 3,781 |
| Public Health Engineering | 14,855 | 3,948 | 18,803 |
| Relief, Rehabilitation and Settlement | 10,302 | 18,830 | 29,132 |
| Revenue & Estate | 16,226 | 5,660 | 21,886 |
| Social Welfare | 4,355 | 581 | 4,936 |
| Special Initiatives | - | - | 0 |
| Sports, Culture, Tourism | 17,893 | 2,657 | 20,550 |
| Technical Education | 2,522 | 223 | 2,745 |
| Transport | 12,153 | 60 | 12,213 |
| Zakat & Usher | 351 | 8 | 359 |

# آمدن میں اضافہ کا مصمم ارادہ

SDG 8

## صوبہ کے اپنے وسائل سے متوقع محصولات
## (ارب روپوں میں)

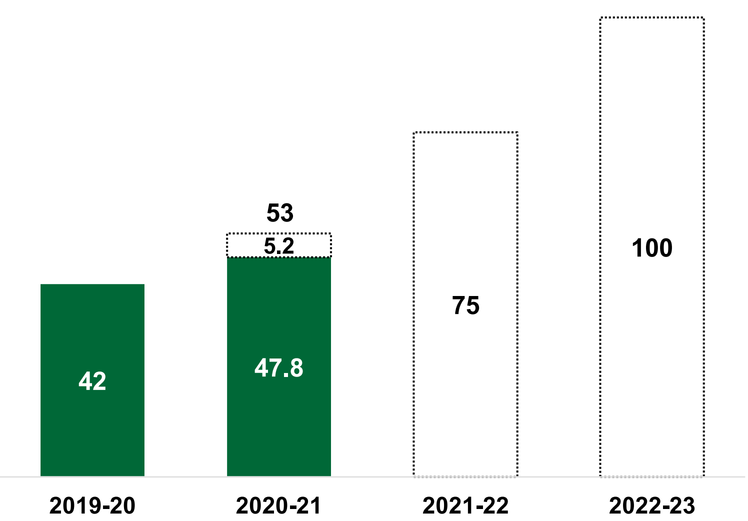


آمدن کی اساس کو بہتر بنانے کے لئے کئے جانے والے اقدامات:

- ٹیکس کی شرح میں غریب دوست کمی کو جاری رکھنا
- 10 سے زیادہ خدمات کو آن لائن ادائیگی کی سہولت پر منتقل کرنا
- کم شرح پر ٹیکس ادا کرنے والوں کیلیے سہ ماہی / پیشگی بنیادوں پر گوشوارے جمع کرنے کی سہولت متعارف کرانا
- پوائنٹ آف سیل سسٹم کی تنصیب پر ٹیکس کی شرح میں مزید کمی
- موبائل استعمال کرنے والوں کیلیے معلومات کے تبادلہ کا آسان طریقہ کار
- منتخب معلومات کے تبادلہ میں کمی کی غرض سے ٹیکس کے نظام میں ہم آہنگی لاتے ہوئے ایک ہی گوشوارہ جمع کرانے کی سہولت

# مالی سال 2021-22 میں ٹیکس میں رعایت اور اقتصادی سرگرمیوں میں تیزی لانے کے لئے غریب دوست مراعات۔

| | | |
|---|---|---|
| کے پی آر اے | غریب دوست شرح | 12 زمروں میں کم شرح متعارف کرنا |
| بورڈ آف ریونیو | زرعی شعبہ میں رعایت | سال 2021-22 کے لئے اراضی پر ٹیکس کا خاتمہ |
| | تعمیر کے شعبہ میں رعایت | CVT اور رجسٹریشن پر ٹیکس کی شرح میں کمی اور استثنیٰ |
| ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن | پیشہ ورانہ ٹیکس | پیشہ وارانہ ٹیکس کا خاتمہ |
| | گاڑیوں کی رجسٹریشن | رجسٹریشن کی حوصلہ افزائی کے لئے فیس ایک روپیہ کرنا |
| تعلیم | تعلیم | اعلیٰ تعلیم کے لئے مفت دستاویزات، لائبریری اور قیام گاہیں<br>ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے سکولوں میں طلبہ وطالبات کے لئے مفت داخلہ |

# خدمات پر 1% ٹیکس

## 10 غریب دوست شعبوں میں ٹیکس کی کم شرح

SDG 8

- Print Media
- Agriculture Cold Storage & Warehouse
- Industrial Workshops
- Quality Assurance & Inspection
- Cinematographic Services
- Car Wash Services
- Auctioneers
- Property Dealers
- Installation & Commissioning
- Under Writers

# 17 زمروں میں

# کم شرح کو برقرار رکھنا

## ٹیکس کی شرح میں کمی کو توسیع دینا

SDG 8

2% on Construction

2% on Digital & IT Based Services

2% on Online Marketplace

2% on Ride Hailing services

2% on Cable TV Operators

5% on Beauty Parlours

5% on Restaurants with POS installed

5% on Hostels

5% on Manpower

5% on Fashion Designers

5% on Amusement & entertainment services

8% on Marriage Halls

8% on Tour Operators

8% on Exhibitions

8% on Freight Forwarding Services

8% on Stockbrokers

10% on Caterers

# چھوٹے کاشتکاروں کی رعایت کے لئے اراضی پر ٹیکس کا خاتمہ

# Rs. 1

2500CC سے کم تمام گاڑیوں کے لئے ایک روپیہ رجسٹریشن فیس

خیبر پختونخوا کے تمام شہریوں کے لئے رجسٹریشن کی مفت تجدید



*Except commercial

# Rs.0

## پورے صوبہ میں تمام شعبوں میں پیشہ ورانہ ٹیکس کا خاتمہ

SDG 3

SDG 4

# جاری اخراجات کا 40 فیصد سے زائد حصہ تعلیم اور صحت کے لئے مختص

## جاری اخراجات میں تعلیم اور صحت کا حصہ (بندوبستی اور نئے ضم شدہ اضلاع)
## (ارب روپوں میں)

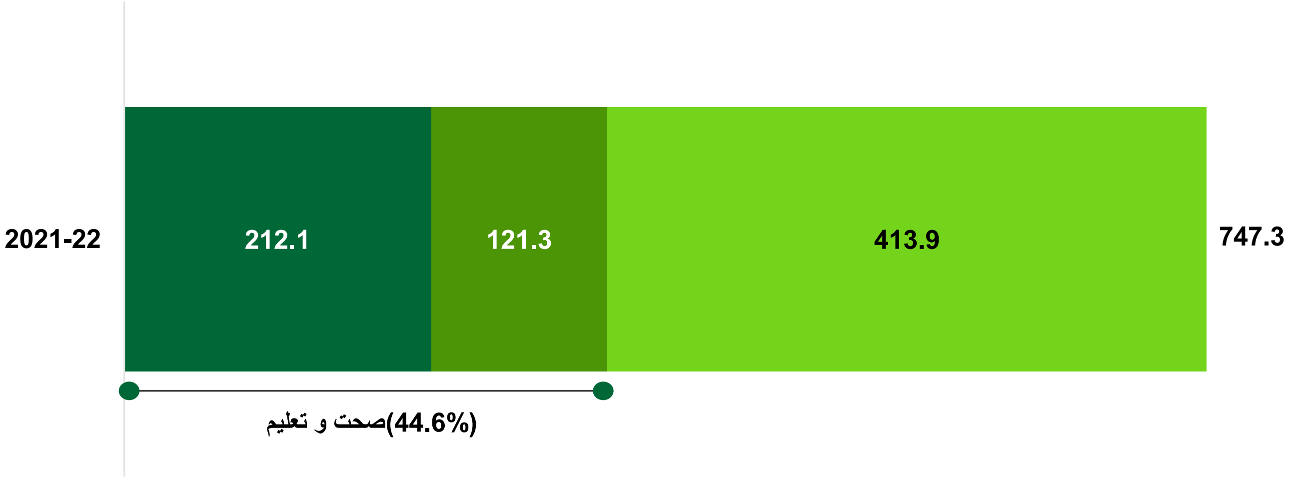




Education includes Elementary & Secondary Education, Higher Education, Technical Education & Special Education

SDG 1

# خصوصی الاؤنسز نہ لینے والے ملازمین کی تنخواہوں میں 37 فیصد اضافہ

تمام ملازمین کے لئے 10 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس

خصوصی الاؤنس نہ لینے والے تمام ملازمین کے لئے فنکشنل اور سیکٹورل الاؤنس میں 20 فیصد اضافہ

سرکاری رہائش سے مستفید نہ ہونے والے تمام ملازمین کے لئے کم از کم 7 فیصد اضافہ۔

Increases are based on initial basic pay of each grade

SDG 1

صوبہ کے تمام مزدوروں کی کم از کم اجرت

21,000روپے مقرر

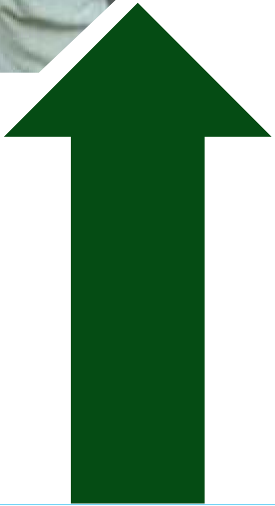

# خیبر پختونخوا میں ترقیاتی اخراجات کو اولین ترجیح دی گئی اور ان میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے فنڈز کی تخصیص کا موازنہ
(ارب روپوں میں)

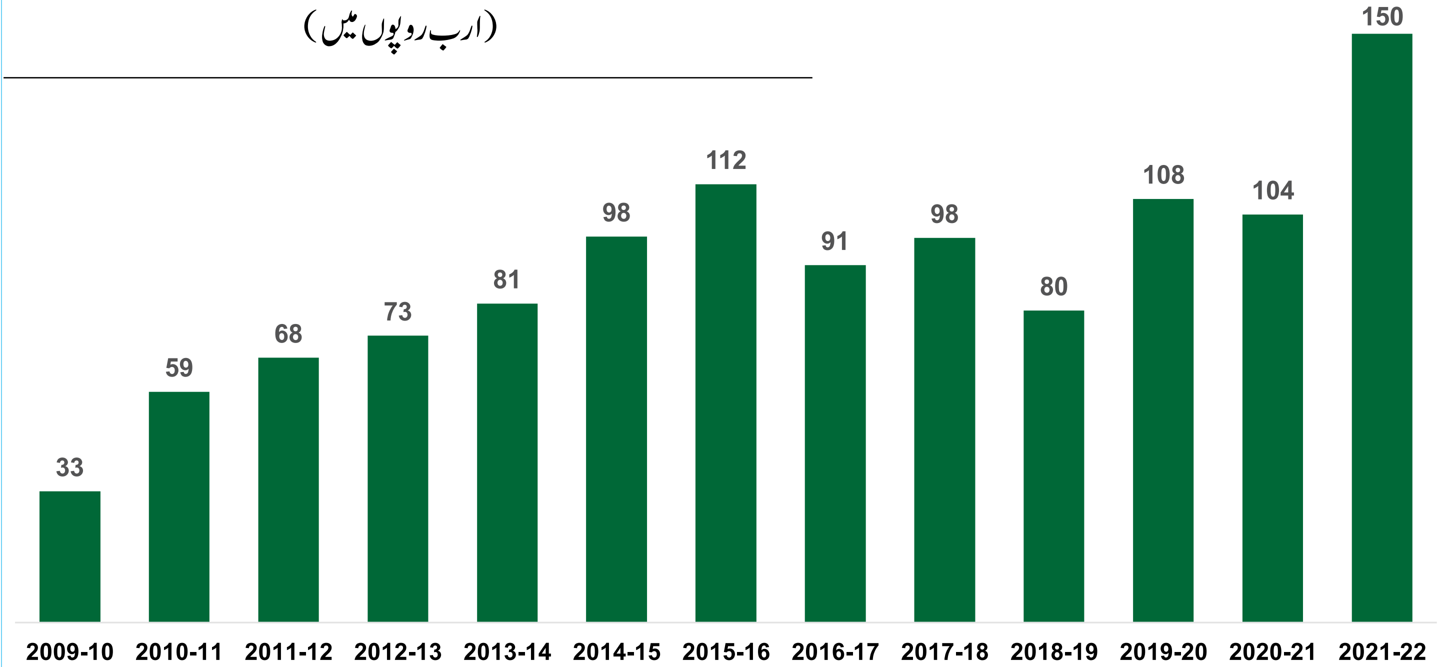

# خیبرپختونخوا میں نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے ترقیاتی فنڈز میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا۔

SDG 8

## نئے ضم شدہ اضلاع میں ترقیاتی اخراجات
(ارب روپوں میں)

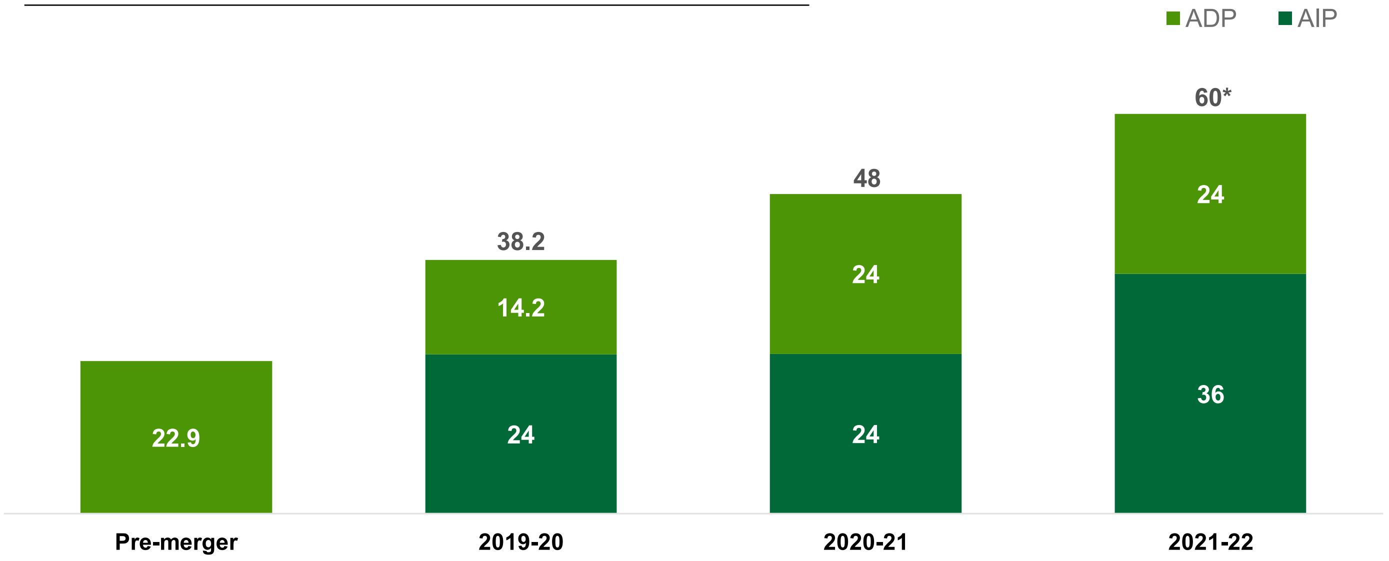




*If 3% of the NFC share committed by the other provinces for the Newly Merged Districts transferred, additional Rs. 34.7 billion will be available for development spending

SDG 8

# خیبر پختونخوا میں ترقیاتی اخراجات کو اولین ترجیح دی گئی اور ان میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔

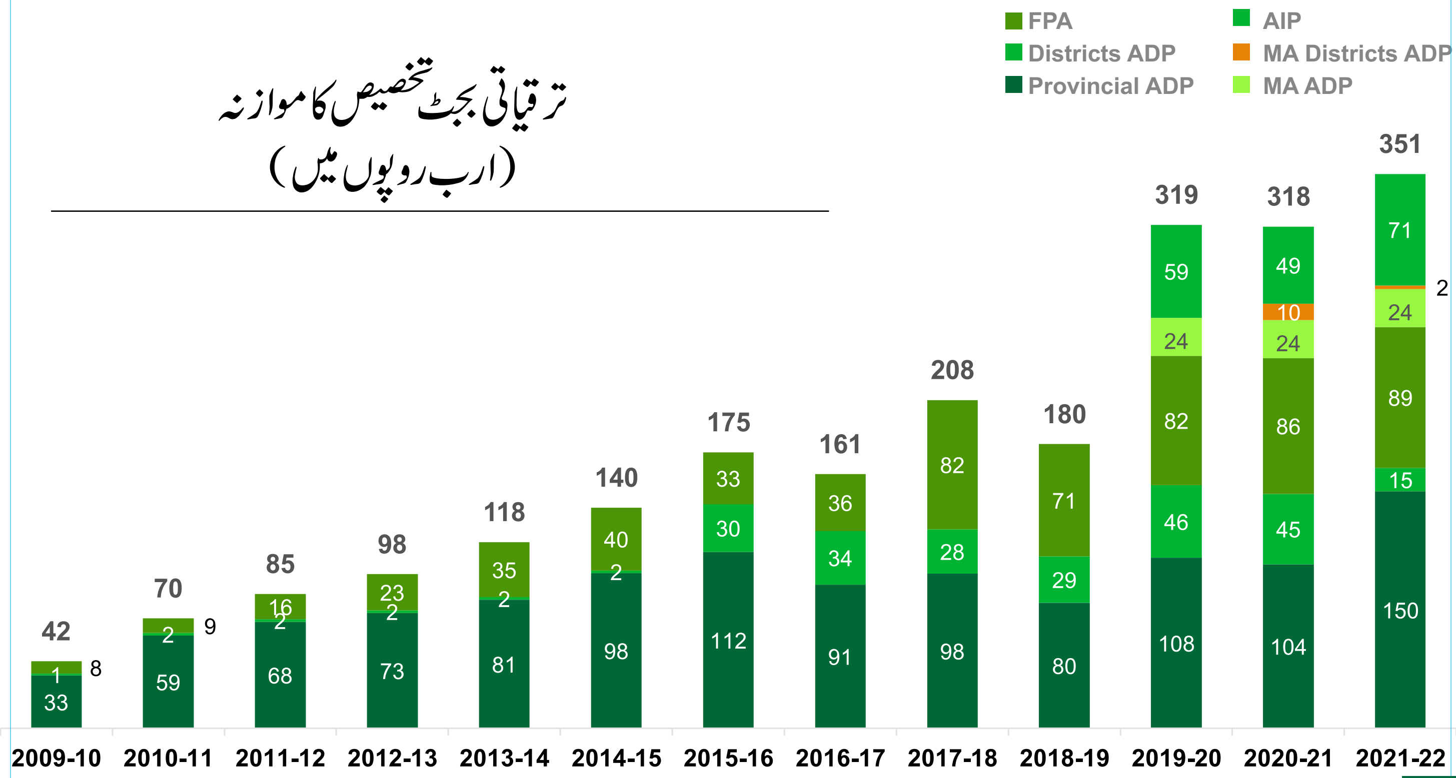

# ہم (Development+ spend) میں 500 ارب روپے کی سرمایہ کاری کر رہے ہیں

SDG 3

SDG 4

## تمام محکموں میں (Development Plus) کے تحت خصوصی اقدامات کئے گئے۔

| شعبہ | اقدامات | تخصیص (ملین روپوں میں) |
|---|---|---|
| صحت عامہ | صحت کارڈ پلس | 22,000 |
| | ضم شدہ اضلاع کے لئے صحت کارڈ پلس کی فراہمی | 1,000 |
| | دیگر سہولیات | 7,000 |
| | ادویات کی فراہمی | 3,500 |
| | پی سی ایم سیز/ ایچ ایم سیز کے ذریعہ بحالی اور مرمت | 1,325 |
| | درجہ دوم اسپتالوں کے لئے جاری اخراجات | 1,000 |
| | خدمات کی بیرونی ذرائع سے فراہمی | 1,000 |
| ابتدائی وثانوی تعلیم | اضافی اساتذہ | 11,921 |
| | درکار فرنیچر کی فراہمی | 3,000 |
| | طالبات کے لئے 80 فیصد سے زائد سکالرشپس اور وظائف | 3,005 |
| | سکولوں میں اساتذہ والدین مشاورت | 2,500 |
| | جدت طرازی | 2,000 |
| | اساتذہ کی تربیت | 4,300 |
| | | 1,550 |
| ریلیف | مریضوں کے تبادلہ کے لئے ایمبولینس سروس | 1,300 |
| | پورے صوبہ میں حاملہ خواتین کے لئے ایمبولینس سروس | 800 |
| | تحصیل کی سطح پر 1122 کی رسائی میں اضافہ | 800 |
| | | 500 |

7 Development Plus

SDG 2 | SDG 9 | SDG 3 | SDG 11 | SDG 4 | SDG 16

## تمام محکموں میں (Development Plus) کے تحت خصوصی اقدامات کئے گئے۔

| شعبہ | اقدامات | تخصیص (ملین روپوں میں) |
|---|---|---|
| کھیل و سیاحت | خصوصی مقاصد کے لئے اتھارٹیز کے لئے گرانٹس | 600 |
| | سیاحتی پولیس کے لئے گرانٹس | 300 |
| | تاریخی مقامات کا تحفظ اور عجائب گھروں کی بہتری | 200 |
| اعلیٰ تعلیم | یونیورسٹیوں کے لئے آپریشنل بجٹ | 2,000 |
| | فرنیچر اور ضروری سہولیات کی فراہمی | 1,000 |
| لوکل گورنمنٹ | نچلی سطح پر اتھارٹیز کے لئے گرانٹس | 3,500 |
| | خدمات کی فراہمی میں بہتری | 1,885 |
| | نگران خدمات کی بیرونی ذرائع سے فراہمی | 1,000 |
| دیگر محکمے | گندم پر سبسڈی | 10,000 |
| | غریب دوست اقدامات | 10,000 |
| | ضروری خدمات کے لئے فنڈز | 5,000 |
| | کوویڈ۔۱۹ سے نمٹنے کے لئے فنڈز | 3,500 |
| | اربن موبیلیٹی گرانٹ | 3000 |
| | پولیس سٹیشنز اور تفتیش کے نظام میں بہتری | 2,000 |

## ہم سال 2020-21 میں خدمات کی فراہمی کے اخراجات کو ماپنے کی شروعات کر رہے ہیں۔
## مالی سال 2021 کے دوران خدمات کی فراہمی پر بجٹ کا 56 فیصد حصہ خرچ ہوا۔

### مالی سال 2021 میں بندوبستی اضلاع میں خدمات کی فراہمی پر اخراجات
(ارب روپوں میں)

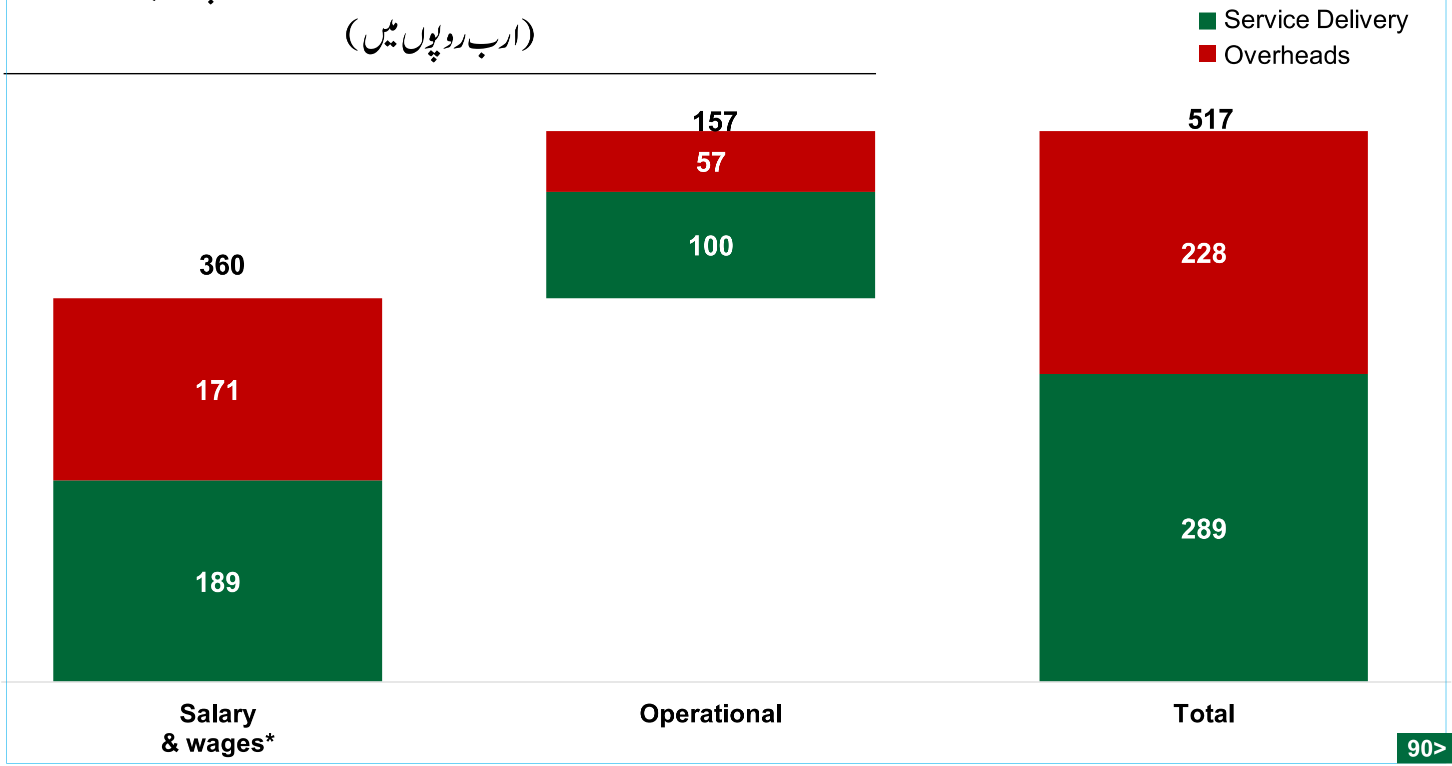


*includes Rs. 86 bln pension

SDG 4

# ابتدائی وثانوی تعلیم

سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت 16,000 سے زائد سکولوں کی تعمیر، تزئین وآرائش کے ساتھ ساتھ معیار کو بہتر بنایا جائے گا۔

# ابتدائی وثانوی تعلیم

20,000 سکول اساتذہ
اور 3,000 سکول لیڈر
بھرتی کیئے جائیں گے۔

# ضم شدہ اضلاع میں ابتدائی وثانوی تعلیم

97 آئی ٹی لیبز کو ضروری آئی ٹی ساز وسامان کی فراہمی

276 نئی سائنس لیبز تعمیر کی جائیں گی۔

ضم شدہ اضلاع میں ہر سطح پر 4,300 اساتذہ کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔

**(Early Childhood Education Program)**

**کے تحت 10,000 مثالی کلاس رومز قائم کئے جائیں گے۔**

# ابتدائی وثانوی تعلیم

- فرنیچر پر ساڑھے چار ارب روپے خرچ کئے جائیں گے
- مفت نصابی کتب کی فراہمی
- کمزور کارکردگی کے حامل سکولوں کی آؤٹ سورسنگ
- بستہ ایکٹ
- کرک، ہنگو، ہری پور، بٹگرام اور چارسدہ میں ماڈل سکولوں کا قیام

SDG 4

# کالجوں میں ضروری فرنیچر اور چھوٹی موٹی مرمت کے لئے 1,000 ملین روپے

# سال 2021-22 کے دوران 40 کالج مکمل کئے جائیں گے۔

SDG 4

اعلیٰ تعلیم

# صوبائی ترقیاتی بجٹ میں آئندہ سال اعلیٰ تعلیم کے لئے 6 ارب روپے

2021-22 میں 2.70 ارب روپے کالجوں کے قیام پر خرچ کیے جائیں گے۔

2021-22 میں کالجوں کو ٹرانسپورٹ اور دیگر سہولیات کی فراہمی پر 1.30 ارب روپے خرچ کیے جائیں گے۔

1.60 ارب روپے یونیورسٹیوں کی اپگریڈیشن اور تعمیر پر خرچ کیے جائیں گے۔

# اعلیٰ تعلیم

نئے ضم شدہ اضلاع کے طالب علموں کو سکالرشپس اور وظائف کی فراہمی کے لئے 230 ملین روپے۔

# خیبر پختونخوا اسکل ڈویلپمنٹ فنڈ قائم کیا گیا۔

**SDG 4**

## آئندہ سال کے دوران فنی تعلیم پر جاری اور ترقیاتی بجٹ سے

## 3.2 ارب روپے

## خرچ کئے جائیں گے۔

2 ارب روپے TEVTA
کے لئے رکھے گئے ہیں

نئے ضم شدہ اضلاع میں فنی تعلیم پر 0.60 ارب روپے خرچ کئے جائیں گے۔

نئے ضم شدہ اضلاع میں 13 فنی اور پیشہ ورانہ کالج بنائے جائیں گے۔

SDG 4

SDG 10

# خصوصی تعلیم

- آٹزم کے شکار خصوصی بچوں کے لئے ایکسیلنس سنٹر کا قیام
- جسمانی طور پر کمزور بچوں کے لئے رحمت اللعالمین ﷺ وظائف
- ڈی آئی خان، ایبٹ آباد، سوات اور پشاور میں سٹریٹ چلڈرن کے لئے ماڈل انسٹی ٹیوٹ کا قیام
- مردان میں سماعت و گویائی سے محروم بچوں کے لئے سکول کا قیام۔

# صحت کے شعبہ کو خدمات کی بہترین فراہمی کے لئے اولین ترجیح دی گئی ہے۔



## بندوبستی اضلاع میں تمام 25 ڈی ایچ کیوز اور نئے ضم شدہ اضلاع میں 7 ڈی ایچ کیوز کی تعمیرِ نو

اسپتالوں کی حالت بہتر بنانا

ضروری ساز وسامان کی دستیابی کو یقینی بنانا

245 قسم کے بائیو میڈیکل آلات

34 قسم کے نان بائیو میڈیکل آلات

# 14.9 ارب روپے کی کُل لاگت سے دو سال میں سے صوبہ کے تمام بڑے اسپتالوں کی تعمیرِ نو کی جائے گی

### Phase 1 at a cost of 3,361 million

DHQ Hospital Abbottabad

DHQ Hospital Charsadda

DHQ Hospital Haripur

DHQ Hospital Karak

Maulvi Jee Hospital, Peshawar

Naseer Ullah Baber Memorial Hospital, Peshawar

### Phase 2 at a cost of 3,524 million (50% PSDP)

DHQ Hospital Timergara

DHQ Nowshera

DHQ Bannu

DHQ DI Khan

DHQ Hospital Dir Khas

DHQ Hospital KDA Kohat

DHQ Hospital Swabi

### Phase 3 at a cost of 6,512 million (50% PSDP)

DHQ Hospital Chitral
DHQ Hospital Alpuri Shangla
DHQ Hospital Battagram
DHQ Hospital Batkhela
DHQ Hospital Daggar, Buner
DHQ Hospital Hangu
DHQ Hospital Mansehra
DHQ Hospital Mardan
DHQ Hospital Tank
DHQ Lakki Marwat
Emergency Mian Rasheed Hussain Shaheed Hospital
Liaqat Memorial Hospital, Kohat

### Phase 4 at a cost of 1,500 million

DHQ Khar

DHQ Wana

DHQ Mishti Mela

DHQ Ghallanai

DHQ Landikotal

DHQ Miranshah

DHQ Parachinar

# صحت کارڈ پلس کے ذریعے مزید خدمات کی فراہمی اور خیبر پختونخوا کے ہر شہری کو اس میں شامل کرنے کے لئے اس میں بہتری لائی جارہی ہے۔

SDG 3

| | |
|---|---|
| +0.3Mn | آئندہ سال 3 لاکھ سے زائد نئے اہل گھرانوں کو رجسٹر کیا جائے گا۔ |
| 21Bn | مالی سال 22-2021 کے دوران 21 ارب روپے مختص کیے گئے |
| 1Bn | جگر کی پیوندکاری کے لئے فی مریض 50 ملین تک کی امداد |
| 1Bn | ضم شدہ اضلاع کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ |

## سال 22-2021 کے دوران سرکاری ملازمین کے لئے او پی ڈی میڈیکل انشورنس پلان متعارف کیا جائے گا۔

### خدمات کا دائرہ کار

اضافی خدمات کی فراہمی

بیرونی مریضوں کے لئے خدمات اور پہلے سے منظور شدہ ادویات

آئی پی ڈی کی با معاوضہ اضافی اور بہتر سہولیات کی فراہمی (مثال کے طور پر پرائیویٹ روم وغیرہ)

### فراہم کنندہ

آئی پی ڈی: فہرست میں شامل کئے گئے تمام سرکاری و نجی اسپتال

بیرونی مریض اور ادویات:

بیرونی مریضوں کو براہِ راست ادائیگیوں/رقوم کی واپسی کے لئے منتخب کلینکس اور فامیسیز کا مئوثر نیٹ ورک۔

شفافیت کو یقینی بنانے کی غرض سے نیٹ ورکس کے مابین فعال بائیومیٹرک نظام کے تحت بغیر نقدی کا لین دین۔

## 1.7 ارب روپے پورے خیبر پختونخوا میں بنیادی صحت مراکز کو مستحکم کرنا اور 200 بنیادی صحت مراکز کو پورا ہفتہ دن رات ماہر دایہ کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

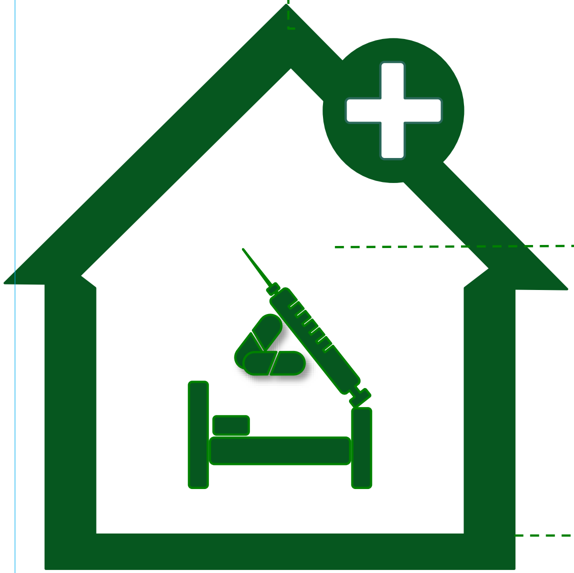

**1**
بنیادی ڈھانچہ کی بہتری کے لئے
**800,000 روپے تک**
خرچ کئے جائیں گے۔

**2**
ضروری ادویات اور دیگر اشیائے ضروریہ کی فراہمی کے لئے
**450,000 روپے تک**
خرچ کئے جائیں گے۔

**3**
معیاری خدمات اور آلات کی فراہمی کے لئے
**1,300,000 روپے تک**
خرچ کئے جائیں گے۔

## 1 ارب روپے کی لاگت سے پورے خیبر پختونخوا میں دیہی صحت مراکز کی بحالی اور 50 دیہی مراکز کو پورا ہفتہ/دن رات خدمات کی فراہمی کے قابل بنانا۔

**SDG 3**

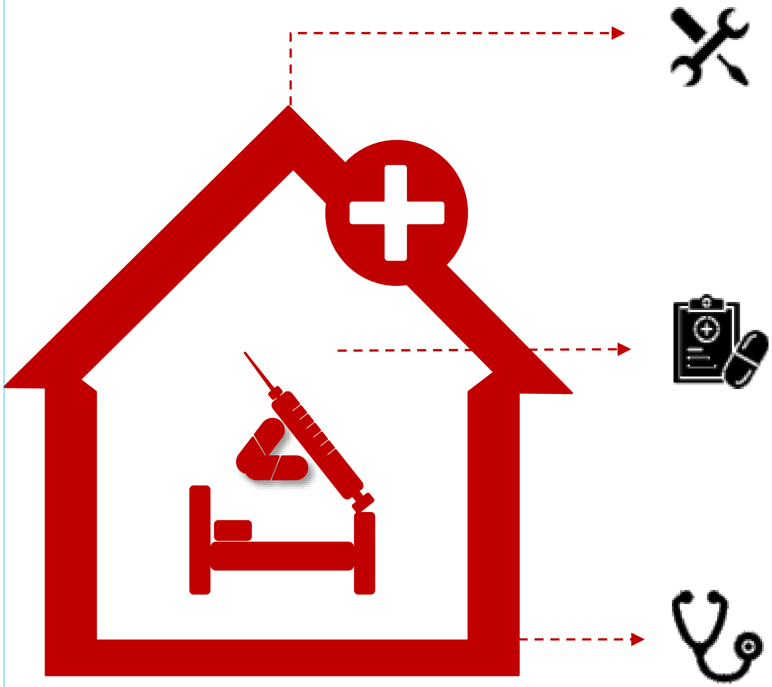

1
بنیادی ڈھانچہ کی بہتری کے لئے
**1,200,000 روپے تک**
خرچ کیئے جائیں گے۔

2
ضروری ادویات اور دیگر اشیائے ضروریہ کی فراہمی کیلئے
**1,500,000 روپے تک**
خرچ کیئے جائیں گے۔

3
معیاری خدمات اور آلات کی فراہمی کیلئے
**2,600,000 روپے تک**
خرچ کیئے جائیں گے۔

# صحت کی دیکھ بھال کے درجہ سوم میں تاریخی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔

ملحقہ اسپتالوں کے لئے
10.5 ارب روپے

میڈیکل کالجوں کے
لئے 7 ارب روپے

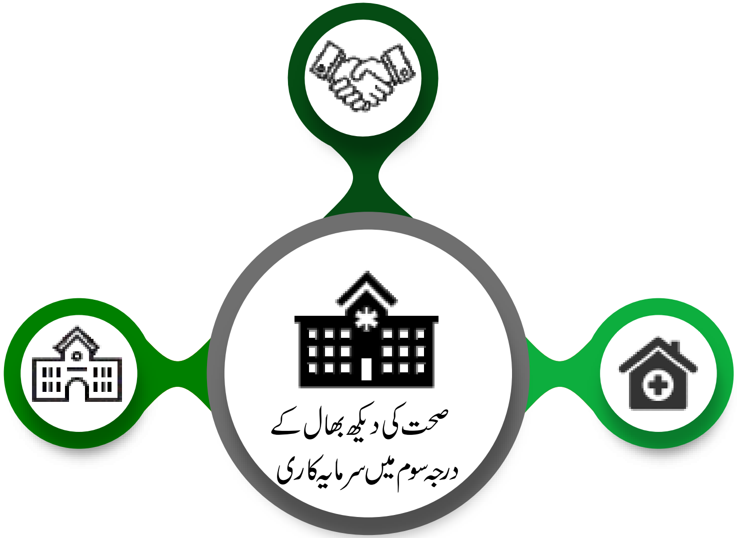


ایم ٹی آئیز کے لئے
25 ارب روپے

**ایم ٹی آئیز، ملحقہ اسپتالوں اور میڈیکل کالجوں کے لئے مجموعی طور پر 42 ارب روپے کی سرمایہ کاری۔**

# صحت کے شعبہ میں خدمات کی فراہمی میں بہتری لانے کے لئے بڑے پیمانے پر سرکاری نجی شراکت داری کا فروغ۔

# درجہ سوم کے چار اسپتالوں کے قیام کے لئے گرین فیلڈ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 40 ارب روپے کی بڑی سرمایہ کاری

# صحت کے شعبہ میں خدمات کی فراہمی میں بہتری لانے کے لئے بڑے پیمانے پر سرکاری نجی شراکت داری کا فروغ۔

| S# | Outsourced Hospitals | District |
|---|---|---|
| 1 | Mishti Mela | Orakzai |
| 2 | Mamad Gat | Mohmand |
| 3 | Sholam | South Waziristan |
| 4 | Cat D Dogar | Kurram |
| 5 | Molai Khan Serai | SW |
| 6 | Cat D Ghiljo | Orakzai |
| 7 | Toi Khula | SW |
| 8 | Darazinda | FR DI Khan |

| S# | Proposed Hospitals | District |
|---|---|---|
| 1 | DHQ Hospital, Wana | South Waziristan |
| 2 | DHQ Hospital | Kohistan |
| 3 | Cat-C Hospital, Mamund | Bajaur |
| 4 | THQ Hospital, Mir Ali | North Waziristan |
| 5 | Cat-D Hospital, Razmak | North Waziristan |
| 6 | Cat-D Hospital, Alizai | Kurram |
| 7 | Cat-D Hospital, Bazar Zakakhel | Khyber |
| 8 | Cat-D Hospital, Nawagai | Bajaur |
| 9 | Cat-D Hospital, Pashat | Bajaur |
| 10 | RHC, Shagram | Chitiral |

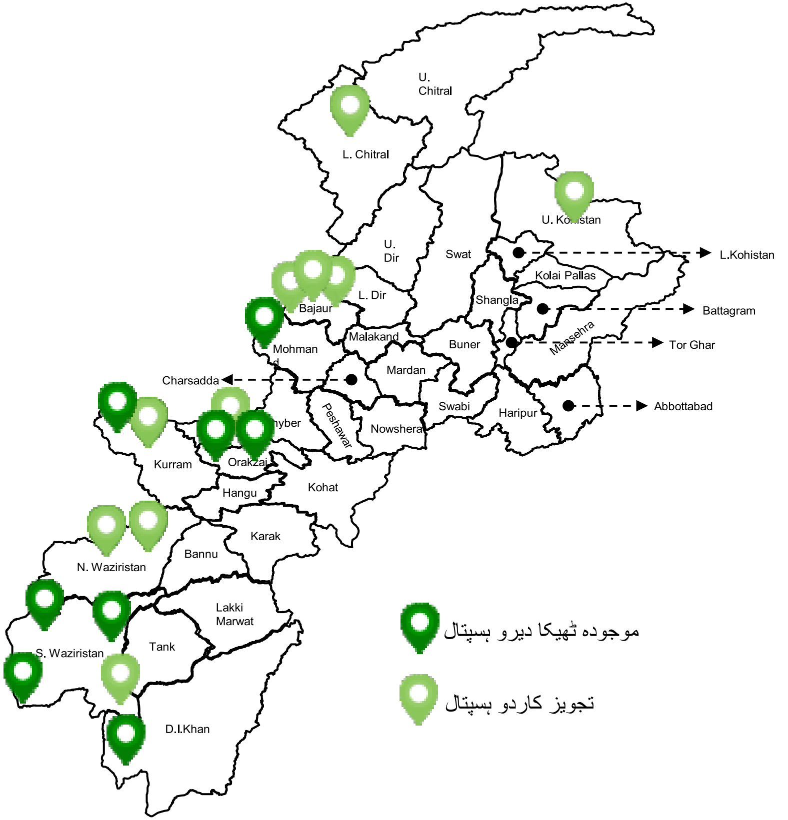

# ادویات کے بجٹ میں 111 فیصد اضافہ

بندوبستی اضلاع کے اسپتالوں میں ادویات کے لئے بجٹ

(ارب روپوں میں)

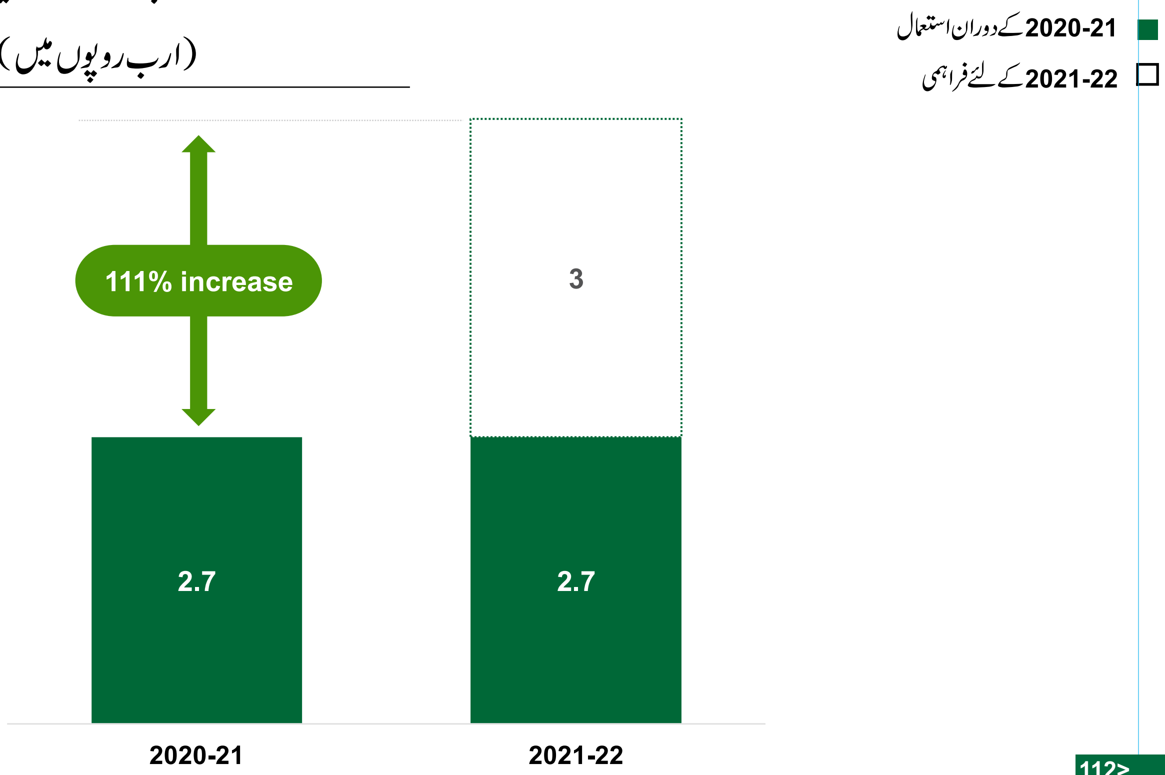

# شعبۂ صحت میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے ترقیاتی منصوبے

| Project | Cost |
|---|---|
| Establishment of Saidu College of Dentistry in the existing Saidu Medical College. | 708 |
| Establishment of Fountain House in Peshawar. | 2,053 |
| Establishment of Orthopedic & Spine Surgery Block at Hayatabad Medical Complex (HMC), Peshawar. | 445 |
| Upgradation of existing Accident & Emergency Unit and ICU at HMC, Peshawar. | 1,205 |
| Establishment of Children and Maternity Hospital at Charsadda | 1,380 |
| Establishment of Bacha Khan Medical College, Mardan (Phase-II). | 1,847 |
| Improvement & Standardization of DHQ Hospital Mardan (Phase-III) | 2,940 |
| Establishment of Shaheed Mohtarma Benazir Bhutto Children Hospital in Mardan. | 2,607 |
| Upgradation of Bacha Khan Medical Complex for Teaching purpose of Gajju Khan Medical College Swabi. | 1,389 |
| Reconstruction of Old DHQ Hospital, Swabi (Phase-I). | 945 |
| Establishment of Women & Children Hospital in District Swabi (Phase-I) . | 3,846 |
| Outsourcing of supply chain of medicines and supplies. | 312 |
| Establishment of Safe Blood Transfusion Project (Phase-II) (German Grant). | 477 |
| Integration of Health Services Delivery with special focus on MNCH, LHW and Nutrition Programme. | 7,027 |
| Treatment of Poor Cancer Patients (Phase-II) | 4,943 |
| Topping up of Preventive Healthcare Regime (Hepatitis, TB, EPI, NCD, HIV etc.) | 960 |
| Extension of D-Talk and Insulin for Life | 235 |
| Improvement and Rehabilitation of Women & Children Hospital, Bannu | 90 |
| Establishment of Timergara Medical College Dir Lower. | 2,262 |
| Establishment of Kohat Institute of Medical Sciences (KIMS). | 2,197 |
| Establishment of Trauma Centre in DHQ Hospital Lakki Marwat | 371 |

## حکومتِ خیبرپختونخوا 61 ارب روپے کی لاگت سے ضلعی ترقیاتی منصوبوں کے تحت علاقائی احساسِ محرومی کے خاتمے کا تہیہ کئے ہوئے ہے۔

SDG 11

سال 22-2021 کے دوران 10.4 روپے خرچ کئے جائیں گے۔

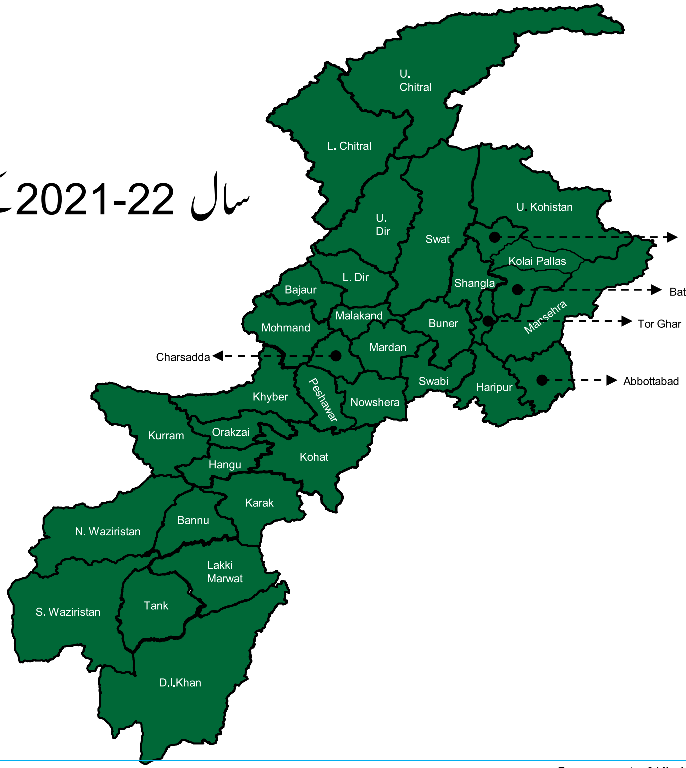

# بندوبستی اضلاع میں شہری ترقی کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔

پورے صوبہ میں **200,000**
مربع فٹ فرش بچھائی جائے گی۔

نکاسی کے بہتر نظام کے لئے
**100,000** فٹ نالیاں تعمیر کی جائیں گی۔

شہری ترقی

دیہی رسائی کی **500** کلومیٹر
کی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔

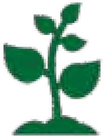

داخلی دروازوں، یادگاروں اور سبز پٹیوں
کے ذریعہ **18** شہروں کی تزئین کی جائے گی۔

# نئے ضم شدہ اضلاع میں قدرتی مناظر کی تزئین کے لئے اہم اقدامات کیئے جارہے ہیں۔

پورے صوبہ میں 285,000
مربع فٹ فرش بچھائی جائے گی۔

نکاسی کے بہتر نظام
کے لئے 200,000 فٹ
نالیاں تعمیر کی جائیں گی۔

دیہی رسائی کی 69 کلومیٹر
سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔

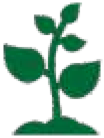

داخلی دروازوں، یادگاروں
اور سبز پٹیوں کے ذریعہ 7 شہروں
کی تزئین کی جائے گی

SDG 11

رنگ روڈ میں پنجگی تا ورسک روڈ اور ناصر باغ روڈ تک کے نامکمل حصوں کو شامل کیا جائے گا۔

## صوبائی دارالحکومت میں ٹرانسپورٹ اور ٹریفک کے نظام کو بہتر بنایا جائے گا

345 کنال رقبہ پر جنرل بس سٹینڈ بنایا جائے گا۔

# WSSP کی سہولیات کو 24 نیم شہری یونین کونسلز تک توسیع دی جائے گی۔

WSSP کے لئے 3 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

# WSSCs کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لئے خاطر خواہ گرانٹس دی جائیں گی۔

| نام | فنڈ (ملئین حساب) |
|---|---|
| ایبٹ آباد | 255.2 |
| بنوں | 148.3 |
| ڈی آئی خان | 200.8 |
| کوہاٹ | 216.7 |
| مردان | 356.6 |
| سوات | 242.4 |
| کل | 1,420 |

مزید اقدامات کے لئے 1,000 ملین روپے کا اضافی بجٹ

سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت
262 ملین روپے کا اضافی بجٹ

SDG 6

SDG 11

## ویلیج کونسلز اور نیبر ہوڈ کونسلز میں نگران خدمات کے لئے 2 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

# شہریوں کو معیاری خدمات کی فراہمی کے لئے ٹی ایم ایز کو مستحکم کیا جا رہا ہے۔

بندوبستی اضلاع میں ٹی ایم ایز کے اخراجات
(ارب روپوں میں)

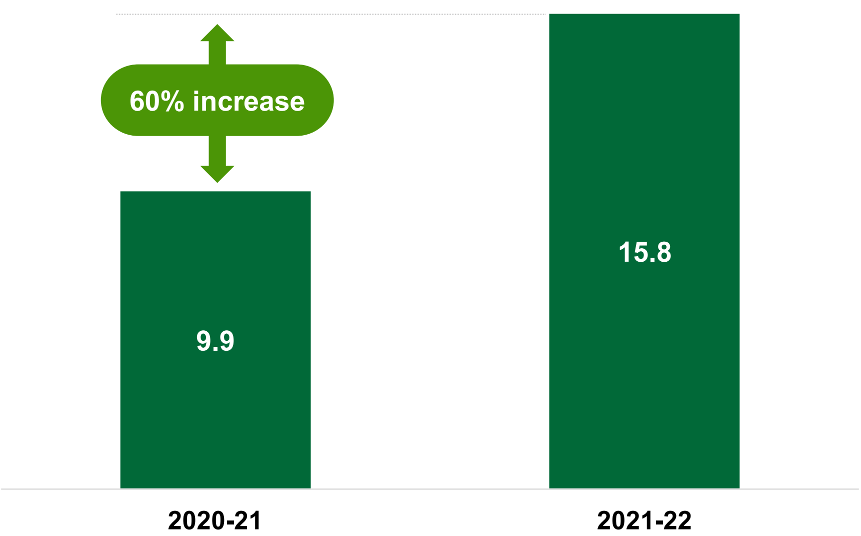




*Including grants to local councils, UIPT, own source revenue, weak TMAs, new TMAs and other operational improvement grants

# پراونشل فنانس کمیشن (پی ایف سی) کے تحت اضلاع کی ترقی

SDG 11

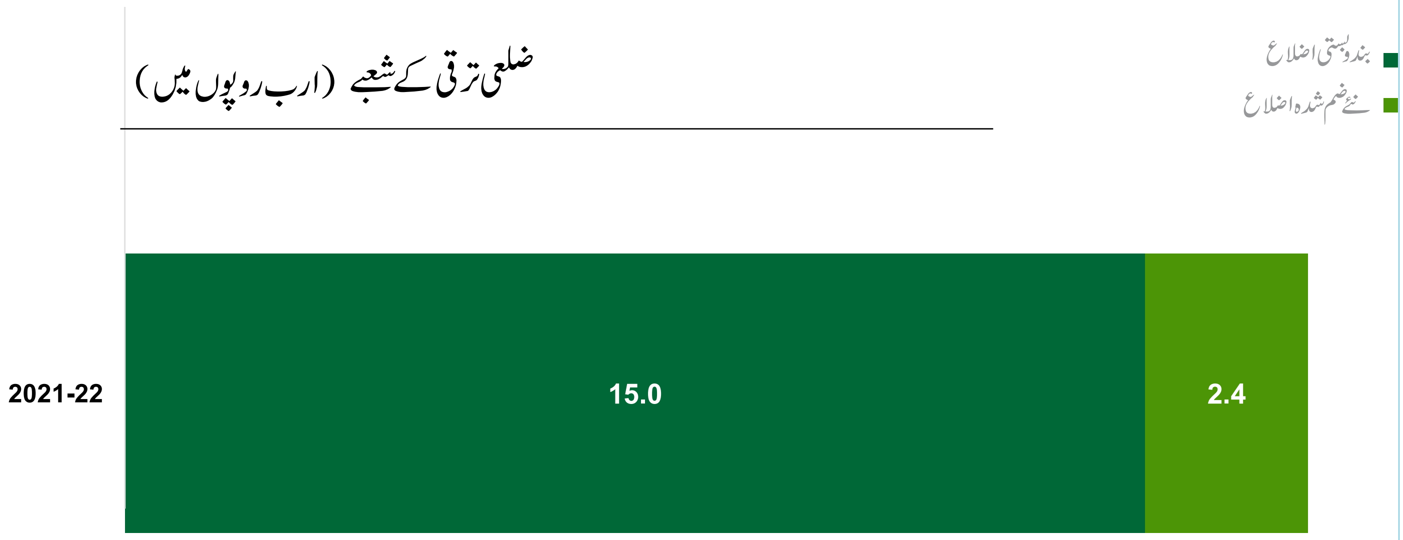


ضلعی ترقیاتی اخراجات بندوبستی اور نئے ضم شدہ اضلاع کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے 20 فیصد حصہ پر مشتمل ہیں۔ تاہم یہ رقم چھ ماہ کے عرصہ کے لئے مختص کی گئی ہے۔

# ٹی ایم ایز کے لئے آلات اور گاڑیوں کی فراہمی

## 980 ملین روپے

نئے ضم شدہ اضلاع میں 50 ٹی ایم ایز کے
لئے گاڑیوں اور آلات کی خریداری کے
لئے 60 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں

بلدیاتی انتخابات کے لئے 1 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

# ریسکیو 1122

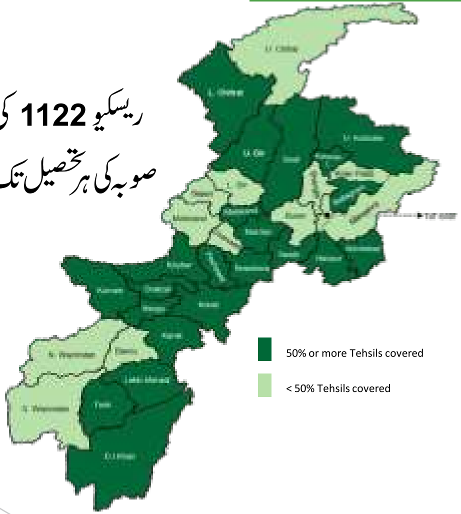

ریسکیو 1122 کی سرگرمیوں کو پورے صوبہ کی ہر تحصیل تک توسیع دی جائے گی۔

50% or more Tehsils covered

< 50% Tehsils covered

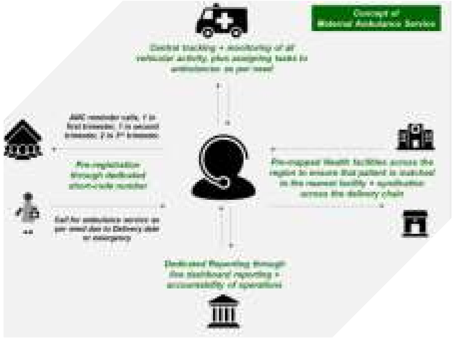

## زچگی ایمبولینس سروس

## انٹگریٹڈ فائر بریگیڈ سروس

| فائرسروسز | موجودہ | مجوزہ |
|---|---|---|
| لوکل گورنمنٹ | ✓ | |
| ڈسٹرکٹ گورنمنٹ | ✓ | |
| کنٹونمنٹ بورڈ | ✓ | |
| ریسکیو 1122 | ✓ | ✓ |

# پولیس

آسان انصاف مراکز کا قائم کیئے جائیں گے

پولیس اور لیویز کے لئے تربیتی پروگرام

پولیس سٹیشنز کی تعمیر سمیت نئے ضم شدہ اضلاع میں لیویز کی ماہیت میں تبدیلی لائی جائے گی۔

# اقتصادی محرکات

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری حضرات

نئے کاروبار اور نوجوانوں کے لئے بنک آف خیبر کے ذریعے

**10 ارب روپے**

کا اقتصادی محرکاتی پیکیج۔

# سیاحت وثقافت

SDG 5
SDG 8

- مڈاکاشٹ چیئرلفٹ
- پاکستان کا پہلا موٹرسپورٹس ارینہ
- ارباب نیاز سٹیڈیم
- حیات آباد کرکٹ سٹیڈیم
- دلیپ کمار اور راج کپور کے قدیم گھروں کی بحالی
- ریسٹ ہاؤسز آؤٹ سورسنگ
- کالام کرکٹ سٹیڈیم
- ضلع ہیڈکوارٹرز کی سطح پر خواتین کے لئے انڈور کھیلوں کی سہولیات
- نوجوانوں، خواتین اور نئے کاروباریوں کے لئے انوویشن فنڈ
- سکواش کے کھیل کا احیائے نو

# آئی ٹی

نئے ضم شدہ اضلاع میں شہری سہولت مراکز

دُرشل کے تحت نئے کاروبار کے زیادہ سے زیادہ مواقع

سرکاری سکولوں کے بچوں کے لئے (Early Age Programming)

صنعتی شعبہ میں مقابلہ اور جدت کا رجحان

نئے ضم شدہ اضلاع میں ماڈل سائنس لیبز کی تعمیر

# سڑکیں

- پشاور۔ڈیرہ اسماعیل خان موٹروے
- پشاور ناردرن بائی پاس
- سرکلر بائی پاس روڈ، بنوں
- سوات موٹروے۔فیز-II
- دیر چکدرہ موٹروے
- ٹل۔میر علی روڈ،شمالی وزیرستان
- ہری پور بائی پاس روڈ

SDG 1
SDG 8
SDG 9

# انڈسٹری

- مہمند ماربل سٹی
- انصاف روزگار سکیم
- نئے ضم شدہ اضلاع میں نئے کے فروغ کے لئے مائیکروفنانس سکیمیں
- سالٹ اینڈ جپسم سٹی، کرک

SDG 2

# زراعت

- خیبر پختونخوا کے بارانی علاقوں میں پانی کو محفوظ کرنا
- دیہی پولٹری کے فروغ کے ذریعے غربت کا خاتمہ
- مالاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن میں ٹراؤٹ ویلیجز کا قیام
- نئے ضم شدہ اضلاع میں زیتون کی کاشت کو فروغ دینا
- ڈیری فارمز اور بیجوں کی صنعت کا قیام

SDG 1

SDG 5

# خواتین کی شمولیت

- 840 خواتین کو روزگار کی فراہمی کی غرض سے تیار شدہ ملبوسات کے 21 مراکز قائم کئے جائیں گے۔
- بنک آف خیبر کے ذریعے چھوٹے کاروباری قرضہ جات میں خواتین کا 20 فیصد کوٹہ
- اخوت سمال انڈسٹریز بورڈ کے ذریعہ تقسیم کئے جانے والے 1 ارب روپے کے فنڈ زمیں 25 فیصد حصہ خواتین کے لئے مختص کیا گیا ہے۔
- تمام ضم شدہ اضلاع میں انصاف روزگار سکیم میں کوٹہ
- مردان میں لڑکیوں کے لئے کیڈٹ کالج کا قیام
- چھوٹے پیمانے پر خواتین کے رجسٹرڈ کاروبار کے لئے قرضِ حسنہ
- نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے مختص 580 ملین روپوں میں سے 31 ملین روپے خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے رکھے گئے ہیں۔
- خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے 100 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

# صحت کی دیکھ بھال کے شعبہ میں خواتین کا اکثریتی حصہ

SDG 3

SDG 5

ڈاکٹرز

**2,030 (23%)**

نرسیں

**5,400 (85%)**

پیرامیڈیکس

**1,800 (12%)**

میڈیکل کی طالبات

**4,430 (52%)**

SDG 4

SDG 5

# ابتدائی و ثانوی تعلیم کے شعبہ میں خواتین کی شرکت حوصلہ افزا ہے۔

لڑکیوں کے سکول

**13,346 (40%)**

خواتین اساتذہ

**61,823 (36%)**

سکولوں میں پڑھنے والی طالبات

**2,320,077 (43%)**

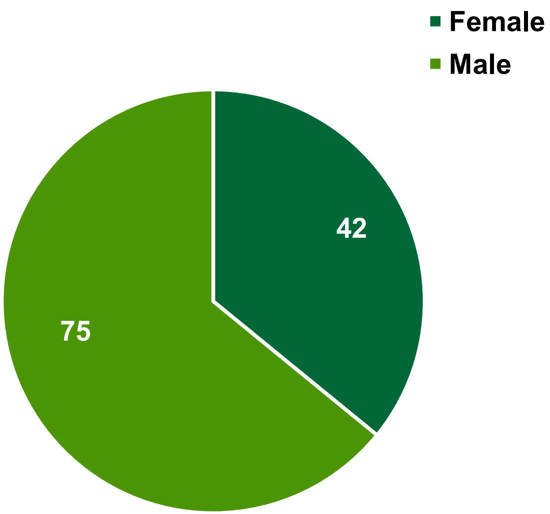

SDG 4

SDG 5

## حکومتِ خیبر پختونخوا اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں لڑکوں کے 3 کالجز کے برابر لڑکیوں کے 2 کالجز میں خرچ کر رہی ہے۔

### خواتین کالجز
**141 (41%)**

### خواتین اساتذہ
**2,716 (38%)**

### کالجز میں پڑھنے والی خواتین کی تعداد
**109,005 (40%)**

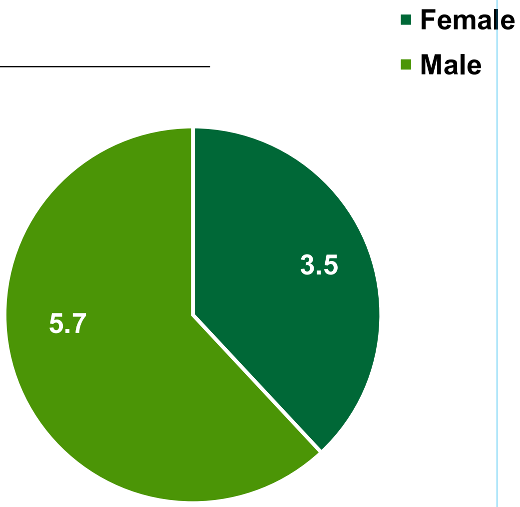

# اقلیتیں

- ہندو سمادھی کرک
- کیلاش کے قدیم قبرستان کا تحفظ
- 50 ملین روپوں میں سے 20 ملین روپے اقلیتوں کو اپنے کاروبار کے فروغ اور شروعات کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔
- اقلیتوں کے قبرستان اور شمشان گھاٹ کے لئے اراضی کی فراہمی
- اقلیتوں کی عبادت گاہوں (گرودوارہ، چرچ، جسٹا خان، مندر وغیرہ) کی بحالی اور بہتری
- 450 ملین روپوں میں سے 50 ملین روپے اقلیتوں کو مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لئے رکھے گئے ہیں۔
- 30 ملین روپوں میں سے اقلیتوں کی پیشہ ورانہ ترقی کے لئے 20 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

# بزرگ شہری

- مددگار آلات کی فراہمی
- سینئر سٹیزن ایکٹ کے نفاذ کے ذریعہ درج ذیل فوائد کی فراہمی
- سرکاری عجائب گھروں، لائبریریوں، پارکس میں مفت داخلہ اور تفریحی سہولیات
- اہل بزرگ شہریوں کی مالی معاونت
- اسپتالوں میں بزرگ شہریوں کے لئے علیحدہ کاؤنٹرز
- علاج معالجہ اور ادویات کے اخراجات میں رعایت
- علیحدہ میڈیکل وارڈز
- بزرگ شہریوں کی تنظیم کی رکنیت

# علماء کے لئے وظائف

خطیبوں کے لئے وظائف کی مد میں 2.6 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

# غذا سب کے لئے

گندم پر سبسڈی کے لئے 10 ارب روپے
مختص کئے گئے ہیں۔

غریب طبقہ کو فوڈ باسکٹ کی فراہمی کے لئے
10 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

# سرکاری نجی شراکت داری حکومت کی اولین ترجیح ہے

سرکاری نجی شراکت داری کی بنیاد پر درج ذیل بڑے منصوبے شروع کئے جائیں گے۔

- سوات موٹروے۔فیز-II
- پشاور تا ڈیرہ اسمٰعیل خان موٹروے
- سمال انڈسٹریل سٹیٹ کا قیام
- سپیشل ٹیکنالوجی زونز کا قیام

# پشاور تا طورخم سفاری ٹرین کو دوبارہ شروع کرنا

SDG 9 | SDG 6
SDG 11 | SDG 7

# دیگر

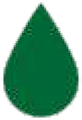

**260,000** ایکڑ اراضی کو سیراب کیا جائے گا۔

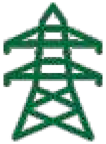

**146** میگاواٹ بجلی سے سالانہ
**10** ارب روپے کی آمدن

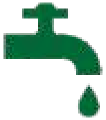

**2,900** ٹیوب ویلوں کے ذریعے **8.4** ملین
افراد کو پینے کا پانی میسر آئے گا۔

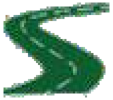

**3000** کلومیٹر سے زائد نئی سڑکوں کی تعمیر
جس سے نہ صرف **5.6** ملین افراد مستفید ہوں گے
بلکہ سفر کا وقت بھی **35** فیصد کم ہو گا۔

# فہرست


1 | بجٹ کو سمجھنا

2 | 2020-21ایک جائزہ

3 | 2021-22 کا سالانہ بجٹ

4 | انفرادی مراعات

5 | اہم مسائل پر گہری نظر

6 | اصلاحات

حکومتِ خیبر پختونخوا صوبہ کے طول وعرض

کو ترقی دینے کے لئے پُرعزم ہے تا کہ

کوئی علاقہ پیچھے نہ رہے

# مالاکنڈ

سوات ایکسپریس وے فیز-II

سیدو شریف ایئر پورٹ کو 17 برس بعد دوبارہ فعال کیا گیا۔

مہوڈ ھنڈ جھیل کی ترقی کے لئے ماسٹر پلان

زرعی یونیورسٹی سوات

گبرال۔کالام اور مدین میں بالترتیب 88 میگاواٹ اور 157 میگاواٹ گنجائش کے پن بجلی کے منصوبے

مٹہ میں حیوانات کے اسپتال کو مستحکم کرنا

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی

کالام کرکٹ سٹیڈیم

بونیر ماربل سٹی

چترال اکنامک زون

دیر۔چکدرہ موٹروے

کمراٹ۔مداکلاشٹ کیبل کار

مالاکنڈ ڈویژن میں سیاحتی مقامات تک رسائی کی سڑکوں کی تعمیر

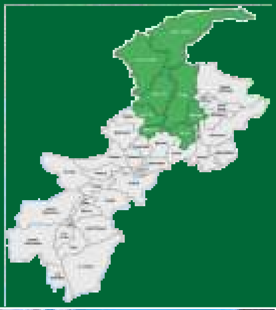

# ہزارہ

ہری پور میں پاک آسٹریلیا فکاشو لے انسٹی ٹیوٹ

حطار سپیشل اکنامک زون

پاکستان ڈیجیٹل سٹی، ہری پور

نتھیا گلی اور ٹھنڈیانی میں تفریحی سیر گاہیں

کرنک ہاؤس، پولیس ہاؤس اور 28 ریسٹ ہاؤسز کی منتقلی

ایوبیہ چیئر لفٹ کی بہتری

حویلیاں۔ دھمتوڑ بائی پاس

870 میگاواٹ گنجائش کا سُکی کناری پن بجلی منصوبہ

496 میگاواٹ گنجائش کا بالاکوٹ پن بجلی منصوبہ

96 میگاواٹ گنجائش کا بٹہ کنڈی پن بجلی منصوبہ

ہزارہ ڈویژن میں سیاحتی مقامات تک رسائی کے لئے سڑکوں کی تعمیر

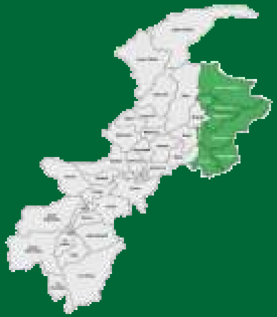

# نئے ضم شدہ اضلاع

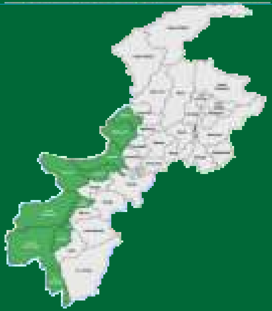

مہمند ماربل سٹی

باجوڑ سپورٹس کمپلیکس

کرم تنگی ڈیم

برنگ ٹنل، باجوڑ

ہیلتھ فاؤنڈیشن کے تحت اسپتالوں کی آؤٹ سورسنگ

افغانستان کے ساتھ تجارت کے فروغ کیلئے تورخم اور انگور اڈہ میں بنک آف خیبر کی شاخوں کا قیام

باجوڑ، مہمند، خیبر اور شمالی وزیرستان میں سیٹلائیٹ ٹاؤنز کا قیام

# جنوبی اضلاع

پشاور۔ڈی آئی خان موٹروے

درابن اکنامک زون،ڈی آئی خان

بنوں میڈیکل کالج۔نئی عمارت

یونیورسٹی آف لکی مروت

کوہاٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز

بنوں اکنامک زون

کوہاٹ سپورٹس کمپلیکس

سالٹ اینڈ جپسم سٹی،کرک

# وادیِ پشاور

ڈی ایچ کیو اسپتال مردان کی بہتری

مردان۔صوابی روڈ کو دورویہ کرنا

باچا خان میڈیکل کالج

کم قیمت ہاؤسنگ پراجیکٹ (کثیر منزلہ گھر)

پرانے ڈی ایچ کیو اسپتال،صوابی کی تعمیرِ نو

ہنڈ واٹر تھیم پارک

کنڈل ڈیم،صوابی

نوشہرہ میڈیکل کالج

جلوزئی ہاؤسنگ سکیم، فیز-II

سی پی ای سی سٹی،نوشہرہ

جلوزئی اکنامک زون،نوشہرہ

ناگمان۔شبقدر روڈ کو دورویہ کرنا

زچہ بچہ اسپتال، رجڑ

کلاڈھیر فلائی اوور

رجڑ۔تختِ بھائی روڈ کی بہتری

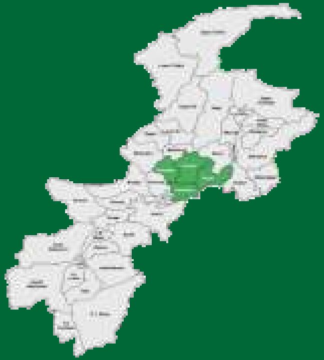

# صوبائی دارلخلافہ

پشاوررنگ روڈ کی رہ جانے والی کڑی کی تعمیر

پشاوراپ لفٹ پروگرام

345 کنال رقبہ پر نئے جنرال بس سٹینڈ کی تعمیر

ارباب نیاز کرکٹ سٹیڈیم کی بہتری

حیات آباد میڈیکل کمپلیکس میں آرتھوپیڈک اینڈ سپائن سرجری بلاک کی تعمیر

نیا پاکستان ہاؤسنگ سکیم، سوڑیزئی

عالمی معیار کی قیمتی پتھروں کی لیبارٹری مع ایچ ڈی ایل

ناردرن بائی پاس، پشاور

گندھارا سٹی (پشاور ماڈل ٹاؤن)

فاؤنٹین ہاؤس

حیات آباد کرکٹ سٹیڈیم

# فہرست

1 بجٹ کو سمجھنا

2 2020-21 ایک جائزہ

3 2021-22 کا سالانہ بجٹ

4 انفرادی مراعات

5 اہم مسائل پر گہری نظر

6 اصلاحات

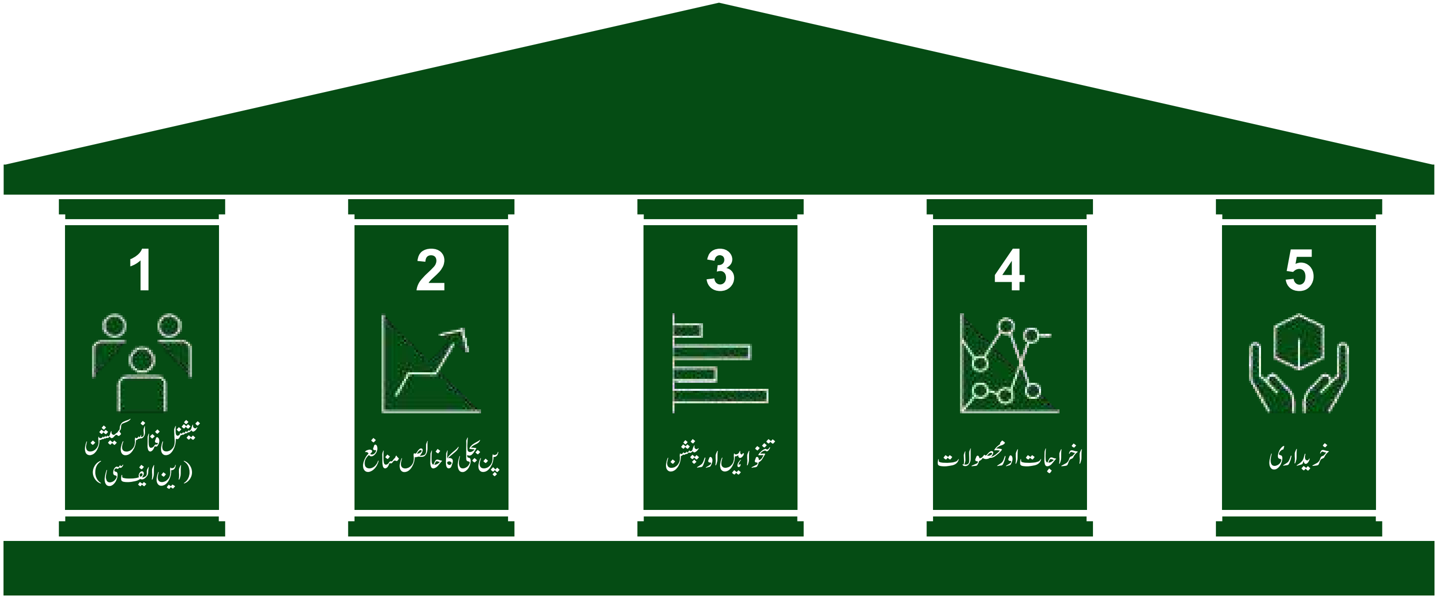
1
نیشنل فنانس کمیشن
(این ایف سی)
2
پن بجلی کا خالص منافع
3
تنخواہیں اور پنشن
4
اخراجات اور محصولات
5
خریداری

## Part IV- chapter 1 of the 1973 constitution governs the distribution of revenues

این ایف سی ایوارڈ وفاق اور صوبوں کے درمیان محصولات کی تقسیم کا بنیادی ڈھانچہ ہے۔

# ساتواں این ایف سی ایوارڈ 2010 سے رائج ہے۔

وفاق اور صوبوں کے درمیان عمودی تقسیم کا تناسب

صوبوں کے درمیان تقسیم کے اشاریئے (فیصد)

%

| # | اشاریئے | تناسب |
|---|---|---|
| 1 | آبادی | 82.0% |
| 2 | غربت/پسماندگی | 10.3% |
| 3 | محصولات کی وصولی/پیداوار | 5.0% |
| 4 | آبادی کی کثافتِ معکوس | 2.7% |
| کل | | 100.0% |

# ساتواں این ایف سی ایوارڈ 2010 سے رائج ہے۔

صوبوں کے درمیان تقسیم کے اشاریئے (فیصد)

صوبوں کے درمیان عمودی تقسیم کا تناسب

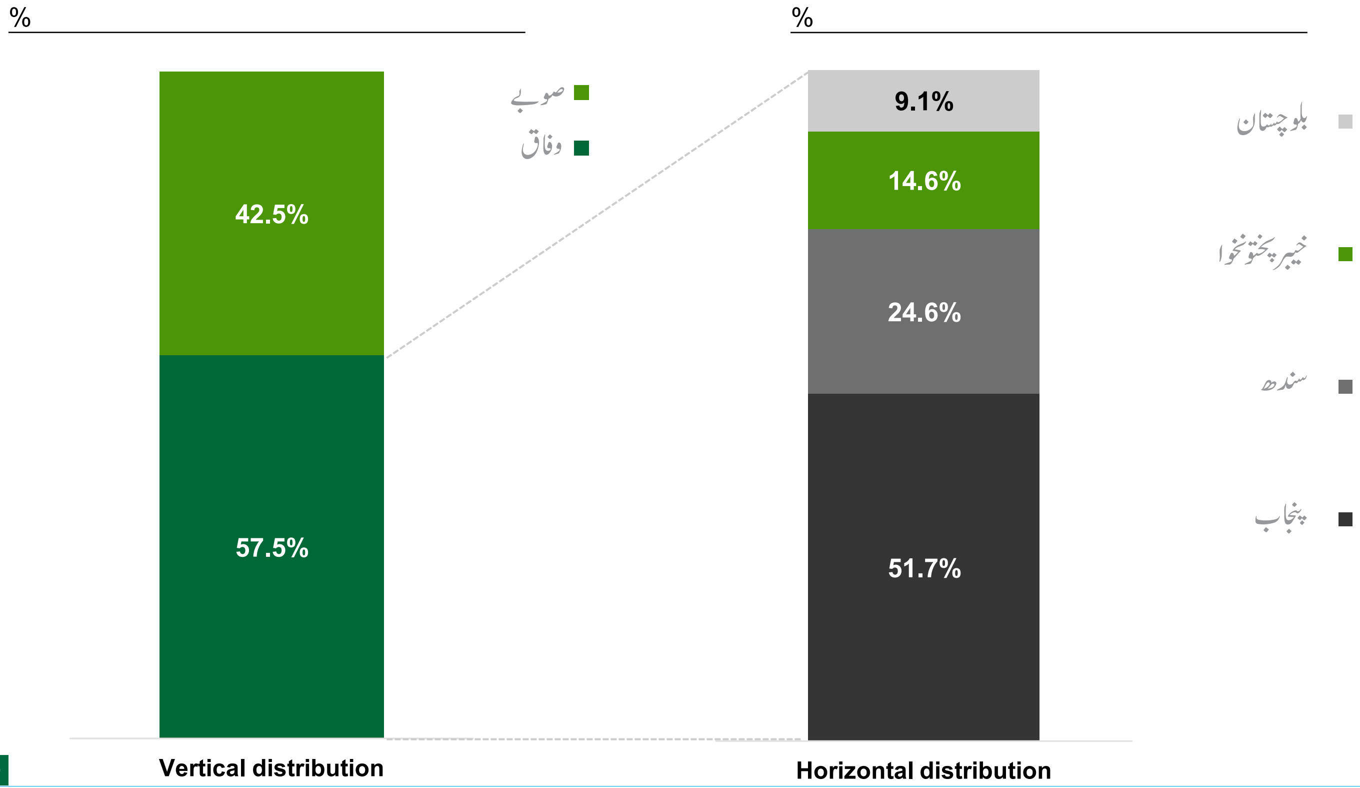

# خیبر پختونخوا کی آبادی میں 13.5 فیصد سے 17.3 فیصد کا اضافہ ہوا ہے جسکی وجہ سے موجودہ این ایف سی کی تجدید ضروری ہے۔

| | 1998 کی مردم شماری کے مطابق آبادی کا تناسب | 2017 کی مردم شماری کے مطابق آبادی کا تناسب |
|---|---|---|
| خیبر پختونخوا | **13.5%** | 14.8% |
| سابقہ فاٹا | 2.4% | 2.4% |
| خیبر پختونخوا مع سابقہ فاٹا | 15.9% | **17.3%** |

ایسا ایوارڈ جو سب کے لئے قابلِ قبول ہو

اہم نکتہ فائدے میں اضافے پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ یہ ایوارڈ کا محور ہونا چاہیے۔

غریب صوبے مالی مساوات کے مستحق ہیں۔ لہٰذا ایوارڈ میں صوبوں کے اس حق کو من وعن شامل کرنا چاہیئے۔

این ایف سی ایوارڈ کو ملک کے مالی انتظام میں بہتری کی صورت کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیئے۔ مثال کے طور پر پنشن کے مسئلہ کو باہمی اتفاق سے حل کرنے کا عزم۔

این ایف سی سیکریٹریٹ کا جداگانہ نظام

مالی انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے متبادل فارمولے کی ضرورت

# خیبر پختونخوا کے مسائل کو دسویں این ایف سی ایوارڈ میں حل کیا جانا چاہیے

فاٹا کے خیبر پختونخوا میں انضمام کے پیشِ نظر ساتویں این ایف سی ایوارڈ کی جاری عدم تعمیل کا فوری خاتمہ۔

دسویں این ایف سی ایوارڈ کے اہم نکات:

سابقہ فاٹا کے قبائیلی اضلاع کی ترقی کے لئے قومی لائحہ عمل ترتیب دینا

آئین کی شق (2)161 کے تحت ساتویں این ایف سی ایوارڈ کی عدم تعمیل کے خاتمہ سے پن بجلی کے خالص منافع کے مسئلہ کا تصفیہ۔

ایوارڈ کو ترتیب دیتے وقت قومی مالیاتی تقسیم کے لئے دیگر متبادل ذرائع (مثال کے طور پر خام مال پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی) کو زیرِ غور لانا۔

این ایف سی ایوارڈ کو وفاق کے بہتر مفاد میں مالی مساوات کا حامل بنانا۔

پانی خیبر پختونخوا کے وسائل میں انتہائی اہم ہے، اور پن بجلی کا خالص منافع صوبہ کے مالی وسائل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

وفاقی حکومت کو ملنے والے خالص منافع جات یا کسی بھی ہائیڈروالیکٹرک سٹیشن سے وافر مقدار میں پیدا کی جانے والی بجلی کے حوالہ سے وفاقی حکومت کی جانب سے کسی بھی یادداشت یا سمجھوتے کے تحت حاصل ہونے والا منافع اُسی صوبہ کو ادا کیا جائے گا جہاں ہائیڈروالیکٹرک سٹیشن واقع ہے۔

## پن بجلی کے خالص منافع کا معاملہ بہت پیچیدہ ہے اور اس کا تصفیہ صوبہ کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

**1973**

آئینِ پاکستان

شق (2)16 صوبہ میں واقع ہائیڈرو سٹیشنز سے بجلی کی وافر پیداوار سے حاصل ہونے والے خالص منافع سے متعلق ہے۔

**1986**

این ایف سی اور اے جی این قاضی فارمولا۔

بجلی کے خالص منافع کے مسئلہ کے تصفیہ کے لئے اُس وقت کے چیئرمین قومی منصوبہ بندی کمشن کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی۔

**1987**

اے جی این قاضی رپورٹ

کمیٹی نے 1987 میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ 1988 میں این ایف سی نے اس کی توثیق کی جبکہ 1991 میں مشترکہ مفادات کونسل نے اس کی منظوری دی

**1991**

پن بجلی کے خالص منافع کی پہلی ادائیگی۔

6ارب روپے حکومتِ خیبر پختونخوا کو مالی سال 92-1991 کے لئے پہلی مرتبہ بجلی کی پیداوار کے معاوضہ کے طور پر ادا کئے گئے۔

**1991**

وفاقی حکومت کی ضمانت

وفاقی حکومت 1991 کے صدارتی حکم نامہ نمبر 3 کے تحت صوبہ کو پن بجلی کے خالص منافع کی ادئیگی کی ضامن ٹھہرائی گئی ہے۔

**2006**

92-1991 سے 05-2004 تک کے عرصہ کے لئے پن بجلی کے خالص منافع کی ادائیگیوں کے لئے ثالثی ٹریبونل تشکیل دیا گیا۔ ٹریبونل کے فیصلہ کے مطابق واپڈا کو 110 ارب روپے حکومتِ خیبر پختونخوا کو ادا کرنے تھے۔

**2009**

درج ذیل مسائل کے تصفیہ کے لئے ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی

پن بجلی کے خالص منافع میں اضافہ

ثالثی ایوارڈ کے تحت 110 ارب روپے کی اضافی رقم واجب الادا ہے۔

**2011**

ذیلی ٹیکنیکل کمیٹی نے پن بجلی کے خالص منافع کی شرح میں سالانہ انڈیکسیشن کے تناسب سے اضافہ کی تجویز دی۔

**2013**

آٹھویں این ایف سی ایوارڈ کا ذیلی اجلاس

ذیلی ٹیکنیکل کمیٹی نے تجویز دی کہ کہ واپڈا اور وزارتِ پانی و بجلی پن بجلی کے خالص منافع میں 5 فیصد سالانہ انڈیکسیشن کے ساتھ 1.10 روپے فی کلو واٹ کے حساب سے اضافہ کے لئے نیپرا سے رجوع کرے۔

**2015**

نیپرا کی جانب سے واپڈا کے لئے قیمت کا تعین۔

آٹھویں سالانہ ایوارڈ کے ذیلی اجلاس میں پن بجلی کے خالص منافع کی قیمت میں 5 فیصد سالانہ انڈیکسیشن کے ساتھ 1.10 روپے کے حساب سے اضافہ کی منظوری دی۔

**2016**

سمجھوتے کی یادداشت۔

وفاقی حکومت اور حکومتِ خیبر پختونخوا کے درمیان نیپرا کی جانب سے پن بجلی کے خالص منافع میں اضافہ کے تعین اور اس مد میں 16-2015 کے عرصہ کے لئے 70 ارب روپے کی ادائیگی کا اعلامیہ جاری کرنے کے حوالہ سے سمجھوتے کی یادداشت پر دستخط ہوئے۔

**2016**

مشترکہ مفادات کونسل کی جانب سے سمجھوتے کی یادداشت کی توثیق۔

مشترکہ مفادات کونسل نے وفاقی حکومت اور حکومتِ خیبر پختونخوا کی جانب سے سمجھوتے کی یادداشت کی توثیق کی۔

**2017**

نیپرا کی جانب سے واپڈا کے لئے بجلی کی قیمت کا تعین

نیپرا نے بجلی کے خالص منافع 5 فیصد انڈیکسیشن کے ساتھ 1.155 روپے فی کلوواٹ کے حساب سے اضافہ کی منظوری دی۔

## 2 پن بجلی کا خالص منافع

خیبر پختونخوا میں واقع ہائیڈرو پاور سٹیشنز پاکستان کے لئے سالانہ 20.8 ارب یونٹ توانائی پیدا کرتے ہیں۔

| ایندھن کی قسم | کل لاگت (روپے فی یونٹ) | توانائی کا حصہ | پیدا کئے گے یونٹس (ملین میں) |
|---|---|---|---|
| گھریلو ایندھن کا تیل | 12.03 | 0.95% | 1,291 |
| آر ایل این جی | 9.60 | 26.83% | 36,473 |
| کوئلہ (درآمد کردہ) | 9.02 | 15.88% | 21,588 |
| کوئلہ (مقامی) | 8.59 | 4.81% | 6,539 |
| قدرتی گیس | 6.67 | 10.52% | 14,301 |
| قابلِ تجدید | 5.77 | 3.17% | 4,309 |
| پانی | 3.28 | 30.53% | 41,503 |

ملک کی 50 فیصد پن بجلی خیبر پختونخوا پیدا کرتا ہے۔

SOURCE: PPP Forecast by CPPA FY2019-20,
COST OF ELECTRICITY GENERATION IN PAKISTAN – COMPARISON OF LCOE OF CPEC COAL PLANTS WITH O&G BASED PLANTS COMMISSIONED IN 2010-14*WORKING PAPER NO. 02-19 by IDEAS
Nuclear and Bagasse are not included

## بجلی کی رائلٹی کی ادائیگی دیگر ممالک میں بھی اسی طرح ہوتی ہے۔

پوری دنیا میں پانی سے
بجلی کی پیداوار پر رائلٹی
وصول کی جاتی ہے۔

## سالانہ ادائیگیوں اور واجبات میں ہم آہنگی کا فقدان رہا ہے۔

| مالی سال | مالی سال کے دوران تخمینہ (ارب روپوں میں) | مالی سال کے دوران وصولی (ارب روپوں میں) |
|---|---|---|
| 2017-18 | 35.8 | 41.5 |
| 2018-19 | 65.3 | 20 |
| 2019-20 | 55.7 | 16 |
| 2020-21 | 58.3 | 22 |

## 2 پن بجلی کا خالص منافع

# سیاسی قیادت کی وفاقی حکومت کے ساتھ مئوثر مذاکرات کی بدولت تاریخ میں پہلی مرتبہ منافع کی رقم کی ماہانہ بنیادوں پر باقاعدگی سے ادائیگی ممکن ہوئی۔

**Monthly NHP transfers to Khyber Pakhtunkhwa**
Rs. Billions

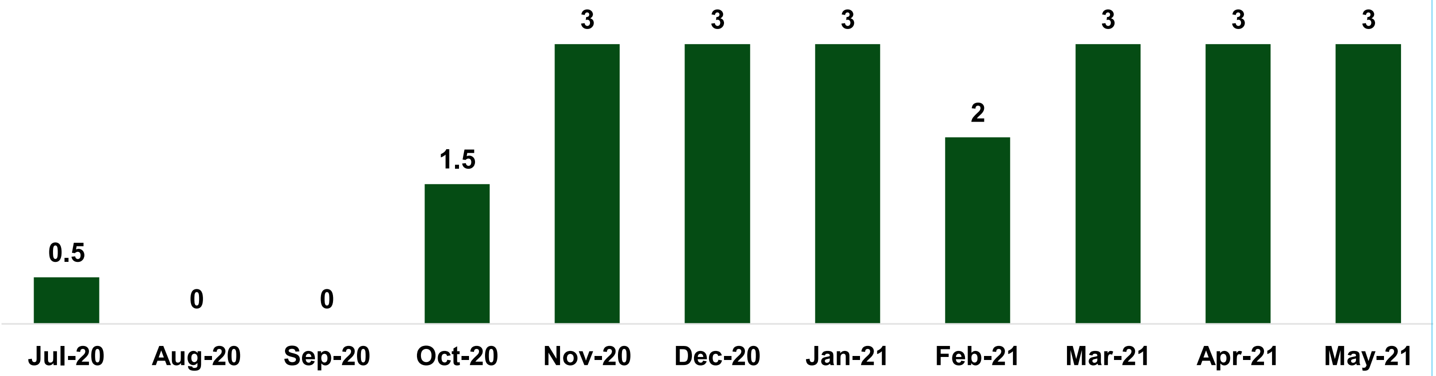

# حکومتِ خیبر پختونخوا پن بجلی کے خالص منافع کے معاملہ کی پیروی کر رہی ہے۔

پن بجلی کے خالص منافع کی ادائیگی کے مسئلہ کو اے جی این قاضی فارمولے کے تحت حل کرنے کو یقینی بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔
درمیانی مدت کے لئے 2016 کے سمجھوتے کی یادداشت پر بشمول 5 فیصد سالانہ انڈیکسیشن من وعن عمل درآمد کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔
حکومتِ خیبر پختونخوا کو پن بجلی کے خالص منافع کی ماہانہ ادائیگی واپڈا کی بجائے ادارہ جاتی بنیاد پر کی جانی چاہیئے۔
موجودہ واجبات کے تصفیہ کے لئے یک مشت ادائیگی کے کوشش کی جارہی ہے، جس کے لئے موجودہ وزیرِ خزانہ نے مثبت یقین دہانی کرائی ہے۔

## گزشتہ 10 سال میں حکومت کے تنخواہوں اور پنشن کے اخراجات میں 450% اضافہ ہوا ہے۔

تنخواہ اور پنشن اخراجات موازنہ

ارب روپوں میں۔ بندوبستی اضلاع

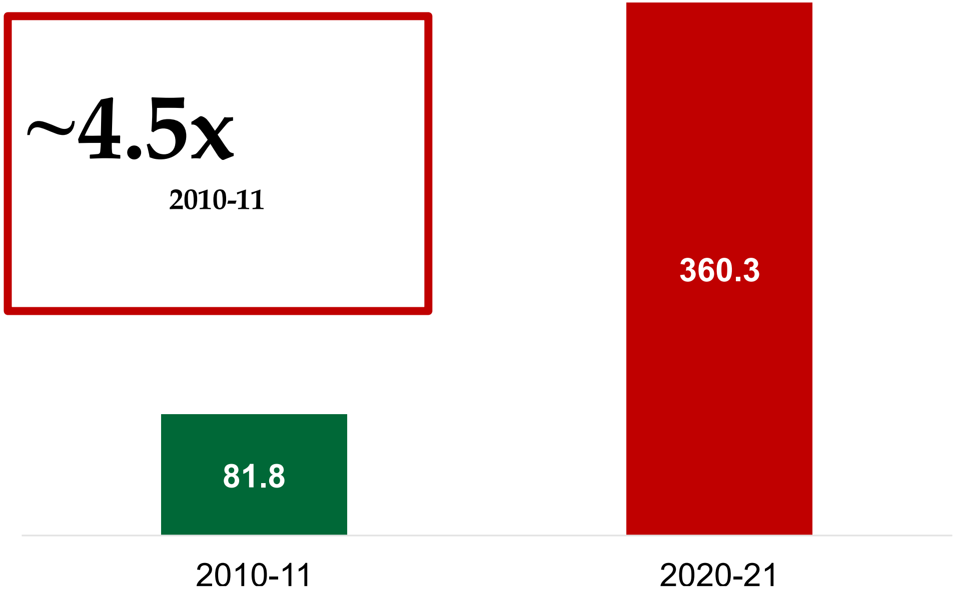

## حکومتی بجٹ میں تمام مزدور طبقہ کا خیال رکھا جاتا ہے۔حکومتی اداروں میں صرف 8 فیصد مزدور طبقہ کام کرتا ہے۔

6,634,091افراد نجی شعبے میں ملازم ہیں یعنی یہ مزدور طبقہ

کا92.6 فیصد ہیں اور 34 فیصد بجٹ کے ذریعہ ان کی مدد کی جاتی ہے۔

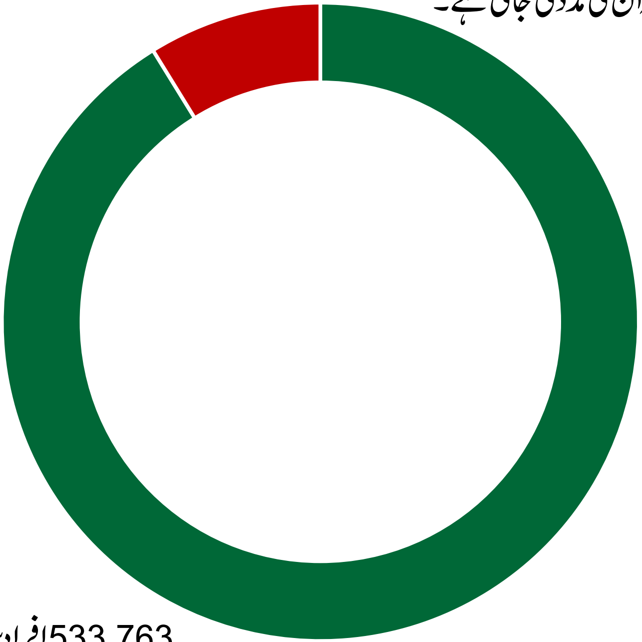

533,763افراد سرکاری ملازم ہیں۔ یہ مزدور طبقہ کا

7.4 فیصد بنتے ہیں جن کی 45 فیصد بجٹ کے ذریعہ مدد کی جاتی ہے۔

# مشکلات کے باوجود حکومت کی جانب سے تنخواہوں کا پیکیج مارکیٹ کے ساتھ مسابقت میں ہے۔

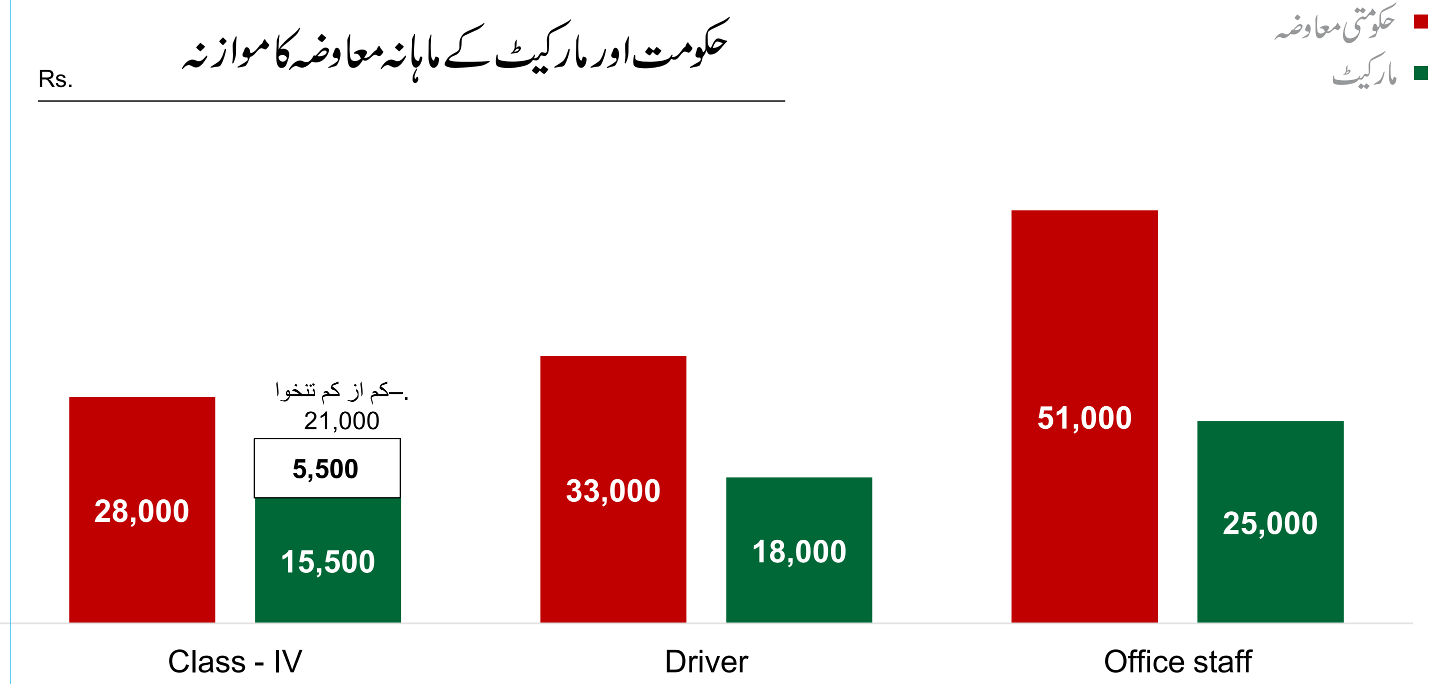

# حکومتی عملے کی تنظیم کیسے کی جاتی ہے۔

بندوبستی اضلاع میں گریڈ کے مطابق منظور کی گئی اسامیوں کا خاکہ۔

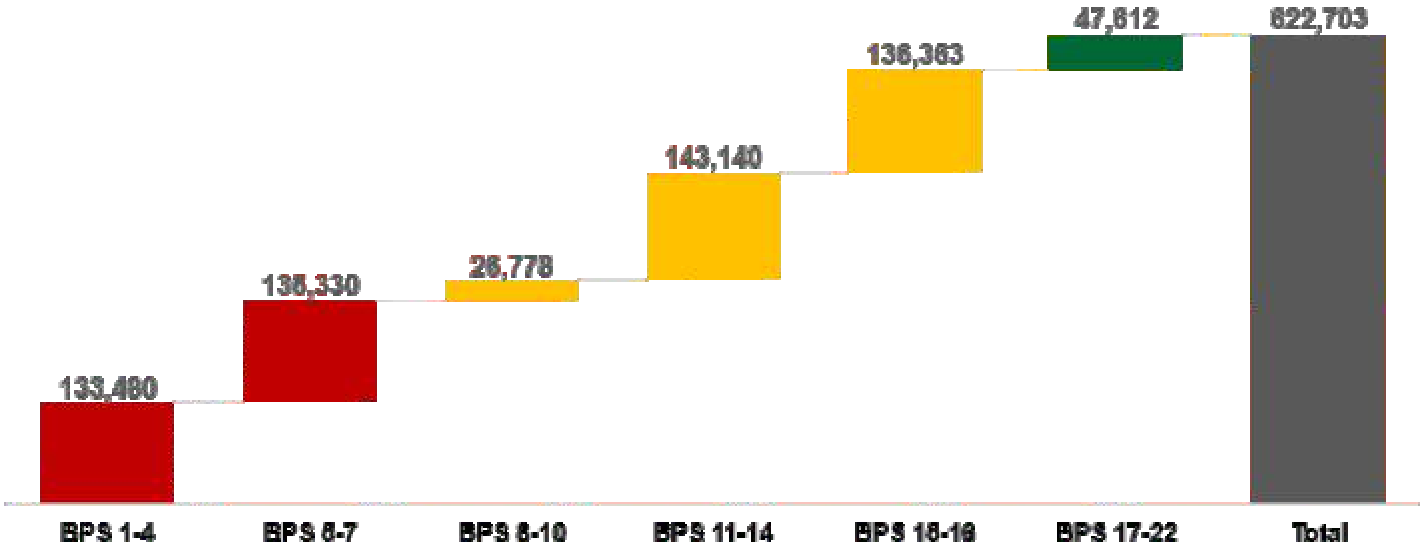

## گذشتہ 17 کے دوران پنشن اخراجات میں بجٹ کے 1 فیصد سے 13 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔

**~100x**

2004 کے بعد سے پنشن اخراجات میں بجٹ کے 1 فیصد سے 13.8 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔

پنشن اخراجات
(ارب روپوں میں)

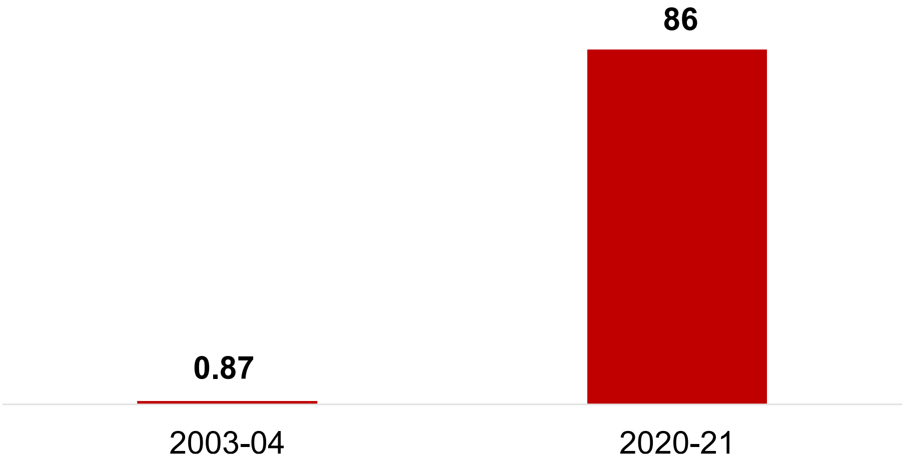

# اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو 2023 تک پنشن اخراجات میں 116 ارب روپے اور 2030 تک 460 ارب روپے تک اضافہ ہوگا۔

**40%**

Pensions as a % of Receipts in 10 years.

22% & 9% Annual Compounded growth rate of Pensions & Receipts for the last 5 years

With the same trend, in 10 years, pensions will reach around half a trillion

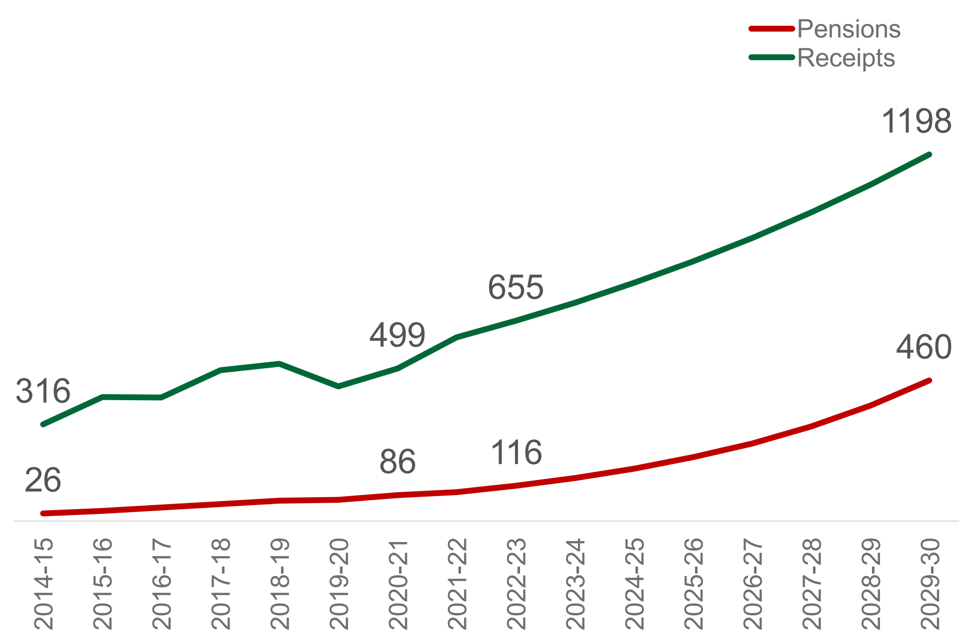


Source: Finance Department

# پنشن اصلاحات کے بغیر پنشن کی مکمل ادائیگیوں کے لئے 1 کھرب سے زائد فنڈ درکار ہوں گے۔

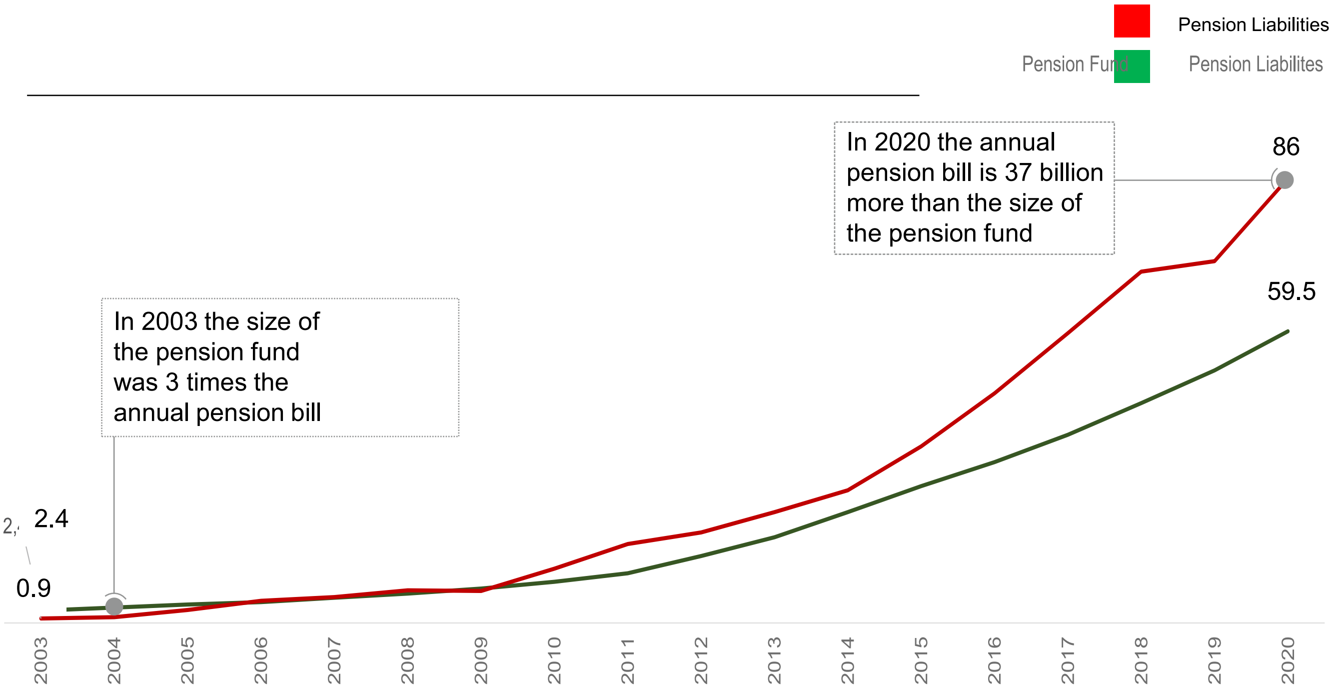


Source: Finance Department

# موجودہ ملازمین کے لئے پنشن کو پائیدار بنانے کے لئے اہم اقدامت کئے گئے ہیں۔

## قبل از وقت ریٹائرمنٹ کے لئے کم از کم عمر میں اضافہ

قبل از وقت ریٹائرمنٹ کے لئے کم از کم عمر کو
25 سال کی ملازمت یا 55 سال (جو بھی بعد میں آئے)
تک بڑھایا گیا ہے۔

اثرات

**سالانہ 12 ارب روپیہ**

## پنشن قوانین میں تبدیلی

پنشن کے مستحقین کو پنشنرز کی بیوہ یا مرحومہ پنشنر کے
شوہر، بچوں اور والدین تک محدود کیا گیا ہے۔

اثرات

**سالانہ 1 ارب روپیہ**

## دوہرے پنشنرز کا خاتمہ کیا گیا ہے

کنٹری بیوٹری پنشن کی جانب پیش رفت
کابینہ کے فیصلہ کے مطابق خیبر پختونخوا کے لئے سول سرونٹس
ایکٹ میں ترمیم کی جائے گی تاکہ جولائی 2021 سے ملازمین
کنٹری بیوٹری پنشن پروگرام میں شامل ہوسکیں۔

## ٹیکس کی ادائیگی کیوں ضروری ہے؟ حکومت کو عوام پر خرچ کرنے کے لئے فنڈ درکار ہوتے ہیں۔

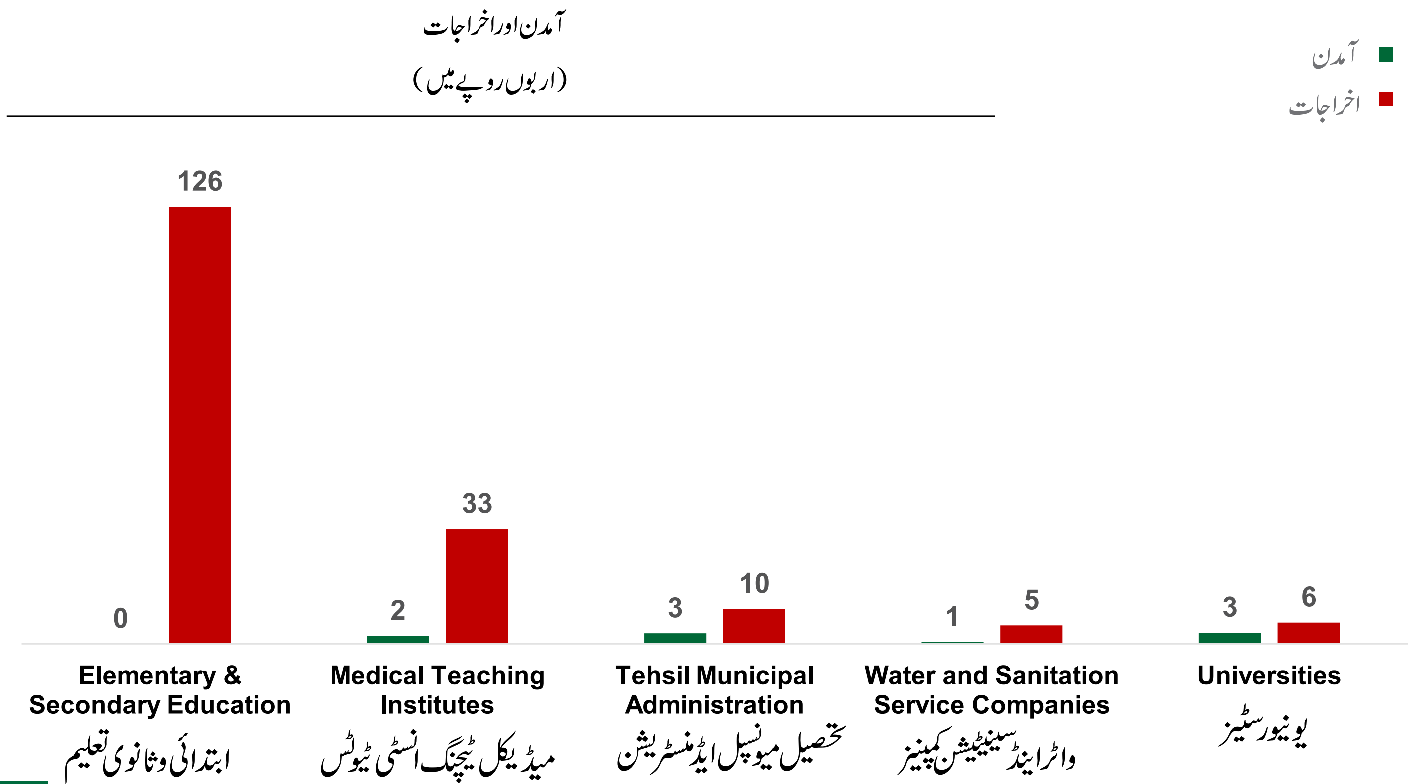


Selected sample of 4 KP universities

## حکومت خریداری کے عمل کو بہتر بنانے اور فریم ورک معاہدوں کے تحت 5 ارب روپے کی سالانہ بچت کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔

| خریداری کا حجم | اخراجات کی سطح | اخراجاتی اکائیاں |
|---|---|---|
| خریداری کی 12,085 سرگرمیوں کے اعداد و شمار اکٹھے کئے گئے<br>ہر ماہ اوسطاً خریداری کے 504 معاہدے کئے گئے۔ | سال 2018-19 اور 20119-20 میں خرچ کئے گئے 26 ارب روپے کے تجزیے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ | 30 اخراجاتی اکائیوں کا احاطہ کیا گیا<br>22 محکموں اور 08 خود مختار اداروں کا احاطہ کیا گیا |

| خریداری کا طریقِ کار | فروخت کنندہ کی نوعیت | معاہدوں کا طریقِ کار۔ |
|---|---|---|
| KPPRA کے open bidding method کے تحت ٹھیکے دیئے گئے۔ | 2,000 سے زائد فروخت کنندگان نے سامان اور خدمات فراہم کیں۔ | موجودہ وقت میں دوا سازی اور طبی آلات کی خریداری میں فریم ورک معاہدوں کا نظام رائج ہے<br>حکومتِ خیبر پختونخوا پروکیورمنٹ سنٹر آف ایکسیلنس قائم کر رہی ہے۔ |

**Government of Khyber Pakhtunkhwa is establishing a Procurement Centre of Excellence**

Source: Study by EY on procurement process

# فہرست


1 بجٹ کو سمجھنا

2 2020-21 ایک جائزہ

3 2021-22 کا سالانہ بجٹ

4 انفرادی مراعات

5 اہم مسائل پر گہری نظر

6 اصلاحات

# بجٹ سازی کے عمل میں باٹم اپ کی بجائے ٹاپ ڈاؤن کے فرانزک نقطہِ نظر کے تحت تبدیلی لائی جا رہی ہے

## بجٹ سازی کی ابتدا۔

مڈ ٹرم بجٹ سٹریٹجی فریم ورک ترتیب دیا جا رہا ہے۔ نئے سال کے لئے بجٹ سازی کے عمل کا آغاز کیا گیا ہے۔

## محکموں کی ضروری درجہ بندی

حکمتِ عملی کی درج ذیل ترجیحات کی بنیاد پر محکموں کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔

عام شہری کا مفاد

آمدن کی اہلیت

معاشی سرگرمیوں کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت

## شراکت داروں کی شمولیت

محکمانہ جائزوں اور اجلاسوں کے ذریعہ شراکت داروں کو شامل کیا جاتا ہے۔

کاروباری اور دیگر متعلقہ طبقوں کی جانب سے تجاویز کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

## بجٹ سے متعلق جائزہ کمیٹی

وزیر خزانہ، سیکریٹری خزانہ اور سیکریٹری محکمہِ منصوبہ بندی و ترقیات پر مشتمل کمیٹی دو اہم اصولوں کی بنیاد پر مجموعی بجٹ کا جائزہ لیتی ہے۔

معمول کے اخراجات میں بجٹ سے متعلق اضافہ جات یا اقدامات اور عام آدمی کا مفاد

خدمات کی فراہمی پر مبنی وسیع بجٹ مثال کے طور پر نرسز، اساتذہ، ایمبولنسز وغیرہ جیسی خدمات کو وسعت دی جا رہی ہے۔

## خیبر پختونخوا میں رائے عامہ کی اہمیت

حکومتِ خیبر پختونخوا بہتر بجٹ سازی کے لئے عوامی ردِ عمل اور آراء کو اہمیت دیتی ہے۔

ایوانِ صنعت و تجارت کے ساتھ اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں۔

بجٹ سروے اور سوشل میڈیا کے ذریعہ عام شہری کی رائے معلوم کی جاتی ہے۔

## محکمانہ حدود کا جائزہ۔

بجٹ کے حوالہ سے رائے عامہ کی شمولیت کے بعد محکمانہ حدود متعین کی جاتی ہیں۔

## ڈویلپمنٹ پلس کی حکمتِ عملی

ڈویلپمنٹ پلس کی سوچ اپنائی جا رہی ہے۔ یہ جاری اخراجات کے اُس حصہ پر مبنی ہے جو خدمات کی فراہمی کو وسعت دینے اور استعداد میں تنزل کے امکانات کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

## بجٹ کو حتمی شکل دینا۔

بجٹ کے کاغذات تیاری کے بعد حتمی اعداد و شمار کے ساتھ کابینہ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔

بجٹ اعداد و شمار مشمول فنانس بل ترامیم صوبائی اسمبلی میں پیش کئے جاتے ہیں۔

بجٹ کی منظوری کے بعد تمام متعلقہ دستاویزات عوام کے لئے دستیاب ہوتی ہیں۔

# فاضل اور خسارہ کے بجٹ؛ پاکستان میں بجٹ سازی کی صورتحال اور کیسے خیبر پختونخوا اس میں تبدیلی کی شروعات کر رہا ہے۔

یہ ایک دائمی تذبذب ہے کہ صوبوں کے بجٹ بچت پر مبنی ہیں یا خسارے کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ الجھن اس لئے پیدا ہوتی ہے کہ بشمول خیبر پختونخوا پورے پاکستان میں بجٹ سازی کی اساس اخراجات کے تخمینہ جات اور سال کے وسط میں نظر ثانی شدہ اخراجات پر ہے۔ بجٹ کے اعداد و شمار اصل اخراجات کے تناظر میں اکٹھے نہیں کئے جاتے۔ حکومتِ خیبر پختونخوا بجٹ سازی کے اسی نظام میں تبدیلی لا رہی ہے۔

خیبر پختونخوا اصل آمدن اور اخراجات کی سالانہ رپورٹ کی صورت میں حقیقی اعداد و شمار کو شائع کرنے والا پاکستان کا پہلا صوبہ ہے۔ یہ اعداد و شمار حال ہی میں سال 2019-20 میں دوسری مرتبہ شائع کئے گئے ہیں۔

مالی انتظامات میں بجٹ کی تفہیم میں یہ بات انتہائی اہم ہے کہ صوبوں میں بجٹ سازی کا عمل عموماً محصولات میں ایف بی آر کے جمع کردہ محصولات سے ملنے والے تمام وسائل کا احاطہ کرتا ہے۔ لیکن ایف بی آر کے اہداف ہمیشہ سے لامحدود رہے ہیں جن کا حصول کبھی ممکن نہیں ہوسکا۔ اسی طرح اخراجات کے اعداد و شمار زیادہ سے زیادہ اخراجات کے انتظام کو ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم عملاً اصل بجٹ محصولات ہمیشہ سے اصل محصولات سے کم رہے ہیں۔ اصل محصولات کو ظاہر کرنے کے لئے اصل اخراجات میں موافقت پیدا کی جاتی ہے۔

**Variations in Receipts & Expenditure 2004-05 to 2019-20 - Actuals vs. Budget**

Units: In Bln

| Year | Budgeted Receipts Rs. Bln | Actual Receipts Rs. Bln | Actual / Budget % | Budgeted Expenditure Rs. Bln | Actual Expenditure Rs. Bln | Actual / Budget % | Actual Expenditure/ Receipts % |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| **Total** | **5,136.9** | **4,300.1** | **84%** | **5,209.4** | **4,437.4** | **85%** | **103%** |
| 2004-05 | 64.4 | 53.7 | 83% | 67.3 | 61.8 | 92% | 115% |
| 2005-06 | 75.7 | 81.5 | 108% | 77.9 | 79.1 | 102% | 97% |
| 2006-07 | 81.5 | 82.7 | 101% | 85.3 | 84.8 | 99% | 103% |
| 2007-08 | 102.3 | 89.8 | 88% | 107.7 | 96.0 | 89% | 107% |
| 2008-09 | 113.7 | 98.0 | 86% | 113.7 | 106.9 | 94% | 109% |
| 2009-10 | 131.4 | 140.3 | 107% | 134.4 | 150.7 | 112% | 107% |
| 2010-11 | 208.3 | 215.0 | 103% | 208.3 | 194.7 | 93% | 91% |
| 2011-12 | 232.8 | 226.4 | 97% | 249.2 | 241.0 | 97% | 106% |
| 2012-13 | 279.5 | 255.2 | 91% | 303.0 | 269.1 | 89% | 105% |
| 2013-14 | 298.0 | 307.7 | 103% | 344.0 | 289.6 | 84% | 94% |
| 2014-15 | 404.8 | 316.3 | 78% | 404.8 | 352.1 | 87% | 111% |
| 2015-16 | 487.9 | 406.4 | 83% | 487.9 | 392.7 | 80% | 97% |
| 2016-17 | 505.0 | 404.2 | 80% | 505.0 | 458.2 | 91% | 113% |
| 2017-18 | 603.0 | 493.2 | 82% | 603.0 | 504.3 | 84% | 102% |
| 2018-19 | 648.7 | 514.2 | 79% | 618.0 | 520.8 | 84% | 101% |
| 2019-20 | 900.0 | 615.4 | 68% | 900.0 | 635.7 | 71% | 103% |

# سال کے دوران مالی انتظام

سال کے دوران مالی انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے درجِ ذیل اقدامات کئے گئے:

| | |
|---|---|
| 1 | جائزوں کے تسلسل کے ذریعہ بلند نظر اہداف کے تعین اور حصول کے لئے تگ و دو کی گئی۔ یہ عمل صرف کے پی آر اے تک محدود نہیں تھا بلکہ اپنے ذرائع سے محصولات پیدا کرنے والے محکمے بھی اس میں شامل تھے، جس کے نتیجہ میں خیبر پختونخوا نے گذشتہ چند سالوں کے دوران اپنے ذرائع سے ملک کے کسی بھی صوبے کے مقابلہ میں زیادہ محصولات پیدا کئے۔ |
| 2 | روزانہ کی بنیاد پر بقایا رقم کے حوالے سے روایتی معلومات کی بجائے ماہانہ تفصیلات کے اجراء کو اہمیت دی گئی۔ اس طرح بروقت مطابقت کے ذریعہ تنخواہ، نان سیلری، پنشن اور غیر شدہ تخمینہ اخراجات وغیرہ کی مدوں میں اعداد و شمار کی معلومات کے حصول کو ممکن بنایا گیا۔ |
| 3 | ایف بی آر کے محصولات اور اہداف سے ماہانہ محصولات کی تفصیلات حاصل کی گئیں تاکہ خیبر پختونخوا کے واجب الادا حصہ کے حصول کو یقینی بنایا جا سکے۔ |
| 4 | ٹریکنگ کیش کور، متوقع محصولات اور اخراجات کے مثالی نمونوں کے تحت جاری اور ترقیاتی اخراجات کے تحت ترجیحی بنیادوں پر رقوم فراہم کی گئیں۔ کوویڈ۔۱۹ کے دوران ایم ٹی آئیز کو تیسری سہ ماہی کی رقوم دوسری ہی سہ ماہی میں جاری کر دی گئی تھیں تاکہ خریداری کے عمل میں تیزی لائی جا سکے۔ اسی طرح سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ترجیحی بنیادوں پر رقوم فراہم کر کے کئی دہائیوں پر محیط اخراجات کے فرسودہ نظام کو ختم کیا گیا جس میں مالی سال کے دوران اخراجات کے سست عمل کی رفتار کو آخری سہ ماہی میں بڑھا دیا جاتا تھا جس کے نتیجہ میں پورے بجٹ کے استعمال میں ناکامی اور ضیاع کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ |
| 5 | اصل اخراجات کی ماہانہ رپورٹس محکموں کو ارسال کی گئیں جن سے متعلقہ انتظامی افسران کو معلومات پر دسترس کے ساتھ مالی امور میں بہتر فیصلوں اور محکموں کو خدمات کی مؤثر فراہمی کے قابل بنانے میں مدد ملی۔ |

## حکومتِ خیبر پختونخوا اپنے قرضہ جات کے اعداد و شمار کا ششماہی بنیادوں پر جائزہ لیتی ہے اور یہ اعداد و شمار محصولات کی نسبت 3 فیصد کی کم ترین اور پائیدار سطح پر ہیں۔

### قرضہ جات میں کمی کے اعداد و شمار (30 جون 2021)

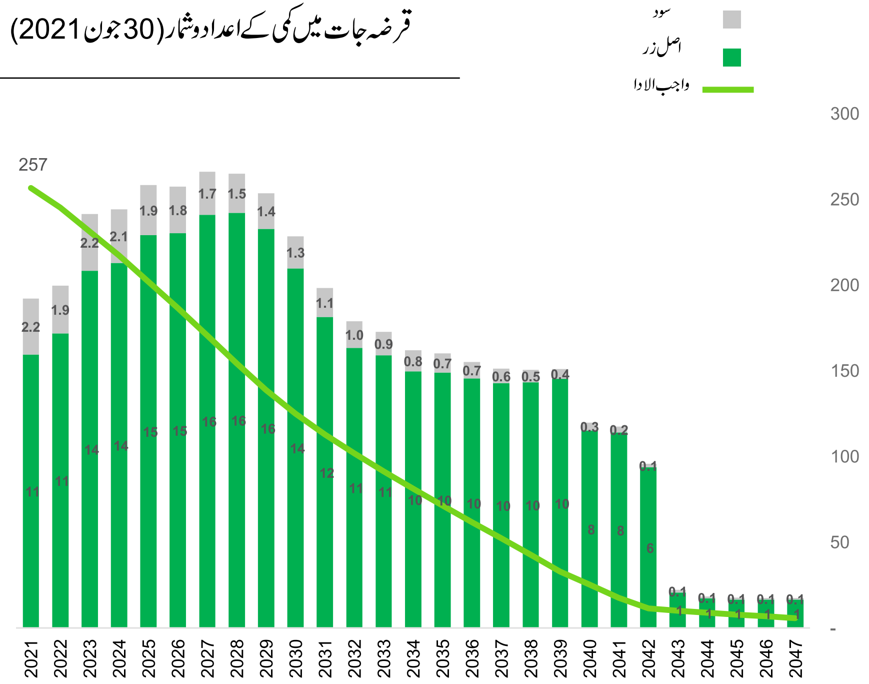


بین الاقوامی مالیاتی اداروں سے سود کی کم ترین شرح اور طویل المیعاد
دو اپسی کے حامل قرضہ جات (20 سے زائد سالوں کی میعاد)

اندرونی قرضہ جات

قرض کی ادائیگی کی صوبہ کے محصولات کے مقابلہ میں شرح

1% سے 2% تک کی اوسط شرحِ سود۔

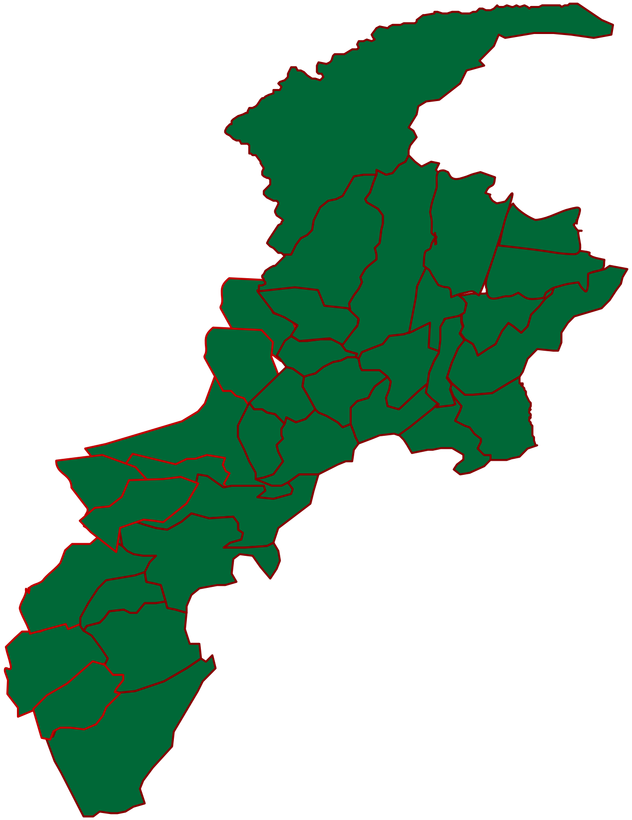

# شعبہ جات کے لحاظ سے پورے خیبر پختونخوا کا بجٹ

# پورے صوبہ میں محکمہ جاتی اور شعبہ جاتی تخصیص (1/2)

(ملین روپوں میں)

| Department | Current | Development | FPA | Total |
|---|---|---|---|---|
| Agriculture | 12,330 | 8,298 | 4,894 | **25,522** |
| Auqaf & Religious Minority | 3,040 | 1,000 | 0 | **4,040** |
| Bureau of Statistics | 56 | 0 | 0 | **56** |
| Communication & Works | 10,570 | 37,476 | 10,743 | **58,789** |
| Elementary & Secondary Education | 185,205 | 17,581 | 3,110 | **205,896** |
| Energy & Power | 356 | 4,297 | 12,600 | **17,253** |
| Environment | 2,693 | 50 | 0 | **2,743** |
| Excise and Taxation | 1,586 | 205 | 0 | **1,791** |
| Food | 0 | 329 | 0 | **329** |
| Finance | 14,414 | 147 | 27,250 | **41,811** |
| Forestry | 1,528 | 3,717 | 300 | **5,545** |
| General Administration | 5,281 | 300 | 0 | **5,581** |
| Health | 117,766 | 22,477 | 1,988 | **142,231** |
| Higher Education | 20,073 | 6,983 | 0 | **27,056** |
| Home Department | 88,859 | 2,850 | 0 | **91,709** |
| Housing | 157 | 600 | 0 | **757** |

(ملین روپوں میں)

# پورے صوبہ میں محکمہ جاتی اور شعبہ جاتی تخصیص(2/2)

| Department | Current | Development | FPA | Total |
|---|---|---|---|---|
| Industries | 751 | 3,260 | 1,000 | **5,011** |
| Information and Public Relations | 1,421 | 363 | 0 | **1,784** |
| Information Technology | 906 | 1,396 | 282 | **2,584** |
| Irrigation | 5,502 | 15,660 | 1,421 | **19,945** |
| Labour | 561 | 306 | 50 | **917** |
| Law & Justice | 10,021 | 2,564 | 0 | **12,585** |
| Local Government | 18,395 | 15,104 | 4,362 | **37,861** |
| Mines and Minerals | 1,056 | 326 | 0 | **1,382** |
| Planning and Development | 746 | 34,057 | 8,954 | **44,032** |
| Population Welfare | 2,912 | 869 | 0 | **3,781** |
| Public Health Engineering | 9,470 | 8,933 | 400 | **18,803** |
| Relief, Rehabilitation and Settlement | 25,179 | 3,953 | 0 | **29,132** |
| Revenue & Estate | 20,620 | 1,266 | 0 | **21,886** |
| Social Welfare | 4,048 | 888 | 0 | **4,936** |
| Sports, Culture, Tourism | 2,935 | 14,495 | 3,120 | **20,550** |
| Technical Education | 2,745 | 0 | 0 | **2,745** |
| Transport | 3,360 | 174 | 8,679 | **12,213** |
| Zakat & Usher | 359 | 0 | 0 | **359** |

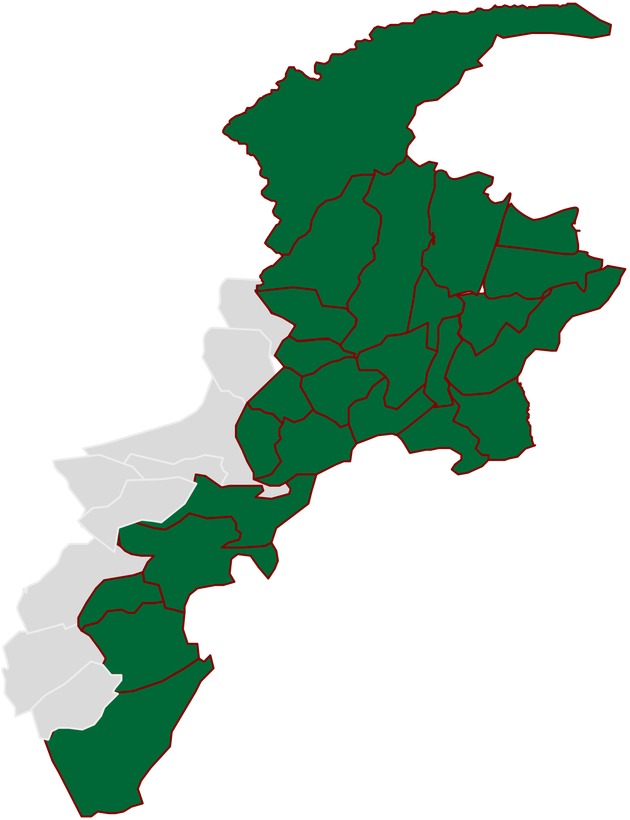

# بندوبستی ضلاع کا شعبہ جاتی بجٹ

# محکمانہ اور شعبہ جاتی تخصیص برائے بندوبستی اضلاع (1/2)

(ملین روپوں میں)

| Department | Current | Development | FPA | Total |
|---|---|---|---|---|
| Agriculture | 10,603 | 5,656 | 4,637 | **20,896** |
| Auqaf & Religious Minority | 3,040 | 729 | 0 | **3,769** |
| Bureau of Statistics | 48 | 0 | 0 | **48** |
| Communication & Works | 8,637 | 23,935 | 10,743 | **43,315** |
| Elementary & Secondary Education | 162,363 | 10,877 | 2,000 | **175,240** |
| Energy & Power | 356 | 2,071 | 12,600 | **15,027** |
| Environment | 2,693 | 40 | 0 | **2,733** |
| Excise and Taxation | 1,539 | 175 | 0 | **1,714** |
| Food | - | 329 | 0 | **329** |
| Finance | 5,348 | 137 | 27,250 | **32,735** |
| Forestry | 800 | 3,239 | 300 | **4,339** |
| General Administration | 4,948 | 266 | 0 | **5,214** |
| Health | 107,003 | 16,620 | 1,988 | **125,611** |
| Higher Education | 17,949 | 5,572 | 0 | **23,521** |
| Home Department | 65,945 | 1,723 | 0 | **67,668** |
| Housing | 157 | 550 | 0 | **707** |

# محکمانہ اور شعبہ جاتی تخصیص برائے بندوبستی اضلاع (2/2) (ملین روپوں میں)

| Department | Current | Development | FPA | Total |
|---|---|---|---|---|
| Industries | 737 | 1,889 | 1,000 | **3,626** |
| Information and Public Relations | 1,407 | 280 | 0 | **1,687** |
| Information Technology | 906 | 1,241 | 282 | **2,429** |
| Irrigation | 5,284 | 10,796 | 1,421 | **17,501** |
| Labour | 540 | 306 | 50 | **896** |
| Law & Justice | 8,839 | 1,694 | 0 | **10,533** |
| Local Government | 18,148 | 11,122 | 4,362 | **33,632** |
| Mines and Minerals | 997 | 246 | 0 | **1,243** |
| Planning and Development | 678 | 28,363 | 6,984 | **36,025** |
| Population Welfare | 2,776 | 747 | 0 | **3,523** |
| Public Health Engineering | 8,547 | 5,908 | 400 | **14,855** |
| Relief, Rehabilitation and Settlement | 7,989 | 2,313 | 0 | **10,302** |
| Revenue & Estate | 15,540 | 686 | 0 | **16,226** |
| Social Welfare | 3,853 | 502 | 0 | **4,355** |
| Sports, Culture, Tourism | 2,899 | 11,874 | 3,120 | **17,893** |
| Technical Education | 2,522 | - | - | **2,522** |
| Transport | 3,360 | 114 | 8,679 | **12,153** |
| Zakat & Usher | 351 | - | - | **351** |

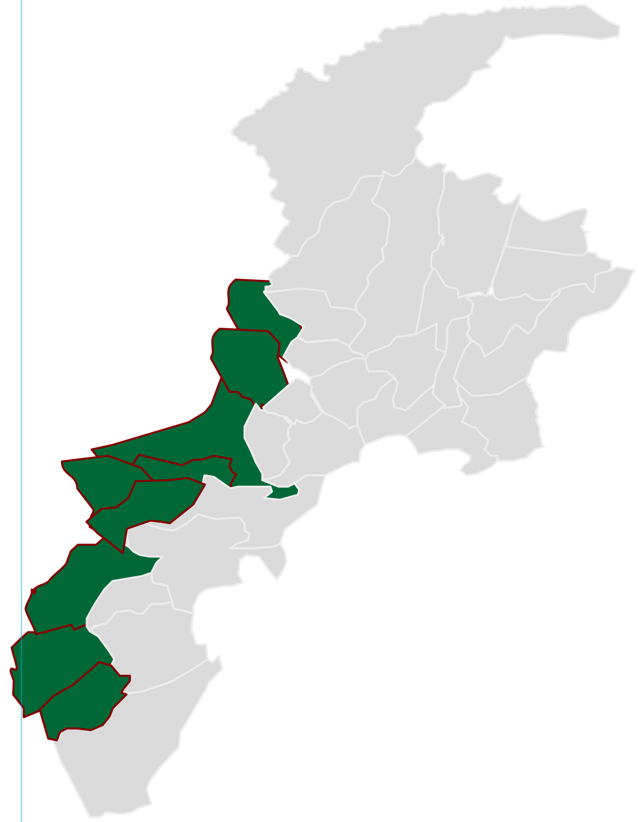

# نئے ضم شدہ اضلاع کا شعبہ جاتی بجٹ

## ضم شدہ اضلاع کے لئے محکمانہ اور شعبہ جاتی تخصیص (1/2)

(ملین روپوں میں)

| Department | Current | Development | FPA | Total |
|---|---|---|---|---|
| Agriculture | 1,727 | 2,642 | 257 | **4,626** |
| Auqaf & Religious Minority | - | 271 | 0 | **271** |
| Bureau of Statistics | 8 | - | - | **8** |
| Communication & Works | 1,933 | 13,541 | 0 | **15,474** |
| Elementary & Secondary Education | 22,842 | 6,704 | 1,110 | **30,656** |
| Energy & Power | - | 2,226 | 0 | **2,226** |
| Environment | - | 10 | 0 | **10** |
| Excise and Taxation | 47 | 30 | 0 | **77** |
| Finance | 9,066 | 10 | 0 | **9,076** |
| Forestry | 728 | 478 | 0 | **1,206** |
| General Administration | 333 | 34 | 0 | **367** |
| Health | 10,763 | 5,857 | 0 | **16,620** |
| Higher Education | 2,124 | 1,411 | 0 | **3,535** |
| Home Department | 22,914 | 1,127 | 0 | **24,041** |
| Housing | - | 50 | 0 | **50** |

# ضم شدہ اضلاع کے لئے محکمانہ اور شعبہ جاتی تخصیص (1/2)

(ملین روپوں میں)

| Department | Current | Development | FPA | Total |
|---|---|---|---|---|
| Industries | 14 | 1,371 | 0 | **1,385** |
| Information and Public Relations | 14 | 83 | 0 | **97** |
| Information Technology | - | 155 | 0 | **155** |
| Irrigation | 218 | 4,864 | 0 | **5,082** |
| Labour | 21 | - | 0 | **21** |
| Law & Justice | 1,182 | 870 | 0 | **2,052** |
| Local Government | 247 | 3,982 | 0 | **4,229** |
| Mines and Minerals | 59 | 80 | 0 | **139** |
| Planning and Development | 68 | 5,694 | 1,970 | **8,007** |
| Population Welfare | 136 | 122 | 0 | **258** |
| Public Health Engineering | 923 | 3,025 | 0 | **3,948** |
| Relief, Rehabilitation and Settlement | 17,190 | 1,640 | 0 | **18,830** |
| Revenue & Estate | 5,080 | 580 | 0 | **5,660** |
| Social Welfare | 195 | 386 | 0 | **581** |
| Sports, Culture, Tourism | 36 | 2,621 | 0 | **2,657** |
| Technical Education | 223 | - | - | **223** |
| Transport | - | 60 | 0 | **60** |
| Zakat & Usher | 8 | - | - | **8** |

# گذشتہ سال کے مقابلہ میں سالانہ بجٹ میں بڑے اضافے

اہم شعبوں میں گذشتہ سال کے مقابلہ میں ہونے والا اضافہ (ارب روپوں میں)

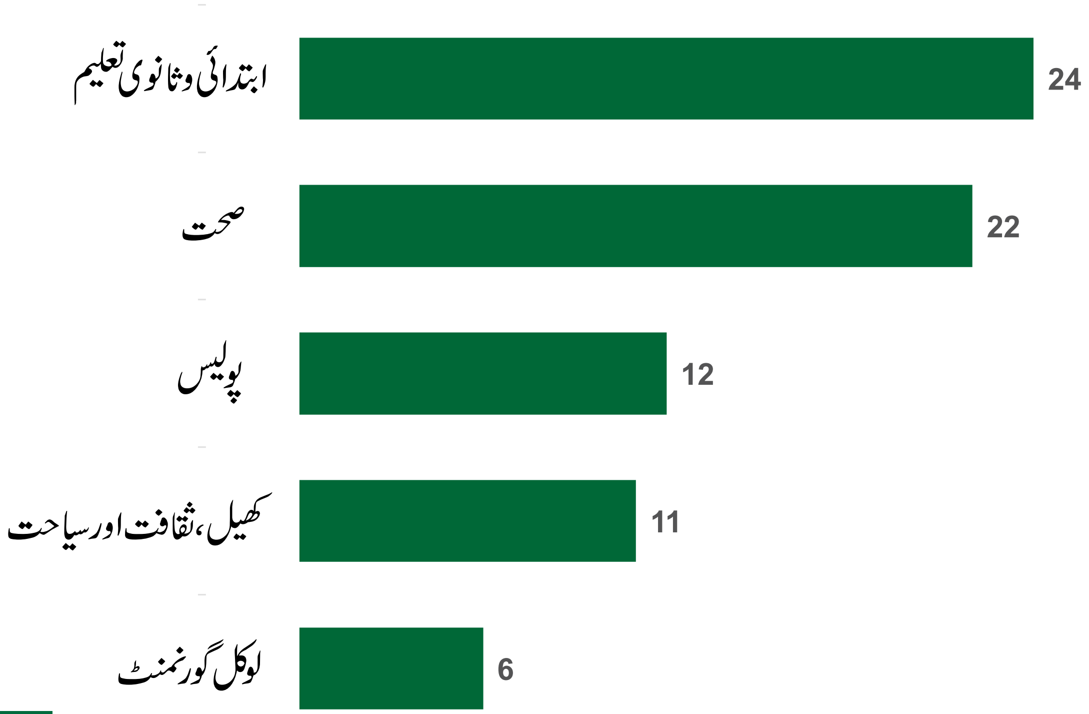

# کئی شعبوں کے لئے سالانہ بجٹ میں تاریخی اضافہ دیکھنے کو ملے گا۔

| | |
|---|---|
| **137%** انفارمیشن ٹیکنالوجی | **107%** کھیل، ثقافت وسیاحت |
| **65%** زراعت | **49%** توانائی وبجلی |
| **46%** اعلیٰ تعلیم | **19%** صحت |
| **19%** لوکل گورنمنٹ | **18%** پولیس |

# بندوبستی اضلاع کے ترقیاتی بجٹ میں اضافہ

**419%**
انفارمیشن ٹیکنالوجی

**293%**
محکمہ توانائی و برقیات

**307%**
کھیل، ثقافت و سیاحت

**57%**
شاہرائیں

**101%**
سماجی بہبود

**44%**
صحت

# نئے ضم شدہ اضلاع کے ترقیاتی بجٹ میں اضافہ۔

**38%**

کارخانہ

**34%**

اعلیٰ تعلیم

**15%**

لوکل گورنمنٹ

# خیبر پختونخوا نے ترقیاتی اخراجات کی شرح دیگر صوبوں کی نسبت اپنے کل بجٹ سے زیادہ رکھی ہے۔

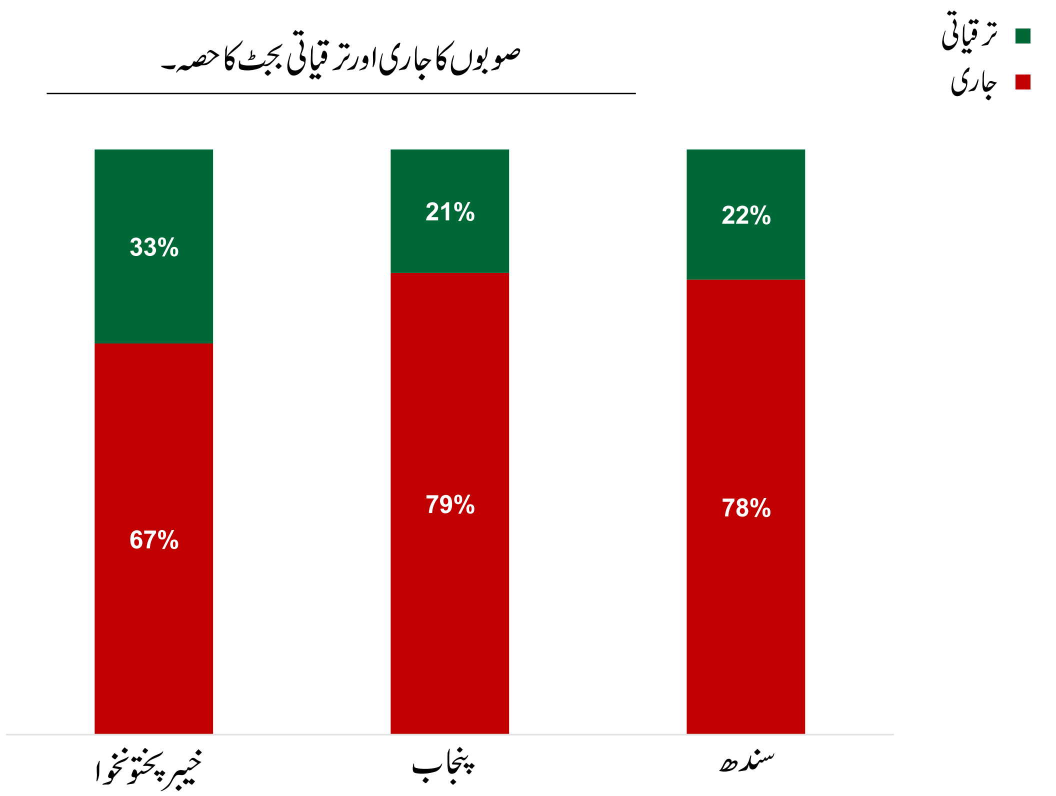


Balochistan budget not yet presented
Source: Sindh Citizen's budget 2021-22, Punjab Citizen's budget 2021-22

شندور پولوگراؤنڈ شکریہ: فرزوق حیب

For more information and feedback:

FINANCE DEPARTMENT
Government of Khyber Pakhtunkhwa

GoKPFD    Finance Department Khyber Pakhtunkhwa

+92 (91) 9210531    finance.gkp.pk

ترجمہ :
محمد رفیق کامران